اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

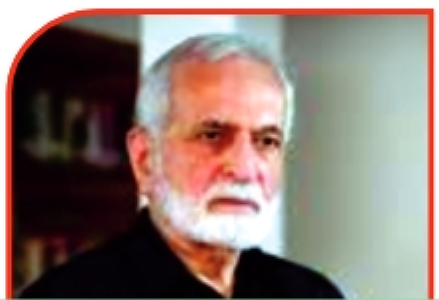

8 امریکہ کو آبنائے ہرمز میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے

7 ہندوستان اور انگلینڈ کی نظریں ٹی 20 سیریز میں پہلی جیت پر مرکوز

2 صحت و تعلیمی شعبوں کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Saturday 04 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

04 جولائی 2026ء بمطابق 18 محرم الحرام 1448ھ سنیچر وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 157 صفحات 8 قیمت 3 روپے

مودی نے امرناتھ یاتریوں کو نیک خواہشات پیش کیں، پانچ عہد لینے کی اپیل

"یاترا کے مجموعی اخراجات کا کم از کم دس فیصد مقامی مصنوعات خریدنے پر خرچ کریں، تاکہ جموں و کشمیر کے خاندانوں اور نوجوانوں کی روزگار کے مواقع میں اضافہ ہو"

وزیراعظم کے خصوصی پیغام پر مشتمل پمفلٹ بیس کیمپوں میں یاتریوں میں تقسیم

نئی دہلی/۳ جولائی (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے جموں و کشمیر میں شروع ہونے والی امرناتھ یاترا پر روانہ ہونے والے شیو بھکتوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان سے اپیل کی ہے کہ وہ یاترا کے دوران صفائی برقرار رکھنے، تمام ضابطوں اور حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے، مقامی مصنوعات کی خریداری کو فروغ دینے، یاترا کے اختتام پر اپنے بہن یا بھائی کو ایک پودا تحفے میں دینے اور ملک کی ترقی میں اپنا فعال کردار ادا کرنے کے پانچ عہد کریں۔ وزیراعظم نے امرناتھ یاترا کے آغاز کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ اس یاترا میں شریک ہونا اپنے آپ میں ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ جیٹھ پورنیما کے دن ہونے والی پہلی پوجا کے ساتھ ہی بابا برفانی کے درشن کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ملک کے کونے کونے سے عقیدت مند اس مقدس یاترا میں شامل ہونے کے لیے بے تاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال بابا برفانی کے درشن کا (بقیہ ۶ پر)

نتن نبین 6 اور 7 جولائی کو جموں و کشمیر کا دورہ کریں گے

سیاسی صورتحال پر پارٹی رہنماؤں سے کریں گے تبادلہ خیال

جموں/۳ جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین 6 اور 7 جولائی کو جموں و کشمیر کے دو روزہ دورے پر رہیں گے۔ بی جے پی کے قومی صدر بننے کے بعد کشمیر کا یہ ان کا پہلا دورہ ہوگا۔ اس دوران وہ پارٹی رہنماؤں، اراکین اسمبلی اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ جموں و کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی جے پی صدر 6 جولائی کو جموں پہنچیں گے اور بھارتیہ جن سنگھ (بی جے ایس) کے بانی صدر ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی یوم پیدائش کے موقع پر ایک عوامی جلسے سے خطاب کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ نتن نبین موجودہ سیاسی حالات اور پارٹی کی سرگرمیوں کے بارے میں رائے اور تجاویز حاصل کرنے کے لیے پارٹی رہنماؤں اور سینئر عہدیداروں کے ساتھ تفصیلی میٹنگ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کے ساتھ جموں و کشمیر میں وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کی مختلف عوامی فلاحی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں کنٹرول لائن کے قریب بارودی سرنگ دھماکہ، فوج کا جے سی او زخمی

سرینگر/۳ جولائی/ (ایجنسیز) جموں کے راجوری ضلع میں کنٹرول لائن کے قریب بارودی سرنگ دھماکہ میں فوج کا جے سی او زخمی ہوگیا اطلاعات کے مطابق جموں کے راجوری ضلع کے جھنگڑ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب معمول کی گشت کے دوران بارودی سرنگ کے دھماکے میں فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب فوج کی ایک ٹیم جھنگڑ کے اگلے مورچوں میں علاقے کی نگرانی اور سرچ آپریشن کے تحت معمول کی گشت کر رہی تھی۔ گشت کے دوران اچانک بارودی سرنگ میں دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں ایک جے سی او زخمی ہوگیا۔ زخمی افسر کی شناخت نائب صوبیدار ہتیشور گوگوئی، جو 14 آسام رجمنٹ سے تعلق رکھتے ہیں، کے طور پر ہوئی ہے۔ دھماکے کے فوراً بعد ساتھی فوجیوں نے امدادی کارروائی انجام دیتے ہوئے زخمی افسر کو قریبی فوجی طبی مرکز منتقل کیا، جہاں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ممبران اسمبلی، تجارتی و سیاحتی شعبے کے نمائندگان سے ملاقات کی

ترقیاتی، تجارتی اور سیاحتی مسائل کا جائزہ لیا

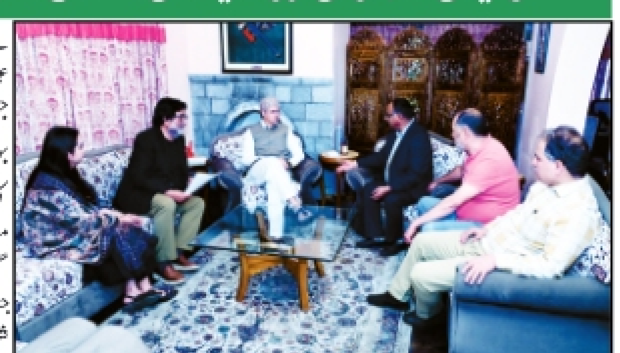

سری نگر/۳ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) متعدد عوامی نمائندوں، وفود اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ شراکت داروں نے آج 'رابطہ' میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی جس کے دوران ترقی، عوامی بہبود، تجارت، سیاحت اور کاروبار سے متعلق متعدد اہم مسائل پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ممبر اسمبلی جسروٹا راجیو جسروٹیہ، رکن اسمبلی حبہ کدل شمیم فردوس اور ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے حلقوں کی ترقیاتی ترجیحات اور (بقیہ ۶ پر)

وزارت داخلہ اور لداخ قیادت نے کیا بااختیار منتخب ادارے اور دفعہ 371 کے تحفظات پر اتفاق

تازہ پیش رفت کے ساتھ ہی گزشتہ ایک ماہ سے جاری تعطل بھی ختم

لیہہ/۳ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) مرکزی وزارت داخلہ اور لداخ کی قیادت نے جمعہ کو 22 مئی کی میٹنگ کی کارروائی پر دستخط کر دیے۔ تمام فریقوں نے متفقہ طور پر اس بات پر اتفاق کیا کہ لداخ میں ایک ایسا یونین ٹیریٹری (یوٹی) سطح کا منتخب ادارہ قائم کیا جائے گا، جسے انتظامی، قانون سازی اور مالی اختیارات حاصل ہوں گے اور آرٹیکل 371 کے تحت آئینی تحفظات بھی دیے جائیں گے۔ اس پیش رفت کے ساتھ ہی گزشتہ ایک ماہ سے جاری تعطل بھی ختم ہوگیا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق لیہہ سیکریٹریٹ میں تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اہم میٹنگ میں وزارت داخلہ کے ایڈیشنل سیکریٹری پرشانت سیتارام لوکھنڈے اور لداخ کی مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے باضابطہ طور پر 22 مئی کی میٹنگ کے منٹس پر دستخط کیے۔ اس سے قبل لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے نئی دہلی پر بات چیت میں تاخیر کرنے اور پہلے سے طے شدہ منٹس میں تبدیلی کرنے کا الزام عائد کیا تھا، خاص طور پر منتخب ادارے کے بیوروکریسی پر اختیار کے معاملے پر۔ اسی مسئلے کے خلاف 23 جون کو کرگل اور لیہہ میں مکمل ہڑتال بھی کی گئی تھی کیونکہ میٹنگ کے منٹس کا مسودہ جاری نہیں کیا گیا تھا۔ کرگل ڈیموکریٹک الائنس کے (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ یاترا، پہلگام اور بال تل سے ہزاروں یاتری مقدس گپھا کی جانب روانہ

جموں سے 3,865 یاتریوں پر مشتمل دوسرا قافلہ سرینگر روانہ

سرینگر/۳ جولائی (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کا جمعرات کو باضابطہ آغاز ہوگیا۔ ہلکی بارش اور سرد موسم کے باوجود ہزاروں عقیدت مند "ہر ہر مہادیو" کے فلک شگاف نعروں کے (بقیہ ۶ پر)

'کشمیر فائٹ' کیس: جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے یو اے پی اے کے تحت

عائد الزامات برقرار رکھے، ملزمان کی اپیلیں خارج

سرینگر/۳ جولائی (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے مبینہ طور پر کالعدم تنظیم ٹی آر ایف سے وابستہ دو افراد کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت عائد الزامات کو برقرار رکھتے ہوئے ان کی اپیلیں مسترد کر دی ہیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ استغاثہ نے بادی النظر میں ایسے شواہد پیش کیے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزمان 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران وادی کشمیر میں ووٹروں اور انتخابی عملے کو خوفزدہ کرنے کی مبینہ سازش کا حصہ تھے۔ جسٹس رجنیش اوسوال اور جسٹس سنجے پریہار پر مشتمل ڈویژن بنچ نے 16 صفحات پر مشتمل اپنے فیصلے میں عدنان بشیر بنگرو اور محمد منان ڈار کی الگ الگ فوجداری اپیلوں کو خارج کرتے ہوئے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت کے اس فیصلے کو برقرار رکھا، جس کے تحت ان پر یو اے پی اے کی دفعات 13، 18 اور 39 کے تحت الزامات عائد کیے گئے تھے۔ محمد منان ڈار کے خلاف دفعہ 40(2) بھی شامل ہے، جبکہ دونوں ملزمان پر بھارتی تعزیرات (بی این ایس، آر پی سی سے متعلقہ دفعات) کے تحت دھمکی دینے کا الزام بھی عائد ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ موجودہ مشاہدات صرف الزامات طے کرنے کے مرحلے تک محدود ہیں اور (بقیہ ۶ پر)

شہید سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے آخری رسومات کا آغاز، جسد خاکی تہران پہنچا دیا گیا

نماز جنازہ کے دوران 2 کروڑ سے زائد افراد کی تہران آمد متوقع

ایک سو سے زیادہ ممالک کے سرکاری مہمان اور اعلیٰ سطحی وفود شرکت کر رہے ہیں

تہران/۳ جولائی (ایجنسیز) ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کا آغاز ہو گیا جسد خاکی کا تابوت تہران پہنچا دیا گیا۔ 28 فروری کو امریکی اور اسرائیلی حملے میں خاندان کے کئی افراد کے ساتھ شہید ہونے والے ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ کی آخری رسومات کا آغاز آج سے ہو گیا ہے اور شہید کے جسد خاکی کے تابوت کو دارالحکومت تہران کی جامع مسجد (بقیہ ۶ پر)

نائید کھائی بانڈی پورہ میں سرکاری تقریب کے دوران ممبر اسمبلی بانڈی پورہ پر حملہ

ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل

قصوروار افراد کیخلاف کارروائی نہ کی گئی تو این سی کانگریس اتحاد پر منفی اثرات مرتب ہوں گے/ نظام الدین

سرینگر/۳ جولائی/ این این بی/ شمالی ضلع بانڈی پورہ کے سوناواری علاقے میں ممبر اسمبلی کے بھائی جلال اکبر لون اور ان کے حامیوں کی جانب سے ایک اجلاس میں بانڈی پورہ کے ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ پر حملے اور توڑ پھوڑ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد کانگریس نے خبردار کیا کہ ملوثین کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے اتحاد پر اثرات مرتب ہوں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق کانگریس کے سینئر رہنما اور بانڈی پورہ سے ممبر اسمبلی نظام الدین بٹ نے الزام عائد کیا ہے کہ بانڈی پورہ کے نائد کھائی علاقے میں ایک جائزہ اجلاس کے دوران سوناواری کے رکن اسمبلی کے بھائی جلال اکبر لون اور ان کے حامیوں نے اجلاس میں دھاوا بول کر ہنگامہ آرائی کی، توڑ پھوڑ کی اور انہیں خوفزدہ کرنے کی کوشش کی۔ نظام الدین بٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ مختلف ترقیاتی منصوبوں، جن میں اسپورٹس اسٹیڈیم اور دیگر ترقیاتی کاموں پر ہونے والے اخراجات کا جائزہ لے رہے تھے، (بقیہ ۶ پر)

سی ڈبلیو سی نے 18 سال سے کم عمر بچوں کے

انٹرویو اور فلم بندی پر پابندی عائد کی

سری نگر/۳ جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر میں سری نگر کی چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (سی ڈبلیو سی) نے ایک مشاورتی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کسی بھی بچے کا انٹرویو، فلم بندی یا ریکارڈنگ اس انداز میں نہیں کی جائے گی جس سے اس کی نجی زندگی، وقار، سلامتی یا مفادِ عامہ متاثر ہو۔ جمعرات کو جاری کیے گئے اس مشاورتی نوٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام حالیہ اس واقعے کے بعد کیا گیا، جس میں ایک اسکولی بچے کا اسکول کے احاطے کے باہر انٹرویو لیا گیا تھا اور بعد میں اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس کے باعث بچے کو غیر ضروری عوامی توجہ حاصل ہوئی اور اسے ممکنہ نفسیاتی، جذباتی (بقیہ ۶ پر)

تھید ہاروان میں نہاتے ہوئے دو لڑکے ڈوب گئے

ایک کی موت، دوسرے کو بچا لیا گیا

سرینگر/۳ جولائی (ایجنسیز) سرینگر کے مضافاتی علاقے ہاروان کے تھیڈ میں واقع داچھی گام نالہ میں جمعہ کے روز نہانے کے دوران دو لڑکے ڈوب گئے، پولیس اور مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں دونوں کو پانی سے باہر نکال لیا گیا۔ تاہم ان میں ایک کی بعد میں موت واقع ہوگئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور (بقیہ ۶ پر)

پنجاب حکومت کی یقین دہانی کے بعد گوشت فروشوں کی ہڑتال ختم

مویشیوں کی سپلائی بحال، لوگوں نے راحت کی سانس لی

سرینگر/۳ جولائی (ایجنسیز) پنجاب حکومت کی جانب سے مویشی بردار ٹرکوں سے مبینہ غیر قانونی ٹیکس وصولی روکنے کی یقین دہانی کے بعد کشمیر مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن نے اپنی غیر معینہ مدت کی ہڑتال ختم کرتے ہوئے مویشیوں کی خرید و فروخت اور ترسیل دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد راجستھان، ہریانہ اور دیگر ریاستوں سے جموں و کشمیر کے لیے مویشیوں کی سپلائی بحال ہو گئی ہے۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری معراج الدین گنائی نے بتایا کہ گزشتہ دو روز کے دوران پنجاب حکومت کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کامیاب رہے، جس کے نتیجے میں ٹرانسپورٹروں کو مویشیوں کی نقل و حمل دوبارہ شروع کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ پولیس اور متعلقہ محکموں کو واضح ہدایات جاری کی جائیں گی تاکہ مویشیوں سے لدے ٹرکوں سے مبینہ غیر قانونی ٹیکس یا دیگر غیر مجاز وصولیاں فوری طور پر بند کرائی جا سکیں۔ ان کے مطابق اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کو باضابطہ تحریری احکامات بھی جاری کیے جائیں گے۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی (بقیہ ۶ پر)

سندھ طاس معاہدہ: پاکستان کو ہندوستان کا جواب، دہشت گردی کی حمایت بند کرنی ہوگی

معاہدے پر ہندوستان کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے

نئی دہلی/۳ جون (ایجنسیز) بھارت نے جمعرات کے روز اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی تنقید کے جواب میں سندھ آبی معاہدہ التوا میں رہے گا، یہ برقرار رکھتے ہوئے کہ دہائیوں پرانے پانی کی تقسیم کے معاہدے پر اس کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ہفتہ وار پریس بریفنگ میں کہا، سندھ آبی معاہدے پر ہندوستان کا موقف مستقل ہے۔ سندھ آبی معاہدہ سرحد پار دہشت گردی کی پاکستان کی مسلسل سرپرستی کے جواب میں موقوف ہے۔ جیسوال نے مزید کہا کہ پاکستان کو "قابل اعتماد اور اٹل طور پر سرحد پار دہشت گردی کے لیے اپنی حمایت کو ختم کرنا چاہیے۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ ہندوستان کے فیصلے کا براہ راست تعلق اسلام آباد کی سرحد پار دہشت گردی کی سرگرمیوں کی مسلسل پشت پناہی سے ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سفارتی اور اسٹریٹجک اقدامات کے سلسلے کے ایک حصے کے طور پر گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اس معاہدے کو منسوخ کر دیا تھا۔ وزارت خارجہ امور کا یہ تبصرہ اس وقت آیا جب پاکستان نے 1960 کے سندھ آبی معاہدے پر عمل درآمد کو معطل کرنے کے ہندوستان کے فیصلے کو مسترد کر دیا اور نئی دہلی پر پانی کو (بقیہ ۶ پر)

ای او ڈبلیو نے بیرونِ ملک ملازمت دلانے کے نام پر

دھوکہ دہی کرنے والے تعلیمی مشیر کے خلاف چارج شیٹ داخل کی

سری نگر/۳ جولائی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کی اقتصادی جرائم کی روک تھام سے متعلق شاخ (ای او ڈبلیو) نے بحرین میں ملازمت دلانے کا جھانسہ دے کر متعدد نوجوانوں سے مبینہ طور پر لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کرنے کے الزام میں سری نگر کے ایک تعلیمی مشیر کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں داخل کر دی ہے۔ حکام نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ سال 2021 کے اس مقدمے میں سری نگر کے جامع مسجد علاقے کے عالی کدل کے رہائشی فیاض احمد زرگر کے خلاف چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سری نگر کی عدالت میں دھوکہ دہی اور جعلسازی کے الزامات کے تحت چارج شیٹ پیش کی گئی ہے۔ ای او ڈبلیو کے مطابق یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا۔ شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ملزم سری نگر کے کران نگر میں میسرز اے آر چوائس انٹرنیشنل ایجوکیشن کنسلٹنسی چلاتا تھا اور اس نے شکایت کنندہ کو بحرین میں ملازمت دلانے کا جھوٹا یقین دلا کر اپنے جال میں پھنسایا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ ملزم نے اسی طریقۂ واردات سے متعدد دیگر ملازمت کے خواہش مند نوجوانوں کو بھی مبینہ طور پر دھوکہ دیا۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے متاثرین سے لاکھوں روپے وصول کیے اور انہیں ملازمت کی فراہمی کا یقین دلانے کے (بقیہ ۶ پر)

آغا روح اللہ کی درخواستوں پر ہائی کورٹ کا حکومت کو نوٹس

تین ہفتوں میں جواب طلب، سماعت 24 جولائی کو ہوگی

سرینگر/۳ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے سرینگر سے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کے خلاف درج دو ایف آئی آرز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر جموں و کشمیر انتظامیہ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے تین ہفتوں کے اندر تفصیلی جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جمعہ کو سرینگر میں ہائی کورٹ کی بنچ کے روبرو جسٹس شہزاد عظیم نے 2026/417 اور نمبر 2026/418 کی مشترکہ سماعت کی۔ دونوں درخواستوں میں بڈگام پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر نمبر 2026/58 اور سائبر پولیس کشمیر کی ایف آئی آر نمبر 2026/02 کو کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ عدالتی ریکارڈ کے مطابق مذکورہ مقدمات میں آغا روح اللہ مہدی پر الزام ہے کہ انہوں نے رواں سال مارچ کے دوران اپنے عوامی بیانات اور سوشل میڈیا سرگرمیوں کے ذریعے عوام میں خوف و ہراس پھیلانے، امن و امان کی صورتحال متاثر کرنے اور مبینہ طور پر غیر قانونی سرگرمیوں کی ترغیب دینے کی کوشش کی۔ سماعت کے دوران آغا روح اللہ کے وکیل نے عدالت میں مؤقف اختیار کیا کہ ایف آئی آرز میں عائد کیے گئے الزامات کو اگر بظاہر درست بھی تصور کیا جائے تو بھی ان کی بنیاد پر ایسا کوئی جرم نہیں بنتا جس پر پولیس کارروائی جائز قرار دی جا سکے۔ (بقیہ ۶ پر)

بچوں کے جنسی استحصال سے متعلق مواد کو بڑھاوا دینے

پر حکومت میٹا کے افسران کو کرے گی طلب: ذرائع

نئی دہلی/۳ جولائی (یو این آئی) حکومت نے سوشل میڈیا انسٹاگرام پر ہندوستان میں بچوں کے جنسی استحصال سے جڑے مواد کو بڑھاوا دینے پر اس کی بنیادی کمپنی میٹا کے خلاف سخت رخ اپنایا ہے اور اس کے افسران کو طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے بچوں کے جنسی استحصال سے جڑے قابل اعتراض اشتہارات دکھائے جانے کے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے افسران کو میٹا سے جواب طلب کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت کے افسران اس پورے معاملے میں میٹا سے وضاحت مانگیں گے کہ ایسے اشتہارات انسٹاگرام پر کیسے دکھائے گئے اور انہیں روکنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ اس سے قبل حکومت نے بدھ کو ہندوستان میں واٹس ایپ کے متنازعہ 'یوزر نیم فیچر' کے تعلق سے میٹا کو نوٹس جاری کیا تھا اور انتباہ دیا تھا کہ جب تک اس مسئلے پر بات چیت پوری نہیں ہو جاتی، تب تک اس فیچر 'کو پیش نہ کیا جائے۔ حکومت نے میٹا کو 'یوزر نیم فیچر' کے بارے میں تین دن کے اندر تفصیل سے معلومات دینے کی بھی ہدایت دی ہے۔ حکومت نے میٹا کو نوٹس بھیج کر پوچھا ہے کہ واٹس ایپ کے مجوزہ فیچر' (بقیہ ۶ پر)

صدر شری کیلاکھ جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ مہنت نے
آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی

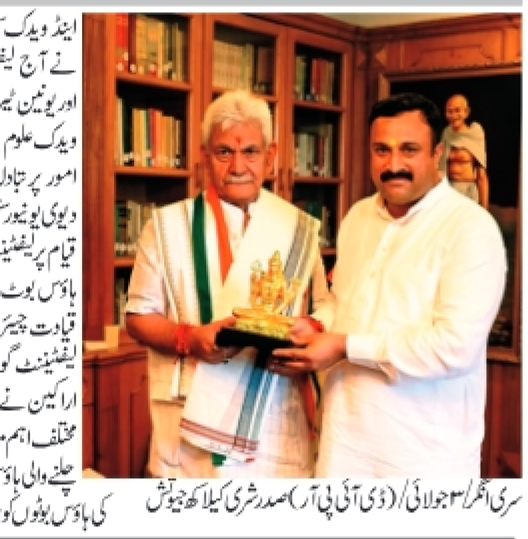

سری نگر/۳جولائی/(ڈی آئی پی آر)صدر شری کیلاکھ جیوتش

اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ مہنت روہت شاستری نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر میں سنسکرت زبان اور ویدک علوم کے تحفظ اور فروغ سے متعلق مختلف اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کٹڑا میں سنسکرت فیکلٹی کی اسامیوں کے قیام پر لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ادھر آل کشمیر ہاؤس بوٹ اونرس ایسوسی ایشن کے ایک وفد جس کی قیادت چیئرمین منظور پختون کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔وفد کے اراکین نے ہاؤس بوٹ سیکٹر سے وابستہ افراد کو درپیش مختلف اہم مسائل کو اُجاگر کیا جن میں دریائے جہلم پر چلنے والی ہاؤس بوٹوں کے مالکان کی فلاح و بہبود، کشمیر کی ہاؤس بوٹوں کو ہیریٹیج اثاثہ قرار دینے اور (بقیہ ۶ پر)

صوبائی کمشنر کشمیر کا پہلگام تتکال رجسٹریشن مراکز کا دورہ
غیر رجسٹرڈ یاتریوں سے صبر و تعاون اور جاری احکامات پر عمل کرنے کی اپیل

سری نگر/۳جولائی((ایجنسیز)ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے جمعہ کو پہلگام کے ہائیکرز پارک میں قائم تتکال رجسٹریشن کاؤنٹروں کا دورہ کیا اور شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے جاری رجسٹریشن عمل اور یاتریوں کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔دورے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ شری امرناتھ جی یاترا کو محفوظ، منظم اور ہر ممکن حد تک سہولت بخش بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ بڑی تعداد میں ایسے یاتری بھی پہلگام پہنچے ہیں جنہوں نے پیشگی رجسٹریشن نہیں کرائی، جس کے باعث تتکال رجسٹریشن مراکز پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ غیر رجسٹرڈ یاتریوں کو بھی دستیاب گنجائش کے مطابق یاترا میں شامل کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے، تاہم سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق روزانہ یاترا پر روانہ ہونے والے یاتریوں کی ایک مقررہ حد ہے، جس سے تجاوز ممکن نہیں۔ڈویژنل کمشنر نے غیر رجسٹرڈ یاتریوں سے ملاقات کی اور ان سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں، انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں اور اپنی باری کا انتظار کریں۔انہوں نے یقین دلایا کہ مقررہ طریقہ کار اور دستیاب گنجائش کے مطابق ہر یاتری کو مقدس امرناتھ گھپا کے درشن کا موقع فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کا عزم ہے کہ تمام عقیدت مندوں کے لیے شری امرناتھ جی (بقیہ ۶ پر)

گاندھی گلوبل فیملی کشمیر کے وفد نے ایل جی سے ملاقات کی
'نشہ مُکت جموں و کشمیر ابھیان' کے وسیع اثرات کی سراہنا کی

سری نگر/۳جولائی/(ڈی آئی پی آر)گاندھی گلوبل فیملی کشمیر کے ایک وفد جس کی قیادت اس کے جموں و کشمیر صدر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما کر رہے تھے، نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور منشیات کے استعمال سے نمٹنے میں 'نشہ مُکت جموں و کشمیر ابھیان' کے وسیع اثرات کی سراہنا کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے تنظیم کی سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے وفد کے اراکین پر زور دیا کہ وہ امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، ماحولیاتی تحفظ، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے اپنی مخلصانہ کوششیں اسی جذبے کے ساتھ جاری رکھیں۔

صرف رجسٹرڈ تاریخ پر ہی سفر کریں، انتظامیہ کی امرناتھ یاتریوں سے اپیل
بغیر رجسٹریشن کے جموں و کشمیر پہنچنے والوں کو فوری سہولت کے تحت جگہ دینا ممکن نہیں

سری نگر/۳جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر انتظامیہ نے جمعہ کو کہا کہ کسی بھی یاتری کو امرناتھ یاترا کے لیے رجسٹرڈ تاریخ سے پہلے سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی باری کا انتظار کریں اور صرف انہیں تفویض کردہ تاریخ پر ہی سفر کریں۔ایک ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق، یاترا کے راستے پر روزانہ جانے والے یاتریوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد مقرر کر دی گئی ہے۔بیان میں کہا گیا، "یاتریوں کی حفاظت اور یاترا کے انعقاد کے لیے روزانہ کی اس حد (کوٹے) کی پابندی لازمی ہے۔"یاتریوں کی سہولت کے لیے، یاترا شروع ہونے سے کافی پہلے ملک بھر کی بینک شاخوں اور آن لائن ذرائع سے پیشگی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی گئی تھی۔انتظامیہ نے بتایا کہ زیادہ تر یاتری پہلے ہی اس سہولت سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اور اپنی رجسٹریشن مکمل کر چکے ہیں۔مزید کہا گیا کہ تمام یاتریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی پیشگی رجسٹریشن مکمل کرنے کے بعد ہی جموں و کشمیر پہنچیں۔ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ بغیر رجسٹریشن کے جموں و کشمیر پہنچنے والے ہزاروں یاتریوں کو 'تتکال' سہولت کے تحت جگہ دینا ممکن نہیں ہے۔اس میں کہا گیا، "ایسے یاتریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی باری کا انتظار کریں اور صرف انتظامیہ کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ پر ہی سفر کریں۔"ایڈوائزری میں بتایا گیا کہ بہت (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے ٹنگمرگ میں میٹرنٹی اینڈ چائلڈ کیئر بلاک، ترہامہ میں سکول آڈیٹوریم اور
لالپورہ میں پرائمری ہیلتھ سینٹر کا اِفتتاح کیا

ٹنگمرگ/۳جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ممبر قانون ساز اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ کی موجودگی میں سب ڈسٹرکٹ ہسپتال ٹنگمرگ میں میٹرنٹی اینڈ چائلڈ کیئر بلاک اور آپریشن تھیٹر، ہائیر سیکنڈری سکول ترہامہ میں آڈیٹوریم اور لالپورہ میں نئے طرز کے پرائمری ہیلتھ سینٹر (این ٹی پی ایچ سی) کا افتتاح کیا۔اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر بھر میں صحت، تعلیم اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ٹنگمرگ میں میٹرنٹی اینڈ چائلڈ کیئر بلاک اور آپریشن تھیٹر کا افتتاح کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس بات کے لئے پُرعزم ہے کہ معیاری طبی سہولیات ہر شہری (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے: میرواعظ
میڈیا معاشرے کا ایک اہم ستون، آج سوشل میڈیا کی کافی اہمیت ہے

سری نگر/۳جولائی/ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے آج تاریخی مرکزی جامع مسجد سری نگر میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے افراد، معاشرے، میڈیا اور سوشل میڈیا صارفین پر زور دیا کہ وہ اپنے طرز عمل میں ذمہ داری، تحمل اور اخلاقی جوابدہی کا مظاہرہ کریں، کیونکہ ہر انسان اپنے اعمال کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہے۔انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا حوالہ دیا کہ "خبردار، تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے، اور تم میں سے ہر ایک سے اس کے زیر کفالت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔"میرواعظ نے کہا کہ ہر فرد کی ذمہ داری ہے جس کے لیے وہ جوابدہ ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اس کا اطلاق والدین، اساتذہ، تاجروں، رہنماؤں، عوامی شخصیات اور میڈیا پر بھی ہوتا ہے جو رائے عامہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔میرواعظ نے کہا کہ میڈیا معاشرے کا ایک اہم ستون ہے اور آج سوشل میڈیا کی کافی اہمیت ہے۔جب حکمت اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ معاشرے کو آگاہ اور مضبوط کرتا ہے۔لیکن جب صرف ناظرین کی تعداد یا ٹی آر پی بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا تو اس کے اثرات پر غور کیے بغیر یہ شدید نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ایک حالیہ وائرل ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں ایک نابالغ بچے سے گرمی اور اسکول کی چھٹیوں کے بارے میں پوچھا گیا تھا، اور جس کا غیر مہذب جواب نشر کیا گیا تھا اور بڑے پیمانے پر شیئر کیا گیا تھا، میرواعظ نے اس طرح کے مواد پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ معاشرے کو یہ سوال کرنا چاہیے کہ کیا نابالغ بچوں کو سوشل (بقیہ ۶ پر)

تہران میں محبوبہ مفتی کی آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو خراجِ عقیدت
تعزیت پیش کرنا اپنے لئے اعزاز قرار دیا

سرینگر/۳جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعہ کے روز ایران کے دارالحکومت تہران میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت پر تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے تہران آنا ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔محبوبہ مفتی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ وہ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی شہادت پر ایرانی عوام کے ساتھ دلی تعزیت اور مکمل یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے تہران پہنچی ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ اس موقع پر خود کو وہاں موجود (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے ضمانت کی درخواستوں سے متعلق قواعد میں ترمیم کردی
تفصیلی معلومات فراہم کرنا لازمی قرار

سرینگر/۳جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جموں و کشمیر ہائی کورٹ رولز 1999 میں اہم ترمیم کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں دائر کی جانے والی تمام ضمانت کی درخواستوں کے لیے تفصیلی معلومات فراہم کرنا لازمی قرار دے دیا ہے۔ہائی کورٹ کی جانب سے جاری ترمیم کے مطابق قواعد میں نیا رول 176-بی (B-176Rule) شامل کیا گیا ہے، جس کے تحت ہر ضمانت کی درخواست کے ساتھ مقدمے اور درخواست گزار سے متعلق مکمل تفصیلات فراہم کرنا ضروری ہوگا۔نئے ضابطے کے مطابق درخواست گزار کو ایف آئی آر کی مکمل معلومات، گرفتاری کی تاریخ، حراست کی مدت، تفتیش یا مقدمے کی موجودہ صورتحال، سابقہ مجرمانہ ریکارڈ (اگر کوئی ہو)، پہلے دائر کی گئی ضمانت کی درخواستوں کی تفصیلات، نیز کسی بھی ناقابل ضمانت وارنٹ یا اشتہاری کارروائی سے متعلق معلومات بھی عدالت کے سامنے پیش کرنا ہوں گی۔عدالتی حلقوں کے مطابق اس ترمیم کا مقصد ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کے دوران مکمل اور درست معلومات عدالت کے سامنے لانا، حقائق کو چھپانے کے امکانات کم کرنا اور عدالتی کارروائی میں شفافیت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے بعد آئندہ دائر ہونے والی تمام ضمانت کی (بقیہ ۶ پر)

کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کی آئی جی ٹریفک کیساتھ ملاقات
پھلوں کو لیجارہے ٹرکوں کو روانہ کی بنیاد پر چلنے کی اجازت دینے کا مطالبہ

سرینگر/۳جولائی/ایک بیان کے مطابق کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین"، سرینگر کے ایک وفد نے اس کے چیئرمین بشیر احمد بشیر کی قیادت میں آج 3 جولائی 2026 کو انسپکٹر جنرل آف پولیس (ٹریفک) مسٹر ایم سلیمان چودھری (آئی پی ایس) کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی جس میں ڈی آئی جی حبیب الرحمان (آئی پی ایس) بھی موجود تھے۔کے وی ایف جی یونین کے چیئرمین فیاض احمد ملک، صدر فروٹ ایسوسی ایشن، سوپور، مدثر احمد بٹ، صدر بائر سیلر ایسوسی ایشن، سوپور محمد اشرف، صدر (بقیہ ۶ پر)

وادی کے مختلف علاقوں میں صبح کے اوقات تیز بارشیں
دن کے درجہ حرارت میں کمی تاہم نمی برقرار
5 جولائی تک بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہے گا

سرینگر/۳جولائی/(ایجنسیز)وادی کشمیر کے مختلف مقامات پر اعلیٰ الصبح تیز بارشوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 5 جولائی تک بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہے گا جبکہ چند مقامات پر موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔اسی دوران دن بھر دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ گرمی کی شدت بھی برقرار رہی۔وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں جمعہ کی اعلیٰ الصبح تیز بارشیں ہوئی۔سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں صبح کے وقت تیز بارشوں کا سلسلہ کچھ دیر تک جاری رہا جس کے نتیجے میں دن کے درجہ حرارت میں کمی آئی۔ادھر محکمہ موسمیات سرینگر نے پیشگوئی کی ہے کہ 3 جولائی سے 5 جولائی تک جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ چند مقامات پر موسلا دھار بارش، شدید بارش کے مختصر دورانیے اور گرج چمک کا بھی امکان ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ تین دنوں کے دوران بارش اور گرج چمک کے ایک یا دو سلسلے زیادہ تر دوپہر کے بعد، شام اور رات سے صبح کے اوقات میں متوقع ہیں۔محکمہ نے مزید بتایا کہ 6 جولائی سے 9 جولائی تک مجموعی طور پر موسم (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان: پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں تیز
آگاہی مہم، میڈیکل اسٹوروں کی جانچ اور جنگلی بھنگ تلف

سرینگر۳جولائی(آفاق نیوز)جموں و کشمیر پولیس نے "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے خلاف اپنی مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع ہندواڑہ، پلوامہ اور سوپور میں بیک وقت آگاہی پروگراموں، نفاذِ قانون کی کارروائیوں، میڈیکل اسٹوروں کے معائنے اور جنگلی بھنگ کی تلفی کی مہم چلائی۔اس سلسلے میں پولیس نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پانے اور معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ہندواڑہ میں پولیس نے پولیس اسٹیشن قلم آباد کے دائرہ اختیار میں آنے والے گورنمنٹ ہائی اسکول نوگام میں منشیات مخالف آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔اس موقع پر طلبہ کو منشیات کے جسمانی، ذہنی اور سماجی نقصانات سے آگاہ کرتے ہوئے صحت مند طرز زندگی اپنانے اور معاشرے کی مثبت تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کی گئی۔اسی دوران پولیس نے پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کے حدود میں قائم مختلف میڈیکل اسٹوروں کا معائنہ بھی کیا تاکہ نسخے پر فروخت ہونے والی ادویات کی خرید و فروخت سے متعلق قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔دکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ادویات کی فروخت کے دوران تمام قانونی تقاضوں پر سختی سے عمل کریں اور مطلوبہ ریکارڈ مکمل طور پر محفوظ رکھیں۔منشیات کے خلاف مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ہندواڑہ پولیس نے مقامی رضاکاروں اور سول سوسائٹی کے ارکان کے اشتراک سے (بقیہ ۶ پر)

فلیش فلڈ اور بادل پھٹنے کے بعد سنتھن کشتواڑ شاہراہ غیر معینہ مدت تک بند
انتظامیہ نے عوام کو غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت کی

سرینگر/۳جولائی(ایجنسیز)جنوبی کشمیر میں حالیہ شدید بارشوں، فلیش فلڈز اور مختلف مقامات پر بادل پھٹنے کے واقعات کے بعد ضلع انتظامیہ اننت ناگ نے احتیاطی اقدام کے طور پر سنتھن-کشتواڑ شاہراہ (این ایچ-244) کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے غیر معینہ مدت تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔انتظامیہ کے مطابق شاہراہ کو متعدد مقامات پر شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے باعث مسافروں کی جان و مال کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مسلسل موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ کے مختلف حصوں پر لینڈ سلائیڈنگ، سڑک کے دھنسنے، پہاڑوں سے پتھر گرنے اور دیگر قدرتی خطرات پیدا ہوگئے ہیں، جس کے پیش نظر ٹریفک کی آمد و رفت کو فوری طور پر معطل کرنا ناگزیر ہوگیا۔حکام نے واضح کیا کہ عوامی تحفظ کو اولین ترجیح دیتے ہوئے این ایچ-244 پر تمام قسم کی گاڑیوں کی نقل و حرکت اگلے احکامات تک مکمل طور پر بند رہے گی۔سڑک کو دوبارہ ٹریفک کے لیے صرف اسی وقت کھولا جائے گا جب متعلقہ محکمے مرمتی کام مکمل کرنے کے بعد اسے محفوظ قرار دیں گے۔انتظامیہ نے مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جاری ہدایات پر سختی سے عمل کریں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں کا استعمال کریں۔حکام نے خبردار کیا کہ بند شاہراہ پر سفر کرنے کی کسی بھی کوشش (بقیہ ۶ پر)

آئی ایم ڈی کی موسلا دھار بارش کی وارننگ،
پونچھ کے تمام سرکاری صحت مراکز ہائی الرٹ پر

سرینگر/۳جولائی(یو پی آئی)محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی جانب سے جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں، خصوصاً ضلع پونچھ میں شدید سے انتہائی شدید بارش کی پیش گوئی کے بعد ضلع کے تمام سرکاری طبی اداروں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جاسکے۔چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) پونچھ نے ضلع کے تمام اسپتالوں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹروں، پرائمری ہیلتھ سینٹروں اور دیگر طبی اداروں کو فوری طور پر الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔یہ اقدام محکمہ موسمیات کی اس وارننگ کے بعد اٹھایا گیا ہے جس میں شدید بارش کے باعث اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، لینڈ سلائیڈنگ اور (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کی شروعات کے ساتھ ہی پہلی موت
پنجاب کا یاتری سونہ مرگ ہوٹل میں مردہ پایا گیا

سرینگر/۳جولائی/این این بی/سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران پنجاب سے تعلق رکھنے والا ایک 40 سالہ یاتری جمعہ کے روز سونہ مرگ کے ایک ہوٹل میں مردہ پایا گیا۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات کے ساتھ ہی پہلے یاتری کی موت درج ہوئی۔حکام کے مطابق پنجاب کا 40 سالہ یاتری جمعہ کے روز سونہ مرگ کے ایک ہوٹل میں مردہ پایا گیا۔انہوں نے کہا کہ متوفی یاتری کی شناخت نریندر کمار ولد پرمندر کمار، ساکن ضلع برنالہ، پنجاب کے طور پر ہوئی ہے، جو امرناتھ یاترا کیلئے کشمیر آیا تھا۔حکام نے بتایا کہ نریندر کمار اپنے ہوٹل کے کمرے میں بے ہوش حالت میں پایا گیا، جس کے بعد اسے فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سینٹر سونہ مرگ منتقل کیا گیا۔تاہم ڈاکٹروں نے ضروری میڈیکو لیگل کارروائی مکمل کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔پولیس نے واقعے کی وجوہات جاننے کیلئے بی این ایس ایس کی متعلقہ دفعات کے تحت کارروائی شروع کردی ہے۔حکام کے مطابق ابتدائی طور پر موت کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے اور اصل سبب جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔پولیس نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم اور دیگر قانونی کارروائی مکمل ہونے کے بعد مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔

ٹنل کے آر پار المناک سڑک حادثات
کشتواڑ میں ٹپر کھائی میں جا گرا، باپ بیٹا جاں بحق، دو افراد زخمی
بڈگام میں موٹر سائیکل پھسلنے سے نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/۳جولائی/این این بی/ٹنل کے آر پار المناک سڑک حادثات میں باپ بیٹے سمیت تین افراد لقمہ اجل جبکہ دو دیگر زخمی ہوگئے۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع کشتواڑ کے گلاب گڑھ علاقے میں سہل روڈ پر ایک ٹپر گہری کھائی میں جا گرنے سے باپ اور بیٹا جاں بحق جبکہ دو دیگر افراد زخمی ہوگئے۔عینی شاہدین کے مطابق جاں بحق ہونے والوں کی شناخت انیرودھ سنگھ (55) ولد نند لال اور ان کے بیٹے دیپک کمار (30) کے طور پر ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں کی شناخت سپوت سنگھ (35) ولد دھنتر ارسنگھ اور رویندر سنگھ (35) ولد گردھاری لال کے طور پر کی گئی ہے۔دونوں زخمیوں کو مقامی لوگوں اور امدادی ٹیموں کی مدد سے جائے حادثہ سے نکال کر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا ہے اور حادثے کی وجوہات (بقیہ ۶ پر)

سونہ مرگ ٹنل کے قریب سی آر پی ایف کی گاڑی حادثے کا شکار، چھ اہلکار زخمی

سرینگر/۳جولائی(ایجنسیز)وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں جمعہ کی صبح سرینگر-لیہہ قومی شاہراہ پر سونہ مرگ ٹنل کے نزدیک پیش آنے والے ایک سڑک حادثے میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے چھ اہلکار زخمی ہوگئے۔سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب سی آر پی ایف کی ایک گاڑی سونہ مرگ ٹنل کے قریب ڈرائیور کے قابو سے باہر ہوکر الٹ گئی۔حادثے کے فوراً بعد مقامی انتظامیہ اور متعلقہ حکام نے امدادی کارروائی شروع کی۔حکام نے بتایا کہ حادثے میں زخمی ہونے والے تمام چھ اہلکاروں کو موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، جس کے بعد مزید علاج اور طبی نگرانی (بقیہ ۶ پر)

وقف بورڈ نے سیر ہمدان زیارت، آثار شریف، جامع مسجد اور
اس کے منسلک تمام وقف املاک کا انتظام اپنی تحویل میں لے لیا
بینک کھاتے منجمد، آڈٹ اور اثاثوں کی مکمل جانچ کے سلسلے میں احکامات صادر

سرینگر/۳جولائی/اے پی آئی/عوامی شکایات موصول ہونے کے بعد وقف بورڈ نے سیر ہمدان زیارت اور متعلقہ وقف املاک کا انتظام اپنی تحویل میں لے لیا۔بینک کھاتے منجمد، آڈٹ اور اثاثوں کی مکمل جانچ کا حکم بھی جاری کیا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی کی ہدایت پر مقامی شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی متعدد شکایات اور نمائندگیوں کے بعد ضلع اننت ناگ میں واقع سیر ہمدان زیارت شریف، آثار شریف، جامعہ مسجد اور اس سے منسلک تمام وقف املاک کا انتظام فوری طور پر وقف بورڈ نے اپنے براہ راست کنٹرول میں لیا ہے اس سلسلے میں حکمنامہ زیر نمبر 100 برائے 2026 بھی جاری کیا ہے۔وقف بورڈ کے مطابق اس اقدام کا مقصد وقف املاک کے تحفظ، انتظامی شفافیت کو یقینی بنانے اور ادارہ جاتی جوابدہی (بقیہ ۶ پر)

کشمیری روایتی فنون کے فروغ کے لئے سرینگر میں دو روزہ ثقافتی ورکشاپ اختتام پذیر
لوٹس کلچرل گروپ نے ایس این اے کے تعاون سے کیا تھا ورکشاپ کا اہتمام

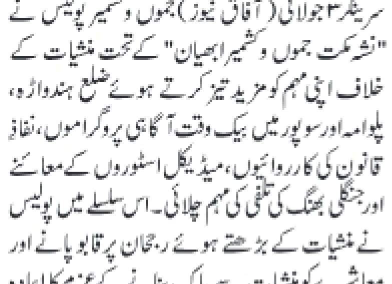

سرینگر/۳جولائی/شافعیہ گلفام/لوٹس کلچرل گروپ کے اہتمام سے گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول گلاب باغ سرینگر میں کشمیری روایتی اور لوک فنون کے فروغ کے لئے دو روزہ ثقافتی ورکشاپ اختتام پذیر ہوا۔یہ ورکشاپ سنگیت ناٹک اکیڈمی نئی دہلی کے مالی تعاون سے مالی سال 2023-24 کی ثقافتی اداروں کے لئے مالی معاونت اسکیم کے تحت یکم اور 2 جولائی کو منعقد ہوئی۔ورکشاپ کا مقصد کشمیری روایتی فنون خصوصاً روف رقص، ونُن وُن، لڈی شاہ اور ڈرامہ کی ترویج و احیاء تھا۔ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء نے اپنی تربیت کا عملی مظاہرہ پیش کیا جسے حاضرین (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں شعبۂ صحت کا بحران شدت اختیار کر گیا،
96 اسامیاں خالی، 18 طبی مراکز بند، عوام بنیادی طبی سہولیات سے محروم

کرناہ/۳جولائی/پیرزادہ سعید/سرحدی سب ڈویژن کرناہ میں محکمہ صحت کو شدید افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے، جس کے باعث عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے۔دستیاب معلومات کے مطابق علاقے میں محکمہ صحت کی 96 اسامیاں خالی پڑی ہیں، جبکہ 18 طبی مراکز مکمل طور پر غیر فعال ہو چکے ہیں، جس سے دور دراز علاقوں کے ہزاروں مکین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔اعداد و شمار کے مطابق سب ڈویژن کرناہ میں ضلع ہسپتال، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز، پرائمری ہیلتھ سینٹرز، نیو ٹائپ پی ایچ سی، سب سینٹرز اور دیگر طبی ادارے قائم ہیں، تاہم عملے کی شدید قلت کے باعث ان میں سے متعدد مراکز اپنی مکمل استعداد کے مطابق خدمات انجام دینے سے قاصر ہیں۔اطلاعات کے مطابق خالی آسامیوں میں ماہر ڈاکٹروں، اسٹاف نرسوں، فارماسسٹ، لیب ٹیکنیشنز، ریڈیوگرافرز اور دیگر طبی عملے کی آسامیاں شامل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ کئی طبی مراکز میں مریضوں کو معمولی علاج کے لیے بھی طویل فاصلے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے نیوزی لینڈ کا پہلا سرکاری دورہ کریں گے

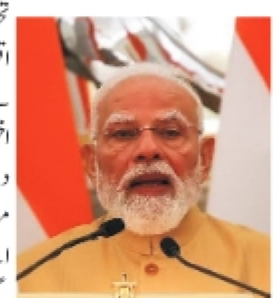

نئی دہلی/3 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے نیوزی لینڈ کا اپنا پہلا سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ کسی بھارتی وزیر اعظم کا گزشتہ تقریباً 40 برسوں میں نیوزی لینڈ کا پہلا سرکاری دورہ ہوگا، جسے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے دورے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی 10 جولائی کو آکلینڈ پہنچیں گے۔ اس دوران دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، تعلیم اور ہند بحرالکاہل کے خطے میں تعاون سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب بھارت اور نیوزی لینڈ نے رواں سال آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور اقتصادی تعاون میں مزید وسعت کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ زرعی شعبے، ٹیکنالوجی، اختراع اور عوامی روابط کو بھی مزید فروغ دینے پر زور دیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم مودی کا قیام مختصر ہوگا اور وہ اگلے ہی روز نیوزی لینڈ سے روانہ ہو جائیں گے۔ تاہم اس دورے کو دونوں ممالک کے درمیان تیزی سے مضبوط ہوتے تعلقات کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے۔

تیستا پروجیکٹ کی پیش رفت پر ہماری نظر، ہمارے موقف سے پہلے ہی واقف ہے بنگلہ دیش : ہندوستان

مجوزہ چینی پروجیکٹ کو ہندوستان اپنی قومی سلامتی کے لحاظ سے حساس مانتا ہے

نئی دہلی، 03 جولائی (ایجنسیز) بنگلہ دیش میں تیستا ندی پروجیکٹ میں چین کی شراکت داری پر ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے پر بنگلہ دیش کو اپنے موقف سے پہلے ہی آگاہ کر چکا ہے اور ہندوستان اس مسئلے سے جڑی پیش رفت پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے جمعہ کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں اس سلسلے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ بنگلہ دیش کے پروجیکٹوں کے لیے ہندوستان کی طرف سے مدد باہمی رضامندی کے روڈ میپ پر مبنی ہے اور اس کی وقت وقت پر متبادل جانچ کی جاتی ہے۔ ترجمان نے کہا، "بنگلہ دیش میں پروجیکٹوں کے لیے ہندوستان کی طرف سے ترقی سے جڑی مدد باہمی رضامندی والے روڈ میپ پر مبنی ہے، جس کا وقت وقت پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ تیستا ندی پروجیکٹ پر ہمارے موقف سے پہلے ہی بنگلہ دیشی فریق کو آگاہ کیا جا چکا ہے۔ ہم تیستا مسئلے پر اپنے مجموعی نقطہ نظر میں اس سے جڑی تمام سرگرمیوں کو ذہن میں رکھیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بنگلہ دیش نے تیستا ندی کے 100 کلومیٹر طویل حصے کی بحالی کے لیے چین سے مدد مانگی ہے۔ اس پروجیکٹ میں بڑے پیمانے پر ڈریجنگ (کھدائی)، بند کی تعمیر اور پانی کا ذخیرہ شامل ہے۔ ہندوستان کو اس بات کی تشویش ہے کہ یہ مجوزہ چینی پروجیکٹ ہندوستان کے اسٹریٹجک سلی گوڑی کوریڈور '(چکن نیک) کے بہت قریب ہے اور وہ اسے اپنی قومی سلامتی کے لحاظ سے حساس مانتا ہے۔ دوسری طرف چین نے اس بارے میں کہا ہے کہ وہ صرف بنگلہ دیش کی درخواست پر اس پروجیکٹ کے لیے راضی ہوا ہے اور اس کے علاوہ اس کا کوئی اور ارادہ نہیں ہے۔

رادھا کرشنن نے امرناتھ یاتریوں کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ مسٹر سی پی رادھا کرشنن نے مقدس امرناتھ یاترا- 2026 شروع ہونے پر تمام یاتریوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ مسٹر رادھا کرشنن نے جمعہ کو سوشل میڈیا ایکس' پر لکھا، "شری امرناتھ جی یاترا ہندوستان کی سناتن روحانی وراثت اور عقیدت ومحبت کی لافانی روایت کی علامت ہے۔ صدیوں سے ملک کے کونے کونے سے عقیدت مند اس مقدس یاترا کو انجام دیتے ہوئے ہندوستان کے اس تہذیبی شعور کو مضبوط کرتے آئے ہیں جس کی بنیاد میں اتحاد، ہم آہنگی اور روحانی بیداری کی لافانی اقدار پوشیدہ ہیں۔ انہوں نے بھگوان شیو سے پرارتھنا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کرپا سے ہر عقیدت مند کو طاقت اور روحانی سکون حاصل ہو اور سب کی یاترا محفوظ، آسان اور کامیاب رہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے یاتریوں کی سہولت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کرنے والی انتظامیہ، سکیورٹی فورسز، ہیلتھ ورکرز اور تمام رضا کاروں کی انتھک اور لگن سے کی گئی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ تین جولائی سے شروع ہوئی شری امرناتھ جی یاترا آئندہ 28 اگست تک چلے گی۔

چڑھاوا م چوری معاملے سے رام بھکتوں کے جذبات مجروح

خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی ہو : آر ایس ایس

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے رام مندر چڑھاوا م چوری معاملے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے رام بھکتوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور اس معاملے میں خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ آر ایس ایس کے سرکاریہ واہ دتاتریہ ہوسبولے نے اس معاملے پر پہلی بار ایک بیان میں کہا کہ ایودھیا میں شری رام للا مندر میں رکھے گئے دان پاتروں سے چوری کے افسوسناک واقعے نے پورے سماج اور رام بھکتوں کے جذبات اور عقیدت کو مجروح کیا ہے اور ہم سب اس واقعے سے دکھی ہیں۔ ویڈیو کلپ کے ذریعے جاری اپنے اس بیان میں سنگھ کے دوسرے نمبر کے اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کی خصوصی درخواست پر اتر پردیش حکومت نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے اور اس کی سفارشات کی بنیاد پر قانونی کارروائی شروع کی ہے۔ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ جانچ میں جو بھی خاطی پایا جائے، اسے سخت سزا ملے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرسٹ فطری طور پر آر ایس ایس اور پورے ہندو سماج سے یہ امید کر سکتا ہے کہ اس انتہائی قابل مذمت واقعے کو ایک استثنیٰ کے طور پر دیکھا جائے اور نظام اور آپریشن میں موجود تمام خامیوں کو دور کرنے کے لیے پوری سنجیدگی کے ساتھ موثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ ایودھیا مندر میں کروڑوں رام بھکتوں کی آستھا اور عقیدت برقرار اور غیر متزلزل رہے۔ سنگھ کے سرکاریہ واہ نے موجودہ الجھن اور غیر یقینی صورتحال کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری توقع ہے کہ مندر مینجمنٹ اور انتظامیہ کی طرف سے تشکیل دی گئی خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے ذریعے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ مناسب مالیاتی انتظام، شفاف نظام کے ساتھ ہموار آپریشن اور پاکیزگی، شائستگی و گہری مذہبی خصوصیات سے بھرپور ماحول کے ذریعے، شری رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ ہندو سماج کی آستھا اور اعتماد کو مزید مضبوط کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ پورے ہندو سماج سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس مشکل وقت میں ضروری صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں اور ہندو مذہب اور سماج کو بدنام کرنے کے لیے اس افسوسناک واقعے کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنے والی ہندو مخالف اور ملک مخالف طاقتوں کی سازشوں کو ناکام بنائیں۔

کثیر ملکی فوجی مشق خان کویسٹ' مکمل، ہندوستانی فوج نے اعلیٰ سطح کی آپریشنل تیاری کا کیا مظاہرہ

مشق میں 18 ممالک کے 1,000 سے زیادہ فوجیوں نے سرگرمی سے حصہ لیا

نئی دہلی، 03 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی فوجی دستے نے منگولیا کے اولان باتور میں بدھ کو مکمل ہوئی بہو پکشیہ (کثیر ملکی) مشترکہ فوجی مشق خان کویسٹ '2026' میں اعلیٰ سطح کی پیشہ ورانہ مہارت، ڈسپلن اور آپریشنل تیاری کا مظاہرہ کیا۔ فائیو ہلز ٹریننگ ایریا' میں 20 جون سے تین جولائی تک چلی اس مشق میں 18 ممالک کے 1,000 سے زیادہ فوجیوں نے سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس مشق نے اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت امن کی حامی مہمات میں ایک ساتھ تربیت حاصل کرنے، باہمی تال میل کو مضبوط کرنے اور آپریشنل تیاری کو بہتر بنانے کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم فراہم کیا۔ یہ اس مشق کا 23 واں ایڈیشن تھا۔ اس کا آغاز سال 2003 میں امریکہ اور منگولیا کے درمیان ایک دو طرفہ پروگرام کے طور پر ہوا تھا اور 2006 میں یہ اقوام متحدہ کے امن مشن کے لیے ایک کثیر ملکی تربیتی پلیٹ فارم کے طور پر تیار ہوا۔ اس مشق میں کمانڈ پوسٹ' اور فیلڈ ٹریننگ' دونوں طرح کی سرگرمیاں شامل تھیں، جن کا مقصد اقوام متحدہ کے معیارات کو مضبوط کرنا، باہمی افہام وتفہیم کو بہتر بنانا اور حصہ لینے والے دستوں کے درمیان تال میل کو بڑھانا تھا۔ مشق کے دوران، ہندوستانی فوج کے دستے نے کئی طرح کی مشترکہ تربیتی سرگرمیوں اور سیمولیشن پر مبنی منظرناموں کو پورا کرتے ہوئے اعلیٰ سطح کی پیشہ ورانہ مہارت، ڈسپلن اور آپریشنل تیاری کا مظاہرہ کیا۔ دستے نے ایک شاندار ثقافتی پروگرام کے دوران ہندوستان کی مالا مال اور متنوع ثقافتی وراثت کو بھی پیش کیا اور وسودھیو کٹمبکم' میں ہندوستان کے اٹوٹ یقین کو اجاگر کیا۔ اختتامی تقریب میں منگولیا کے نائب وزیر دفاع میجر جنرل باسانڈامبا دشتسیڈن اور منگولیا کی مسلح افواج کے چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل گنبھیا سنریو شامل ہوئے۔ انہوں نے حصہ لینے والے تمام دستوں کی طرف سے دکھائے گئے جوش، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ اس مشق سے حاصل ہوئے تجربات مشترکہ آپریشنل افادیت کو بڑھانے، باہمی تال میل کو فروغ دینے اور حصہ لینے والے ممالک کے درمیان دوستی کے رشتے کو مضبوط کرنے میں اہم تعاون دیں گے۔

حکومت لوگوں پر زبردستی تھوپ رہی ہے 20 فیصد ایتھنول ملا پٹرول : کیجریوال

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (ع آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے لوگوں پر زبردستی 20 فیصد ایتھنول ملا پٹرول تھوپنے پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت کے لیے پورا ملک ایک تجربہ گاہ ہے۔ مسٹر کیجریوال نے جمعہ کو کہا کہ حکومت لوگوں پر زبردستی 20 فیصد ایتھنول ملا پٹرول تھوپ رہی ہے۔ جبکہ ایتھنول سے گاڑیاں بند ہو رہی ہیں، پارٹس خراب ہو رہے ہیں اور مائلیج بھی 30 فیصد کم آ رہا ہے۔ اس سے ملک بھر میں لوگوں کے اندر زبردست غصہ ہے۔ جب گاڑیوں کا 30 فیصد مائلیج کم آ رہا ہے، تو ایتھنول ملا پٹرول بھی 30 فیصد سستا ہونا چاہیے۔ ع آپ کنوینر نے ایکس پر ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ 20 فیصد ایتھنول بلینڈڈ پٹرول کے تعلق سے عوام میں بہت غصہ ہے۔ 30 جون کو مرکزی حکومت نے اٹارنی جنرل کے ذریعے سپریم کورٹ میں یہ کہا کہ یہ صرف ایک تجربہ ہے اور اس کے نتائج کی بنیاد پر آگے کی کارروائی طے کی جائے گی۔ جب یہ خبر اگلے

آدھار کارڈ کے ساتھ اپنا ای میل جوڑنے،

اپ ڈیٹ کرنے کی ایپ پر مبنی مفت سہولت

نئی دہلی، 3 جولائی (ایجنسیز) آدھار کارڈ ہولڈرز اب آدھار ایپ کے ذریعے ایک محدود مدت کے اندر اپنے اس منفرد شناختی کارڈ میں اپنا ای میل جوڑ سکتے ہیں اور اسے اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔ نیا آدھار ایپ اینڈرائیڈ اور ایپل آئی او ایس دونوں پلیٹ فارم پر دستیاب ہے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے جمعہ کو جاری ایک ریلیز میں کہا کہ یونیک آئیڈینٹی فیکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کی جانب سے یہ سہولت چھ ماہ کے لیے مفت ہے اور اسے لوگوں کی سہولت بڑھانے کے لیے کیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق ملک کے باشندوں کے لیے یہ سہولت یکم جولائی سے شروع کر دی گئی ہے اور چھ ماہ تک کھلی رہے گی۔ ریلیز کے مطابق پہلے دو دنوں میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ لوگ آدھار میں اپنا ای میل پتہ بدل یا جوڑ چکے ہیں۔ ای میل جوڑنے سے آدھار کارڈ ہولڈر کی جانب سے جب بھی آدھار کی تصدیق کے لیے درخواست کی جاتی ہے، اسی وقت اس کے ای میل پر اطلاع مل جاتی ہے۔ وزارت کے مطابق اس سے شفافیت بڑھے گی اور آدھار نمبر ہولڈرز کو کسی بھی مقصد کے لیے ان کے آدھار کے استعمال کے بارے میں میل پر معلومات کی ایک اضافی سہولت حاصل ہوگی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ لوگوں کی آسانی کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا نیا آدھار ایپ لوگوں کو اپنے اسمارٹ فون سے ہی موبائل نمبر اپ ڈیٹ اور پتہ اپ ڈیٹ کرنے سمیت کئی خدمات کا آسانی سے فائدہ اٹھانے میں مددگار ہے۔ اب تک 40 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے نئے آدھار ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اپنے موبائل نمبر اپ ڈیٹ کیے ہیں۔ وہیں تقریباً 10 لاکھ لوگوں نے اس ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اپنا پتہ بھی اپ ڈیٹ کیا ہے۔

52 ہزار کروڑ کے دفاعی سودوں کو منظوری، افواج کو ملیں گے یو اے وی، ٹینک شکن میزائل اور فضائی دفاعی نظام

ملٹی اسپیکٹرل سینسنگ کے ساتھ وی-شوراڈز ہندوستانی فوج کی جوابی کارروائی اور افادیت کو بڑھائے گا

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) حکومت نے مسلح افواج کی مارکرنے کی صلاحیت بڑھانے اور انہیں جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کرنے کی سمت میں بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 52 ہزار کروڑ روپے کے دفاعی سودوں کو منظوری دی ہے جن میں ہندوستانی فوج کے لیے بغیر پائلٹ کے ہوائی جہاز (یو اے وی)، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، ٹینک شکن میزائل، درمیانی دوری کی سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل، بہت کم دوری کا فضائی دفاعی نظام، ٹینکوں کے لیے ایکٹو پروٹیکشن سسٹم اور جیٹ پر مبنی کامیکازی ڈرون نظام کی خریداری شامل ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی صدارت میں جمعہ کو یہاں ہوئی دفاعی خرید کونسل (ڈی اے سی) کی میٹنگ نے ان خریداری کے سودوں کو اصولی منظوری دی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کر کے کہا کہ ان خریداری کے سودوں میں ہندوستانی فوج کے لیے بغیر پائلٹ کے ہوائی جہاز (یو اے وی)، الیکٹرانک وارفیئر سسٹم آکاش ترنگ '، مین پورٹیبل اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل (ایم پی اے ٹی جی ایم) سسٹم، درمیانی دوری کی سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل (ایم آر ایس اے ایم) ہتھیاروں کا نظام، بہت کم دوری کا فضائی دفاعی نظام (وی-شوراڈز)، ٹینکوں کے لیے ایکٹو پروٹیکشن سسٹم اور جیٹ پر مبنی کامیکازی ڈرون سسٹم کی خریداری شامل ہے۔ آکاش ترنگ ' نظام فوجی فارمیشنوں کو یو اے وی سے موثر تحفظ فراہم کرے گا۔ ایم پی اے ٹی جی ایم دشمن کے مشینی خطروں کا مقابلہ کرنے کے لیے انفنٹری کی صلاحیت کو بڑھائے گا۔ ایم آر ایس اے ایم نظام مختلف قسم کے اسٹینڈ آف ہوائی خطروں کے خلاف درمیانی دوری کا فضائی دفاع فراہم کرتا ہے۔ ملٹی اسپیکٹرل سینسنگ کے ساتھ وی-شوراڈز ہندوستانی فوج کی جوابی کارروائی اور افادیت کو بڑھائے گا۔ ایکٹو پروٹیکشن سسٹم ٹینکوں کے دفاعی میکانزم کو بہتر بنانے اور ان کی کارکردگی بڑھانے میں مددگار ہوگا۔ جیٹ پر مبنی کامیکازی ڈرون سستے ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ مہلک اور بہتر الیکٹرانک جنگی صلاحیت فراہم کرتے ڈی اے سی نے ہندوستانی بحریہ کے لیے ملٹی انفلوئنس گراؤنڈ مائن (ایم آئی جی ایم)، نیول شپ بورن ان مینڈ ایریل سسٹم (این ایس یو اے ایس) کی خریداری اور الیکٹرک پروپلشن سسٹم کے لیے لینڈ بیسڈ ٹیسٹ فیسلیٹی (ایل بی ٹی ایف) کے قیام کو منظوری دی ہے۔ ایم آئی جی ایم حریف کی مختلف سرگرمیوں پر روک لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جدید سینسروں سے لیس این ایس یو اے ایس ہندوستانی بحریہ کی سچویشنل اویئرنس (حالات سے آگاہی) کو بڑھائے گا۔ ایل بی ٹی ایف ہندوستانی بحری اثاثوں کی موثر اور متعلقہ پروپلشن سسٹم کے لیے ٹیسٹنگ کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ میٹنگ میں ہندوستانی فضائیہ کے طیاروں کے لیے ہائی الٹی ٹیوڈ سوڈو سیٹلائٹ (ایف ڈبلیو-ایچ اے پی ایس) کی خریداری اور دیگر تجاویز کو منظوری دی گئی۔ ایف ڈبلیو-ایچ اے پی ایس ہندوستانی فضائیہ کے لیے مستقل انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی، ٹیلی کمیونیکیشن اور ریموٹ سینسنگ کا کام کرے گا۔

ہماری حکومت کا نقطہ نظر متنوع انفرادی اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کو یکجا کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

صلاحیت سازی کمیشن وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت متعارف کرائی گئی

نئی دہلی/3 جولائی (ایم این این) سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، جوہری توانائی کے محکمے اور خلائی محکمہ، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ ہندوستان کا پوری حکومت" کا نقطہ نظر متنوع انفرادی اور ادارہ جاتی ماہرین کی طرف یکسانیت کا مطالبہ کرتا ہے جہاں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا احترام کرتے ہوئے قومی اداروں اور ماہرین کی مشترکہ صلاحیتوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ صلاحیت کی تعمیر اب انفرادی قابلیت کو بڑھانے تک محدود نہیں ہے بلکہ 2047 تک وکست بھارت کی امنگوں کو پورا کرنے کے قابل حکمرانی کے نظام کو تیار کرنے کے لیے اداروں میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہوگی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے سینئر ایگزیکٹوز کے لیے ایک سال طویل لیڈرشپ ڈیولپمنٹ پروگرام DAKSH (خواہش، علم، جانشینی اور ہم آہنگی کی ترقی) کے تیسرے بیچ کا افتتاح کر رہے تھے۔ منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ملک کے کچھ سرکردہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے ایگزیکٹوز کی شرکت پروگرام کی بڑھتی ہوئی ساکھ کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے موجودہ بیچ میں خواتین افسران کی بڑھتی ہوئی نمائندگی کی بھی تعریف کی اور اسے ہندوستان کے بدلتے ہوئے قیادت کے منظرنامے کا مثبت عکاس قرار دیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ صلاحیت سازی کمیشن وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت متعارف کرائی گئی سب سے اہم گورننس اصلاحات میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے۔ اس کے ارتقاء کو یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کمیشن نے ابتدائی طور پر گورننس میں ایک مکمل طور پر نئے ادارہ جاتی تجربے کی نمائندگی کی لیکن اس کے بعد سے اس نے خود کو حکومت بھر میں صلاحیت کی ترقی کے ایک اہم ستون کے طور پر قائم کیا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کا گورننس فلسفہ ایک وسیع تر پوری حکومت اور پوری قوم کے فریم ورک کی طرف مکمل حکومت کے نقطہ نظر سے تیار ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا نقطہ نظر تب ہی معنی خیز ثابت ہوتا ہے جب متنوع ادارے تنہائی میں کام کرنے کے بجائے اپنی اپنی صلاحیتوں اور مہارت کا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کپیسٹی بلڈنگ کمیشن انفرادی طور پر انفرادی صلاحیتوں اور ادارہ جاتی یکجہتی کو مضبوط کرنے کے لیے مختلف کیٹیگریز کے عوامی کارکنان کو مشترکہ سیکھنے کے پلیٹ فارمز پر اکٹھا کرنے کے لیے منفرد مقام رکھتا ہے۔

انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی پر کانگریس نے سپریم کورٹ سے مداخلت کی اپیل کی

''وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ رہیں''

نئی دہلی، 03 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے جمعہ کو مرکز اور الیکشن کمیشن آف انڈیا پر اپنے حملے تیز کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ہندوستان کی انتخابی جمہوریت کو ایک غیر معمولی چیلنج کا سامنا ہے اور ملک کے انتخابی عمل کی سالمیت کے تحفظ کے لیے سپریم کورٹ سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ ایک بیان میں، کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج تنظیم کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی نے 22 دیگر اپوزیشن پارٹیوں اور ایک آزاد رکن پارلیمنٹ کے ساتھ 28 جون کو چیف جسٹس آف انڈیا کو خط لکھ کر انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) اور الیکشن کمیشن کے کام کاج پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ وینوگوپال نے الزام لگایا کہ ہمارے ملک میں انتخابی جمہوریت کو مودی شاہ حکومت سے شدید ترین خطرات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ خط میں اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے جسے اپوزیشن نے ناقص ایس آئی آر عمل، الیکشن کمیشن آف انڈیا کا جانبدارانہ رول اور الیکشن سے متعلق دیگر مسائل قرار دیا ہے، جن پر دستخط کنندگان کے مطابق فوری عدالتی جائزے کی ضرورت ہے۔ وینوگوپال نے کہا کہ یہ ہماری عدلیہ کا رول ہے کہ وہ ہماری جمہوریت کو انتظامیہ کی زیادتیوں سے بچائے - خاص طور پر وہ جو اس آئینی فریم ورک کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے جو ہمیں ہماری جمہوریت دیتا ہے۔ عدالت عظمیٰ کے آئینی رول پر زور دیتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ سپریم کورٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ رہیں اور انتخابی عمل پر عوام کے اعتماد کا تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جمہوریت میں، سپریم کورٹ کو یہ بھاری ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ناانصافی غالب نہ آئے۔ اس لیے، انتخابات کے آزادانہ اور منصفانہ کردار کے تحفظ کے لیے، اور یہ بھی یقینی بنانے کے لیے کہ وہ آزادانہ اور منصفانہ نظر آئیں، اس کا ایک اہم رول ہے۔ اس کے بغیر، 1.4 ارب ووٹروں کے خلاف ناانصافی ہر ایک دن برقرار رہتی ہے۔ وینوگوپال نے کہا کہ اپوزیشن نے شفافیت کے مفاد میں اس خط کو عام کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور امید ظاہر کی کہ سپریم کورٹ ہمارے کروڑوں لوگوں کے انتخابی عمل پر اعتماد، سالمیت اور جوابدہی کو بحال کرنے کے لیے فوری طور پر ضروری اور ٹھوس اقدامات کرے گی۔ اپوزیشن کی یہ اپیل ملک بھر میں انتخابی فہرستوں کی الیکشن کمیشن کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی پر بڑھتے ہوئے سیاسی تنازع کے درمیان سامنے آئی ہے۔ کئی اپوزیشن پارٹیوں نے الزام لگایا ہے کہ اس مشق کے نتیجے میں اہل ووٹروں کو باہر کیا جا سکتا ہے اور انہوں نے اسمبلی انتخابات سے قبل اس کے وقت اور پول پینل کی طرف سے مقرر کردہ دستاویزات کی شرائط دونوں پر سوال اٹھائے ہیں۔ تاہم، الیکشن کمیشن نے برقرار رکھا ہے کہ یہ نظر ثانی آئینی اور قانونی دفعات کے مطابق کی جا رہی ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ 5.65 ارب ڈالر گھٹ

کر 666.93 ارب ڈالر پر پہنچ گیا

ممبئی، 3 جولائی (یو این آئی) سونے کے ذخائر کی قیمت میں بڑی گراوٹ کے باعث ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ (فارن ایکسچینج ریزرو) جمعہ کے روز 5.654 ارب ڈالر کم ہو کر 666.933 ارب ڈالر رہ گیا ہے۔ اس سے قبل 19 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی زرمبادلہ کا ذخیرہ 96.3 کروڑ ڈالر بڑھ کر 672.587 ارب ڈالر رہا تھا۔ موجودہ گراوٹ کے بعد یہ ذخیرہ 15 ماہ کی نچلی سطح پر آ گیا ہے۔ گزشتہ سال 28 مارچ کو یہ 665.40 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں اس کمی کی بنیادی وجہ گولڈ ریزرو (سونے کے ذخائر) کی مالیت میں 5.394 ارب ڈالر کی بڑی کمی ہے۔ اس گراوٹ کے بعد گولڈ ریزرو 26 جون کو 102.536 ارب ڈالر رہ گیا، جو کہ 7 نومبر 2025 کے بعد کی سب سے نچلی سطح ہے۔ زیر نظر ہفتے کے دوران غیر ملکی کرنسی کے اثاثے بھی 15 کروڑ ڈالر کم ہو کر 541.067 ارب ڈالر پر آ گئے۔ ان اثاثوں میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، جاپانی ین اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، جن کی مالیت کا اندازہ ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح تبادلہ کی بنیاد پر لگایا جاتا ہے۔

جل شکتی وزارت نے نیشنل واٹر ایوارڈ کے لیے درخواستیں طلب کیں

نئی دہلی، 3 جولائی (ایجنسیز) جل شکتی وزارت نے پانی کے تحفظ اور آبی بندوبست کے شعبے میں شاندار کام کرنے والی ریاستوں، اضلاع، شہری اداروں، ڈیم مینجمنٹ ایجنسیوں، صنعتوں اور شہریوں سے ساتویں نیشنل واٹر ایوارڈ- 2026 کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں۔ جل شکتی وزارت کے محکمہ آبی وسائل، دریاؤں کے فروغ اور گنگا کے تحفظ نے جمعہ کو یہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ درخواستیں 28 اگست تک وزارت داخلہ کے قومی ایوارڈ پورٹل کے ذریعے آن لائن جمع کرائی جا سکیں گی۔ انعامات کے لیے درخواستیں صرف قومی ایوارڈ پورٹل کے ذریعے ہی قبول کی جائیں گی۔ اہل ادارے، تنظیمیں اور درخواست گزار محکمہ کی ویب سائٹ اور قومی ایوارڈ پورٹل پر تفصیلی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ قومی آبی انعامات کے تحت واٹر ریسورس مینجمنٹ، واٹر ہارویسٹنگ-عوامی شراکت داری، جل جیون مشن، آبی شعبے میں بہترین پروجیکٹ اور آبی شعبے میں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) کے تحت شاندار کام کرنے والی صنعتوں سمیت مختلف زمروں میں انعامات دیے جائیں گے۔ اس سال قومی آبی انعام کا موضوع ڈیم سیفٹی ' (ڈیم کی حفاظت) رکھا گیا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق موصول ہونے والی درخواستوں کی پہلے اسکریننگ کمیٹی جانچ کرے گی اور جیوری کی سفارش پر جیتنے والوں کا انتخاب کیا جائے گا۔ منتخب فاتحین کو تقریب کے دوران صدر جمہوریہ یا نائب صدر جمہوریہ کی جانب سے ٹرافی اور تعریفی خط پیش کیے جائیں گے۔ وزارت نے کہا کہ قومی آبی انعامات کی شروعات 2018 میں جل سمردھ بھارت ' کے ہدف کو فروغ دینے کے مقصد سے کی گئی تھی۔

بھارت کا پہلا نجی مداری راکٹ وکرم 1 لانچ کیلئے تیار

نئی دہلی/3 جولائی (ایجنسیز) بھارت کی نجی خلائی کمپنی اسکائی روٹ ایرو اسپیس نے اعلان کیا ہے کہ ملک کے پہلے نجی طور پر تیار کردہ مداری راکٹ وکرم 1 کی آزمائشی پرواز 12 جولائی سے 4 اگست کے درمیان کی جائے گی۔ یہ مشن بھارت کی نجی خلائی صنعت کے لیے ایک تاریخی سنگ میل تصور کیا جا رہا ہے۔ اس مشن کو آکمن کا نام دیا گیا ہے، جس کا مقصد راکٹ کی پرواز کے مختلف مراحل سے تحقیقی تکنیکی ڈیٹا حاصل کرنا ہے تاکہ مستقبل میں تجارتی خلائی لانچنگ پروگرام کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ راکٹ کی پرواز آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع ستیش دھون خلائی مرکز سے ہوگی۔ وکرم 1 تقریباً سات منزلہ راکٹ ہے۔

یورپ میں ہلاکت خیز ہیٹ ویو کے بعد شدید طوفانوں نے تباہی مچادی

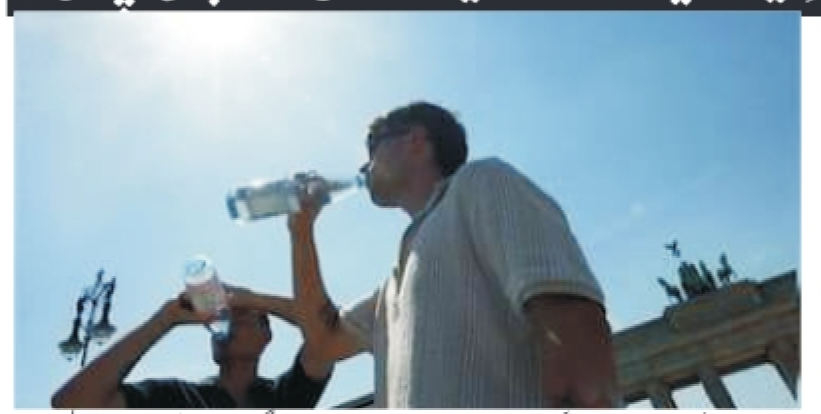

برلن، 3 جولائی (یو این آئی) یورپ میں ہلاکت خیز ہیٹ ویو کے بعد شدید طوفانوں نے تباہی مچادی، جس کے باعث نظامِ زندگی مکمل طور پر مفلوج ہوکر رہ گیا۔تفصیلات کے مطابق براعظم یورپ ان دنوں ماحولیاتی تبدیلیوں اور شدید ترین موسموں کی زد میں ہے، جہاں ریکارڈ ساز ہلاکت خیز ہیٹ ویو کے فوری بعد آنے والے شدید طوفانوں اور بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے، جس کے باعث کئی ممالک میں نظامِ زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔یورپ میں شدید گرمی کے تمام سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں اور جرمنی، چیک جمہوریہ اور پولینڈ جیسے سرد ممالک میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا ہے۔الجزیرہ ٹی وی' کے مطابق، فرانس میں جاری اس ہلاکت خیز ہیٹ ویو کے باعث دم توڑنے والے افراد کی تعداد 1,000 سے تجاوز کرگئی ہے۔طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ یورپ میں زیادہ تر مکانات سرد موسم کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں جن میں گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ لوگ اس شدت کو جھیل نہیں پارہے؛ یادرہے کہ سال 2024 میں بھی یورپ میں شدید گرمی کے باعث 62 ہزار سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔سائنسی رپورٹس کے مطابق یورپ اس وقت دنیا بھر میں سب سے تیزی سے گرم ہونے والا براعظم بن چکا ہے، جہاں 50 سال پہلے ایسی شدید گرمی کا کوئی تصور بھی نہیں تھا۔بڑھتی ہوئی آلودگی کے باعث یورپی دریاؤں کو پانی فراہم کرنے والے گلیشیئرز ناقابلِ تلافی حد تک پگھلنے لگے ہیں، جس کے نتیجے میں اچانک شدید طوفانوں اور سیلابی صورتحال نے جنم لیا ہے جس نے ہیٹ ویو کے فوراً بعد نظامِ زندگی درہم برہم کردیا ہے۔عالمی ادارہ صحت نے بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیشِ نظر یورپی ممالک کو ہنگامی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب یورپ کو موسم سرما کے فلو کی طرح گرمی سے نمٹنے کے لیے بھی باقاعدہ سالانہ منصوبہ بندی کرنا دوسری جانب ماحولیاتی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جب تک عالمی سطح پر کاربن گیسوں کے اخراج کو مستقل طور پر کم نہیں کیا جاتا، تب تک ایسے جان لیوا موسموں اور ہیٹ ویوز کی شدت پر قابو پانا ناممکن رہے گا۔

جاپان: 2025ء میں 76 ہزار سے زائد افراد تنہائی میں گھروں میں انتقال کر گئے

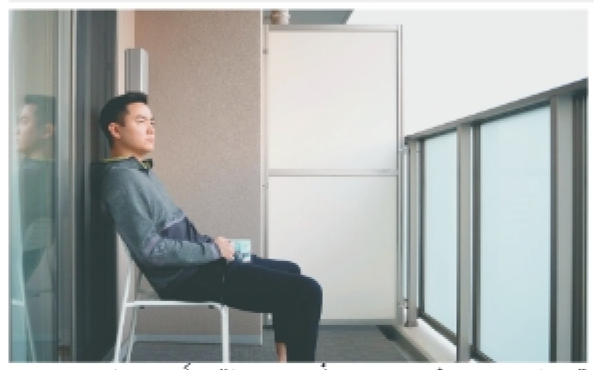

ٹوکیو، 3 جولائی (ایجنسیز) جاپان میں 2025ء کے دوران 76 ہزار سے زائد افراد تنہائی میں گھروں میں انتقال کر گئے۔جاپان کی نیشنل پولیس ایجنسی (این پی اے) کی جانب سے جاری کردہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق 2025ء کے دوران ملک بھر میں 76 ہزار 941 افراد اپنے گھروں میں اکیلے انتقال کر گئے۔یہ تعداد گزشتہ سال پولیس کے زیرِ انتظام آنے والی 2 لاکھ 4 ہزار 562 لاشوں کا تقریباً ایک تہائی بنتی ہے۔رپورٹ کے مطابق تنہائی میں وفات پانے والوں میں 65 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کی شرح 76.6 فیصد رہی، اس عمر کے 58 ہزار 919 افراد گھروں میں مردہ پائے گئے، جو 2024ء کے مقابلے میں 875 زیادہ ہیں۔اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ بیشتر افراد کی لاشیں نسبتاً جلد دریافت کر لی گئیں، 28 ہزار 398 افراد کی لاشیں موت کے دن یا اگلے روز ملیں، جبکہ 15 ہزار 865 افراد کی لاشیں 2 سے 3 دن اور 10 ہزار 456 افراد کی لاشیں 4 سے 7 دن کے اندر دریافت ہوئیں۔علاوہ ازیں 22 ہزار 222 افراد کی لاشیں 8 یا اس سے زیادہ دن گزرنے کے بعد برآمد ہوئیں، جو مجموعی تعداد کا 28.9 فیصد ہے۔جاپانی حکومت ایسے واقعات کو کوری تسوشی' یعنی تنہائی میں موت قرار دیتی ہے، جو ملک میں بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی اور سماجی تنہائی کے سنگین مسئلے کی عکاسی کرتے ہیں۔

وینیز ویلا میں آئے تباہ کن زلزلے کے آٹھ دن بعد ملبے میں دبے ایک شخص کو زندہ نکالا گیا

کاراکاس، 3 جولائی (یو این آئی) وینیز ویلا میں آئے دوہرے زلزلے کے بعد منہدم عمارت کے ملبے میں آٹھ دن تک پھنسے رہنے کے بعد ایک شخص کو زندہ بچالیا گیا ہے۔بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق، ایمرجنسی اہلکاروں نے 140 ٹن ملبے کے نیچے دبے ہرنان گل کو تلاش کرنے کے 100 گھنٹے سے زیادہ وقت بعد باہر نکالا۔ایک چلی کے فائر فائٹر نے پہلے بچاؤ مہم کو بلاشباب تک کی سب سے پیچیدہ اور تکنیکی طور پر مشکل مہم" بتایا تھا۔جمعرات کی شام تک، 24 جون کو وینیز ویلا میں آئے زلزلوں میں 2595 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوچکی ہے اور ہزاروں لوگ ابھی بھی لاپتہ ہیں۔ہرنان گل آکسیجن ماسک، گلے میں کالر اور نارنجی کمبل میں لپٹے ہوئے اسٹریچر پر لیٹے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔بچاؤ ٹیم نے گل کو بچانے کے لیے 100 گھنٹے سے زیادہ وقت تک آہستہ آہستہ کوشش کی۔کوسٹا ریکا ریڈ کراس کے پیرامیڈک ایلن میڈریگل نے جائے وقوع پر موجود صحافیوں کو بتایا کہ گل اس ہولناک صورتحال سے بالکل ٹھیک نکلے۔میڈریگل وہی بچاؤ اہلکار ہیں جنہوں نے اتوار کو ملبے سے گل کی مدد کی ہلکی آواز سنی تھی۔انہوں نے یاد کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک جذباتی لمحہ تھا۔انہوں نے بتایا کہ پہلے تو انہیں اپنے کانوں پر یقین نہیں ہوا اور انہوں نے ایک ساتھی سے تصدیق کرنے کے لیے کہا کہ کہیں وہ تصور تو نہیں کررہے ہیں۔اس لمحے سے ہی بچاؤ ٹیم سیکورٹی گارڈ کو ملبے سے باہر نکالنے کے لیے تیزی سے مصروف ہوگئی۔جب دو بار زلزلہ آیا، تو گل کیٹیا لا مار میں کیلر یاس پلاسیا گرانڈے مال کے پاس پارکنگ لاٹ کے بیسمنٹ میں بنے ایک چھوٹے سے کنکریٹ بوتھ میں ڈیوٹی پر تھے۔ایسا لگتا ہے کہ اس بوتھ نے ان کے چاروں طرف ایک حفاظتی حصار بنادیا تھا، جس سے وہ 140 ٹن ملبے سے بچ گئے جوان کے آس پاس اور اوپر گرا تھا۔کوسٹا ریکا ریڈ کراس کے ایک اور ورکر نے گل کو ملبے سے باہر نکالنے سے کچھ دیر پہلے کہا کہ انہوں نے ہمیں بتایا ہے کہ ان کے جسم پر خراش تک نہیں آئی ہے۔جب وینیز ویلا، چلی، کوسٹاریکا، ایل سلواڈور، میکسیکو، پرتگال اور امریکہ کی ٹیمیں انہیں باہر نکالنے کی کوشش کررہی تھیں، تب گل کو پانی دیا گیا اور میڈیکل ٹیم نے انہیں آئی وی ڈرپ لگائی۔بچاؤ ٹیم نے ان تک پہنچنے کے لیے جو راستے بنائے تھے، وہ کئی بار ڈھہ گئے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کام بچاؤ ٹیم اور گل، دونوں کے لیے کتنا خطرناک تھا۔رات بھر چلی کوششوں کے بعد، تلاشی ٹیم آخر کار اس شخص کو دیکھ سکی جو ملبے میں پھنسا ہوا تھا، جس ملبے میں گل پھنسے تھے، وہاں ایک چھوٹا کیمرہ ڈال کر ریکارڈ کیے گئے فوٹیج میں چلی کے ایک فائر فائٹر کو ان سے اپنا سر کیمرے کی طرف گھمانے کے لیے کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے۔بین الاقوامی بچاؤ ٹیم ملبے میں پھنسے شخص پر نظر رکھے ہوئے تھی۔اس کی ایک آنکھ لال ہو گئی تھی اور اس نے چہرے پر ماسک پہنا ہوا تھا۔

فرانس میں شدید گرمی سے جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی، 900 ایکڑ اراضی خاکستر، ہزاروں بے گھر

پیرس، 3 جولائی (ایجنسیز) فرانس میں شدید گرمی کی لہر کے باعث مختلف مقامات پر جنگلات میں اچانک ہولناک آگ بھڑک اٹھی ہے۔فرانس میں شدید گرمی کی لہر کے باعث مختلف مقامات پر جنگلات میں اچانک ہولناک آگ بھڑک اٹھی ہے، جس نے وسیع علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اس آگ کے نتیجے میں 900 ایکڑ سے زائد اراضی جل کر خاکستر ہو چکی ہے۔جنگلات میں لگنے والی اس خوفناک آگ کے باعث قریبی قصبوں اور رہائشی علاقوں سے تین ہزار مقامی افراد اور وہاں موجود سیاحوں کو ہنگامی بنیادوں پر محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے۔فائر فائٹرز اور امدادی ٹیمیں بھاری مشینری اور طیاروں کی مدد سے آگ پر قابو پانے کی سرتوڑ کوششوں میں مصروف دوسری جانب، فرانسیسی محکمۂ موسمیات میٹیو فرانس' نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ ہفتے ملک میں گرمی کی ایک نئی لہر آنے کا امکان ہے، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ اس نئی لہر کی شدت گزشتہ ماہ جون میں پڑنے والی شدید گرمی جیسی نہیں ہوگی۔واضح رہے کہ 20 جون سے جاری شدید گرمی کی لہر نے یورپ کے کئی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس کے باعث عجائب گھروں اور تعلیمی اداروں کو بھی قبل از وقت بند کرنا پڑا ہے۔عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق 191 ملین سے زائد افراد آج کم از کم 35 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ درجہ حرارت کا سامنا کریں گے۔جرمنی، جمہوریہ چیک، ہنگری، پولینڈ، سلوواکیا، سربیا، کروشیا، اٹلی، آسٹریا اور مغربی یوکرین شدید گرمی سے زیادہ متاثر ہیں۔

جرمنی کی جھیل میں اچانک اٹھنے والے دیوہیکل اور پراسرار بگولے نے لوگوں کو حیران کردیا

برلن، 3 جولائی (یو این آئی) جرمنی کی جھیل میں اچانک پانی سے اٹھنے والے دیوہیکل بگولے نے لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی، منظر ایسا جیسے جھیل میں طوفان نے سر اٹھالیا ہو۔تفصیلات کے مطابق یورپ میں تیزی سے بڑھتے ہوئے شدید درجہ حرارت اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات اب قدرتی مناظر پر بھی واضح طور پر نمایاں ہونے لگے ہیں۔جرمنی کی ایک جھیل میں اچانک پانی کے بیچوں بیچ اٹھنے والے ایک دیوہیکل اور پراسرار بگولے نے دیکھنے والوں کو حیرت زدہ کردیا اور مقامی لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی۔سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے مناظر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جھیل کے پانی سے اٹھتا ہوا یہ تیز رفتار گھومتا ہوا بگولا پانی کو تیزی سے فضا اور بلندی کی جانب کھینچ رہا تھا۔منظر اس قدر سحر انگیز اور خوفناک تھا کہ یوں محسوس ہورہا تھا جیسے جھیل کے عین وسط میں کسی ننھے طوفان نے سر اٹھالیا ہو۔ماحولیاتی ماہرین نے اس غیر معمولی واقعے پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ ایسے دیوہیکل بگولے عموماً اس وقت بنتے ہیں جب یورپ میں بڑھتی ہوئی شدید گرمی کے باعث گرم اور مرطوب ہوا جھیل کے اوپر موجود نسبتاً ٹھنڈے ماحول اور ہوا سے ٹکراتی ہے۔اس عمل کے نتیجے میں فضا میں ایک غیر معمولی گردش اور دباؤ پیدا ہوتا ہے، جو پانی کو اوپر کی طرف کھینچ کر طوفانی بگولے کی شکل اختیار کر لیتا ماہرین نے اس واقعے کو یورپ میں تیزی سے بدلتے ہوئے موسموں اور گلوبل وارمنگ کے اثرات کا ایک واضح اشارہ قرار دیا ہے۔

کانگو میں ایبولا وائرس کا پھیلاؤ تیز، ہلاکتوں کی تعداد 438 ہوگئی

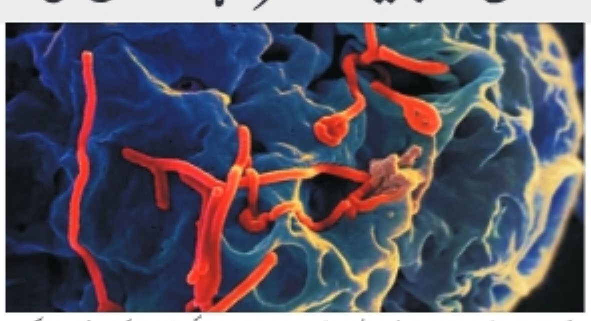

کنساشا، 3 جولائی (یو این آئی) (جمہوریہ کانگو میں موذی ایبولا وائرس کے کیسز میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے، جس کے باعث صورتحال تشویشناک صورت اختیار کرگئی ہے۔جمہوریہ کانگو کی محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق ملک میں ایبولا وائرس سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 438 تک پہنچ گئی ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وائرس سے متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد بڑھ کر ایک ہزار 406 ہوگئی ہے۔کانگو کے طبی حکام کا کہنا ہے کہ وائرس کے مزید پھیلاؤ کو روکنے اور صورتحال پر قابو پانے کے لیے متاثرہ علاقوں میں نگرانی اور اسکریننگ کا نظام مزید سخت کردیا گیا ہے تاکہ نئے کیسز کی فوری تشخیص اور انہیں قرنطینہ کیا جاسکے۔عالمی ادارہ مہاجرت (آئی او ایم) نے کہا ہے کہ ایبولا کی یہ وبا افریقہ کے ان مصروف ترین سرحدی علاقوں میں پھیل رہی ہے جہاں ہر روز ہزاروں افراد تحفظ، روزگار، علاج اور اپنے خاندانوں سے رابطے کی خاطر آمدورفت کرتے ہیں۔انسانی نقل وحرکت کے رجحانات کو سمجھنا بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے موثر ترین ذرائع میں سے ایک ہے۔آئی او ایم نے اب تک 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کا طبی معائنہ کیا ہے اور دونوں ممالک میں اپنی سرگرمیوں کو مزید وسعت دے رہا ادارے کے اعلیٰ سطحی مشیر کٹ لیونگ کے مطابق سرحدی چوکیوں، اہم شاہراہوں اور سفری راستوں پر جانچ پڑتال جاری ہے جبکہ 110 سے زیادہ داخلی و خارجی مقامات پر بھی معاونت فراہم کی جارہی ہے۔

ٹرمپ ڈاکٹر بن گئے، اے آئی ویڈیو شیئر کردی

واشنگٹن، 3 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں وہ خود کو ڈاکٹر کے روپ میں پیش کرتے ہوئے اپنے مشہور ناقدین کا مبینہ طور پر ٹرمپ ڈیرینجمنٹ سنڈروم (ٹی ڈی ایس) کا علاج کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ویڈیو میں ٹرمپ سفید ڈاکٹر کے کوٹ اور گلے میں اسٹیتھو اسکوپ پہنے نظر آتے ہیں، جبکہ ان کے کوٹ پر Donald J. Trump, M.D درج ہے، وہ ویڈیو میں دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ ایک ایسا علاج ہے جس سے ان کے ناقدین کی کیفیت بہتر ہوسکتی ہے۔ویڈیو میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے اداکارہ روزی اوڈونل، جولیا رابرٹس، رابرٹ ڈی نیرو، ووپی گولڈ برگ، جان لیگیزامو اور ایڈورڈ نورٹن کی جعلی ویڈیوز بھی شامل کی گئی ہیں، جن میں انہیں یہ کہتے ہوئے دکھایا گیا ہے کہ ٹرمپ کی مخالفت نے ان کی زندگی متاثر کی۔بعد ازاں ڈاکٹر ٹرمپ نے اپنے علاج کے طور پر خبروں سے دور رہنے، دعائیں کرنے اور ڈائٹ کولڈ رنگ پینے کا مشورہ دیا۔

PUBLIC NOTICE

I, Mohmad Sidiq Rather, am holding 3000 shares of J&K Bank under Folio No. JKB036367, wherein my name has been inadvertently recorded as MOHD SIDIQ RATHER, which is incorrect. My correct name is MOHMAD SIDIQ RATHER.I have applied for correction of my name in the said Folio. If anybody has any objection, he/she may contact J&K Bank Corporate Headquarters within seven (7) days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Mohmad Sidiq Rather
Byepass, Sanant Nagar, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Bashir Ahmad Dar, S/o Ghulam Ahmad Dar, R/o Saudnara Hasti Khan Yarbalpora, Tehsil Hajin, District Bandipora, hereby notify the general public that I am the absolute owner of all my self-acquired movable and immovable properties. That during my lifetime or after none of my sons or daughters shall have the right title,claim over my properties. They have failed to look after me.Out of my own free will, while being of sound mind and without any force or undue influence, I have executed a valid Will (Wasiyat) bequeathing all my self-acquired properties in favour of my nephew, Umer Ahmad Dar, S/o Ghulam Mohammad Dar, R/o Mir Sahab, Baramulla, to take effect after my demise.Therefore, any person having any objection or claim regarding the above may approach the undersigned or the competent authority. Any person dealing with my properties contrary to my Will shall do so at his/her own risk and responsibility.

Bashir Ahmad Dar
R/o Saudnara Hasti Khan Yarbalpora,
Tehsil Hajin, District Bandipora.

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from Muzafar Ahmad Bhat to Muzaffar Ahmad Bhat. In future I will be known as Muzaffar Ahmad Bhat. If any body is having any objection, he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 daysno objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I, Arzo Jeelani, W/o Ghulam Jeelani Bhat, R/o Satibooni, Lal Bazar, Srinagar, hereby declare that my name has been wrongly recorded in the records of J&K Bank, Molvi Stop, Lal Bazar Branch, against Account No. 1501040150000647, as "Arzo Jeelani Bhat".My correct name is:ARZO JEELANI Henceforth, my correct name shall be read and recorded as Arzoo Jeelani in bank records. Any person having any objection may contact the concerned branch. Otherwise, the bank authorities are requested to make the necessary corrections in their records.

Arzo Jeelani
W/o Ghulam Jeelani Bhat
R/o Satibooni, Lal Bazar, Srinagar

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Nazia Akhter
S/o Late Shabir Ahmad Sheikh
2. Sana Shabir (Minor) Aged 14 Years
3. Sadaf Shabir (Minor) Aged 10 Years.
Both Daughters of Late Shbir Ahmad Sheikh
Through their Mother Nazia Akhter

(Petitioner No.1)

4. Rahti
W/o Late Mohammad Ramzan Sheikh
Residents of Sheikh Mohalla Noorbagh Srinaagr

(Petitioner)

V/S

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 2010800/- as debits and securities in name of deceased namely Shabir Ahmad Sheikh S/o Late Mohammad Ramzan Sheikh R/o Sheikh Mohalla Noorbagh Srinagar Who died on 28-02-2026 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 25-07-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she ⁄they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 25-07-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 02-07-2026.

Principal District Judge
Srinagar

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E- mail: - hakeemmushtaq.75316@jk.gov.inTel./ Fax No:- 0194-2411285

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e– NIT No: - 26/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
1	2	Installation of Borewells (6 No) at different spots at Khimber (03 for drinking water and 03 for irrigation) atKhonmoh-C in District Srinagar.	Rs. 17.97Lacs	Rs.54,000/-	Rs.200/-	10 Days	Distt. Capex Budget 2026-27	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 04 of07/ 2026,Dt: 01-07-2026	1st
2	3	Construction of 03 No. of Borewells at MuftibaghGandtal and Barji in District Srinagar.	Rs. 6.03Lacs	Rs.18,200/-	Rs.200/-	10 Days	Distt. Capex Budget 2026-27	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 05 of07/ 2026,Dt: 01-07-2026	1st
3	1	Borewell near Dasrambagh at Khonmoh-C in District Srinagar.	Rs. 3.48Lacs	Rs.10,500/-	Rs.200/-	10 Days	Distt. Capex Budget 2026-27	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/06 of07/ 2026,Dt: 01-07-2026	1st
4	1	Construction of 01 No. 125mm Dia Machine Drilled Hand Pump Well near Masjid-e-Jamia Chopan Mohalla Kanispora Baramulla.	Rs. 2.99Lacs	Rs.9,000/-	Rs.200/-	10 Days	CDF Scheme (MLA Baramulla 2026-27)	JS-PHE/GWDS/ CDF Scheme/26 of 07/ 2026,Dt: 01-07-2026	1st

Position of Funds: - Available:
(For Sl. No. 01-03):Accord of Administrative Approval issued by the District Development CommissionerSrinagar Vide Order No: 145-DDCS OF 2026, issued under endorsement No. DDCS/Dev/District Capex/2026-27/4038, Dated: 01-07-2026.
(For Sl. No. 04):Accord of Administrative Approval issued by the District Development CommissionerBaramulla Vide Order No: 91-DDC of 2026, issued under endorsement No.DDCB/CDS/MLA-Baramulla/2025-26/5955-60, Dated: 29-06-2026.
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.inFrom 03.07.2026 (10:00 AM) to 23.07.2026 (02:00 PM) The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website:https://www.jktenders.gov.in As per Critical Dates/Information scheduled given below

Table-II

1.	Publishing Date	03-07-2026 (10:00 A.M)
2.	Period of Downloading of Bids	03-07-2026 (10:00 A.M) upto 23-07-2026 (02:00 P.M).
3.	Period of Submission of bids	03-07-2026 (10:00 A.M) upto 23-07-2026 (02:00 P.M).
4.	Date of opening of Tender.	24-07-2026 (02:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) GroundWater Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/ deposited to Account Head 0215 or in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar (The firm shall specify the name of work for which apply) Note: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT (if needed)	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

No instrument—such as an Earnest Money Deposit (EMD), Treasury Receipt, or Challan-generated prior to the publication of the tender document will be accepted. Any bid submitted contrary to this requirement is liable for summary rejection. In the event the tender is retendered due to government exigencies or otherwise, an instrument shall be considered valid only if generated after the date of the initial tender publication,

The cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar)on 24-07-2026 (02:00 PM)If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

No: -JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/3605-18 Dated: - 02-07-2026.
DIPK No:-2828-26 dated 3-7-2026

OFFICE OF THE CHAIRMAN
KING SAUD SCHOOL OF EDUCATION SHAH FAISALABAD, BATMALOO SRINAGAR

PROPOSED MANAGING COMMITTEE

S.NO	NAME, PARENTAGE & ADDRESS	QUALIFICATION	DESIGNATION	occupation
1	MR. SHOWKAT USMAN S/O GH. MOHAMMAD DAR R/O BAZAR BATMALOO SRINAGAR CELL NO: 9419000818	M.A. in Mass Communication & Journalism	Chairman	Retiree
2	MS. MEHJABEEN D/O ALI MOHAMMAD KHAN R/O BAZAR BATMALOO SRINAGAR CELL NO: 9596400828	B.Sc Electronics	Owner	Teacher
3	MR. SHENAWAR ZAIB S/O: KHURSHEED AHMAD NEMA R/O 25-A NEW COLONY BATMALOO SRINAGAR CELL NO: 6006212733	B.Tech	Member	Student
4	MR. MEHRAJ UD DIN BAZAZ S/O BADUR DIN BAZAZ R/O LANE NO.02 S.D.COLONY BATMALOO SRINAGAR Cell No: 7780910151	Music Director Composer	Member	Music Composer
5	MR. SHOWKAT AHMAD WANI S/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O 12, NEAR ADS PUBLIC SCHOOL FIRODUSABAD BATMALOO CELL NO: 7889435501	B.Sc	Member	Private Employee
6	MS. SYEDA W/O: SAMEER AHMAD DAR R/O: BAZAR BATMALOO, SRINAGAR CELL NO: 9797001175	10+2	Member	Teacher
7	MR. NAZIR AHMAD WANI S/O: MOHAMMAD SIDEEQ WANIR/O: BAZAR BATMALOO, SRINAGAR CELL NO: 9796108399	MATRIC	Member	Retiree
8	MR. SHABIR AHMAD MIR S/O: GH. MOHAMMAD MIR R/O: BAZAR BATMALOO, SRINAGAR CELL NO: 9796171164	B.SC	Member	Business

Note: Anybody having any objection in this regard may please contact Director School Education Kashmir, Srinagar within a period of seven days from the date of publication of this notice. However, no objection shall be entertained after the expiry of said period.

Sd/- Chairman

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق
Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۴ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۸ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

زندگی میں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں،
صرف اسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔ میری کیوری

ٹریفک کا بحران

سری نگر شہر ایک سنگین ٹریفک بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں ٹریفک جام، غیر منظم پارکنگ، اور ناقص ٹریفک سگنلز کی وجہ سے شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اگر یہ صورتحال یونہی رہی، تو نہ صرف شہری زندگی متاثر ہوگی بلکہ اقتصادی اور سماجی ترقی بھی محدود ہو جائے گی۔

سری نگر میں باقاعدہ بس اسٹاپس اور ای۔رکشا اسٹاپس نہ ہونے کی وجہ سے، بسیں اور رکشے کہیں بھی رک جاتے ہیں اور اس سے جگہ جگہ ٹریفک جام ہوتا ہے خاص کر سمارٹ سٹی بسیں چند میٹر کے فاصلہ پر بار بار رکتی ہیں، جو ٹریفک جام کا بڑا سبب ہے۔ کئی چوراہوں پر ٹریفک سگنلز یا تو کام نہیں کر رہے یا صرف محدود فعالیت کے ساتھ چل رہے ہیں۔ سگنلز کی ناکامی شہریوں میں شدید الجھن اور غیر منظم ٹریفک کی صورت حال پیدا کرتی ہے۔

سڑکوں کے کناروں پر سڑک کے دکان دار اور چھاپڑی فروش قابض ہیں، اس کے علاوہ، غیر قانونی پارکنگ اور تجاوزات کے باعث سڑکوں پر چلنا دشوار ہو گیا ہے۔ اگرچہ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم متعارف کروایا گیا ہے، لیکن اس کی مکمل اور مؤثر نفاذ میں ناکامیاں واضح نظر آ رہی ہیں۔ ناکافی نگرانی نے سرمایہ کاری کو ضائع کرا دیا ہے۔ صبح اور شام کے پیک اوقات میں خاص طور پر ٹریفک جام شدید ہو جاتے ہیں۔ بعض مصروف شاہراہیں اس وقت آمد و رفت کے شدید دباؤ کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ بحران محض عارضی نہیں، بلکہ ایک مسلسل مسئلہ ہے، اور اس کا حل جامع اور ماہرین کی مشاورت سے ہونا چاہیے۔

شہر بھر میں باقاعدہ اور منتخب بس اسٹاپس اور رکشا اسٹینڈ بنائے جائیں۔ اسٹاپوں کی منصوبہ بندی شہری کلیدی مراکز اور مسافروں کی نقل و حمل کے لحاظ سے کی جائے، اور انہیں موبائل ایپس پر واضح طور پر دکھایا جائے۔ نگرانی اور نفاذ کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کے اسٹاپ رولز بنانے اور انہیں سختی سے لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ خراب یا غیر فعال سگنلز کی مرمت اور باقاعدہ مینٹیننس کے لیے کام ہونا چاہیے۔ انٹیلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم کے تمام حصوں کو فعال طور پر کنٹرول اور جدید ٹیکنالوجی جیسے سینسر، کیمرے اور ریئل ٹائم ٹریفک مانیٹرنگ کو بہتر بنایا جائے۔ حساس مقامات پر ٹریفک پولیس کی مستقل تعیناتی ہو، خاص طور پر ان چوراہوں پر جہاں سگنلز فعال نہ ہوں، تاکہ ٹریفک کو منظم کیا جائے۔

اس کے ساتھ سڑکوں کے کناروں سے غیر قانونی تجاوزات اور پارکنگ کو ختم کرنے یا مناسب متبادل فراہم کرنے کا منصوبہ بنائیں۔ پارکنگ زونز کا تعین کریں اور ان کی نگرانی کریں، تاکہ شہری گاڑیاں غیر منظم انداز میں نہ پارک کریں۔ اسٹیک ہولڈرز جن میں مقامی دکاندار، شہری انجمنیں شامل ہیں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے تجاوزات کا مستقل حل نکالا جائے۔ ڈرائیوروں خصوصاً ای رکشا ڈرائیوروں کو تربیت دی جائے تاکہ وہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کریں۔ ای۔رکشا اور آٹوز کے لیے مخصوص اسٹینڈ اور روٹ متعین کریں تاکہ وہ غیر منظم انداز سے نہ گھومیں اور نہ کہیں بھی رکیں۔ ٹرانسپورٹ اور شہری منصوبہ بندی کے ماہرین کو منصوبہ بندی کے عمل میں شامل کیا جائے۔

ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان تیار کیا جائے، جو مستقبل کی ضروریات جن میں گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد، پبلک ٹرانسپورٹ کی توسیع، اور شہری انفراسٹرکچر ترقی کا احاطہ کریں۔ عوامی مشاورت اور شفافیت کو یقینی بنائیں تاکہ شہری خود فیصلوں میں شامل ہوں اور ان کا اعتماد جیتا جائے۔ سب سے پہلے چند مصروف علاقوں میں پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر ٹریفک اصلاحات نافذ کئے جائیں۔ کامیابی کی پیمائش کے لئے ڈیٹا اکٹھا کر کے ٹریفک فلو، اوسط سفر کا وقت اور دیگر لوازمات کو بہتر بنایا جائے۔ ساتھ ہی عوامی مہم چلائیں تاکہ شہری ٹریفک قوانین کی اہمیت سمجھے، اور نظم و ضبط کی پاسداری کریں۔ سری نگر کے مستقبل کی ترقی اور ٹریفک بحران سے نجات پانے کے لئے یہ اصلاحات ناگزیر ہیں

ڈیجیٹل انڈیا کے 11 سال

شہریوں اور کاروباری اداروں کے لیے سہولتوں اور آسانیوں کا ایک کامیاب سفر

از: ایس کرشنن

صرف ایک دہائی قبل، اتر پردیش کے ایک دور دراز گاؤں کے کسان کو سرکاری سبسڈی حاصل کرنے یا اپنی فصل کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے زرعی مشورے لینے کی خاطر کاغذی کارروائی کے طویل، پیچیدہ اور وقت طلب مراحل سے گزرنا پڑتا تھا۔ سرکاری دفاتر کے چکر لگانا اور گھنٹوں قطاروں میں انتظار کرنا اس کی روزمرہ زندگی کا معمول تھا۔ آج یہی کسان ڈیجیٹل سہولتوں کی بدولت اپنی فصلوں سے متعلق سرکاری خدمات اور رہنمائی با آسانی حاصل کر رہا ہے، جبکہ سبسڈی کی رقم بھی کسی درمیانی فرد یا دلال کے بغیر براہ راست اس کے بینک کھاتے میں منتقل کر دی جاتی ہے۔

آج ملک کی کسی بھی سڑک یا بازار کا رخ کیجیے تو ایک خاموش مگر انقلابی تبدیلی صاف دکھائی دیتی ہے، جس نے عام شہریوں کی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا دیا ہے۔ وہ پھل فروش یا آٹو رکشا ڈرائیور، جو کبھی مکمل طور پر نقد رقم کے لین دین پر انحصار کرتا تھا، آج فخر کے ساتھ اپنی ریڑھی یا آٹو رکشا پر آویزاں کیو آر کوڈ کی جانب اشارہ کرتا ہے، جس کے ذریعے چند لمحوں میں ڈیجیٹل ادائیگی مکمل ہو جاتی ہے۔ آج ہندوستان 102.86 کروڑ سے زائد ڈیجیٹل طور پر منسلک شہریوں کے ساتھ ایک مضبوط ڈیجیٹل معاشرے کے طور پر ابھر چکا ہے، جبکہ 99.56 کروڑ براڈ بینڈ صارفین اس ڈیجیٹل ڈھانچے کو مزید مستحکم بناتے ہیں۔ موبائل ڈیٹا کی قیمت محض 8 سے 10 روپے فی جی بی ہونے کے باعث فی صارف ماہانہ ڈیٹا استعمال بڑھ کر 24.01 جی بی تک پہنچ چکا ہے۔ اس مضبوط ڈیجیٹل بنیاد نے شہری اور ریاست کے درمیان تعلق کو یکسر نئی شکل دیتے ہوئے اسے اعتماد، شفافیت اور ڈیجیٹل خودمختاری پر استوار کر دیا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ڈیجیٹل انڈیا نے یہ ثابت کیا ہے کہ ٹیکنالوجی شہریوں کے لیے مساوی مواقع فراہم کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہونی چاہیے، جو نہ صرف ان کی روزمرہ زندگی کو آسان بنائے بلکہ کاروبار کرنے کے عمل کو بھی زیادہ سہل، شفاف اور مؤثر بنائے۔

فاصلوں کو ختم کرنا

اس انقلابی تبدیلی کا پہلا قدم ڈیجیٹل سہولتوں تک عوام کی مساوی رسائی کو یقینی بنانا اور ایک مضبوط، مقامی ڈیجیٹل شناختی نظام کی تشکیل تھا، جو تکنیکی خود انحصاری کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ بھارت نیٹ منصوبے کو وسیع پیمانے پر نافذ کرتے ہوئے تقریباً 2.2 لاکھ گرام پنچایتوں کو تیز رفتار براڈ بینڈ سے جوڑ دیا گیا، جس کے نتیجے میں جغرافیائی دوری اب معاشی مواقع تک رسائی میں رکاوٹ نہیں رہی۔

ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے میں اس غیر معمولی پیش رفت کے ساتھ 144 کروڑ سے زائد آدھار شناختیں جاری کی گئیں، جنہوں نے جن دھن، آدھار اور موبائل (جے اے ایم) سہ رخی نظام کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ اسی خودمختار ڈیجیٹل شناختی نظام کے ذریعے حکومت اب تک 51.5 لاکھ کروڑ روپے کی رقم براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) کے تحت شہریوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کر چکی ہے۔ اس نظام نے مالی وسائل کے ضیاع اور رساؤ کو مؤثر طور پر روکنے، درمیانی افراد کے کردار کو ختم کرنے اور لاکھوں خاندانوں کو براہ راست مالی خودمختاری فراہم کر کے ان کی زندگی کو زیادہ آسان اور بااختیار بنا دیا ہے۔

ڈی پی آئی کا ظہور: روزمرہ زندگی اور کاروباری سرگرمیوں میں انقلابی تبدیلی

جب اس مضبوط بنیاد کی تعمیر مکمل ہوئی تو بھارت کے ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچے (ڈی پی آئی) نے عام شہریوں کی روزمرہ زندگی میں حقیقی تبدیلی پیدا کی اور روزمرہ مسائل کے مؤثر حل فراہم کیے۔ ڈیجی لاکر جیسے پلیٹ فارم نے شہریوں اور کاروباری اداروں دونوں کے لیے سرکاری و مالیاتی کاموں کو نہایت آسان بنا دیا ہے۔ اس وقت 70 کروڑ سے زائد رجسٹرڈ صارفین کے 900 کروڑ سے زیادہ دستاویزات اس پلیٹ فارم پر محفوظ ہیں، جس کی بدولت کاغذی دستاویزات کی ضرورت بڑی حد تک ختم ہو گئی ہے اور کے وائی سی اور دستاویزات کی تصدیق چند لمحوں میں مکمل ہو جاتی ہے۔ اس سہولت نے کاروباری اداروں کے لیے بھی وقت اور اخراجات میں نمایاں کمی کی ہے، کیونکہ اب بینک، ٹیلی کام کمپنیاں اور فن ٹیک ادارے کسی نئے صارف کی شناخت چند سیکنڈ میں ہی تصدیق کر لیتے ہیں، جس میں پہلے کئی دن لگ جاتے تھے۔

گورنمنٹ ای۔مارکیٹ پلیس کے ذریعے حکومت اب تک 19.51 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرکاری خریداری کر چکی ہے۔ اس پلیٹ فارم نے چھوٹے صنعت کاروں اور پہلی بار کاروبار کرنے والے سپلائرز کے لیے بھی سرکاری ٹھیکے حاصل کرنے کے مواقع پیدا کیے ہیں، کیونکہ اب انہیں درمیانی افراد یا پیچیدہ مراحل سے گزرنے کی ضرورت نہیں رہتی اور وہ براہ راست حکومت کے ساتھ کاروبار کر سکتے ہیں۔ سرکاری خدمات تک دور بیٹھے رسائی کو آسان بنانے کے لیے اُمنگ ایپ نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مختلف خدمات براہ راست شہریوں کے موبائل فون تک پہنچا دی ہیں۔ اس وقت اس ایپ کے 11.6 کروڑ سے زائد رجسٹرڈ صارفین ہیں، جو 2,572 سرکاری خدمات سے استفادہ کر رہے ہیں، جبکہ اب تک اس کے ذریعے 797.84 کروڑ سے زیادہ لین دین اور خدمات انجام دی جا چکی ہیں۔

اس پورے ڈیجیٹل نظام کا سب سے نمایاں ستون یونائیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس یعنی یو پی آئی ہے۔ سڑک کنارے بیٹھے پھل فروش کے کیو آر کوڈ کے ذریعے ہونے والی فوری ادائیگی کے پیچھے یہی خودمختار ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام کام کرتا ہے، جس کے ذریعے روزانہ 75 کروڑ سے زیادہ لین دین انجام پاتے ہیں۔ آج بھارت دنیا میں ہونے والی فوری ڈیجیٹل ادائیگیوں کا تقریباً نصف حصہ انجام دیتا ہے، جبکہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے بھی یو پی آئی کو دنیا کا سب سے بڑا ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی کا نظام قرار دیا ہے۔

بھارت کا یہ ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ اب دنیا کے لیے بھی ایک قابلِ اعتماد نمونہ بن چکا ہے۔ 24 ممالک نے بھارت کے ڈیجیٹل گورننس پلیٹ فارمز کو اپنانے اور اپنے یہاں نافذ کرنے کے لیے اس کے ساتھ باضابطہ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ یونائیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) اب 9 ممالک میں فعال ہے، جن میں متحدہ عرب امارات، سنگاپور اور فرانس بھی شامل ہیں۔ ٹیکنالوجی کو عوامی مفاد کا ذریعہ سمجھنے کا یہی نظریہ صحت کے شعبے تک بھی وسعت اختیار کر چکا ہے، جس کے ذریعے صحت کی سہولیات تک مساوی رسائی کو فروغ ملا ہے اور شہریوں کی زندگی پہلے سے زیادہ آسان اور سہل بن گئی ہے۔ ای سنجیونی پلیٹ فارم کے ذریعے بھارت میں اب تک 48 کروڑ سے زائد مفت ٹیلی میڈیسن مشورے فراہم کیے جا چکے ہیں، جس کے ذریعے دور دراز اور طبی سہولیات سے محروم علاقوں کے مریض بھی ماہر ڈاکٹروں سے گھر بیٹھے مشورہ حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرح دنیا کی سب سے بڑی ویکسی نیشن مہم ایک مقامی طور پر تیار کردہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کامیابی سے ممکن بنائی گئی۔ کوون کے ذریعے 220 کروڑ سے زائد کووڈ-19 ویکسین کی خوراکیں نہ صرف فراہم کی گئیں بلکہ انہیں مکمل شفافیت کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر ٹریک بھی کیا گیا۔ اس نظام نے ایک مضبوط اور قابلِ اعتماد ڈیجیٹل صحت ڈھانچہ قائم کیا، جسے دنیا بھر کے مختلف ممالک کے صحت کے نظاموں نے ایک ماڈل کے طور پر تسلیم کیا اور اس کا مطالعہ کیا۔

مستقبل پر نظر

جب ڈیجیٹل انڈیا اپنے 11 سال مکمل کر رہا ہے تو یہ مشن اب واضح طور پر اگلی سطح کی جدید ٹیکنالوجیز کی طرف پیش قدمی کر رہا ہے، تاکہ انہیں عوامی مفاد کے ذرائع کے طور پر استعمال کرتے ہوئے بھارت اور گلوبل ساؤتھ کو درپیش چیلنجز کا مؤثر حل فراہم کیا جا سکے۔ سالوں تک کمپیوٹنگ پاور کی بلند لاگت نے چھوٹے شہروں کے باصلاحیت نوجوان اختراع کاروں کو جدید ٹیکنالوجی تک رسائی سے محروم رکھا۔ انڈیا اے آئی مشن کے تحت بھارت اس رکاوٹ کو منظم طریقے سے ختم کر رہا ہے تاکہ اسٹارٹ اپس کے لیے کاروبار کرنا مزید آسان بنایا جا سکے۔ حکومت نے ایک وسیع مشترکہ کمپیوٹ سہولت قائم کی ہے تاکہ اعلیٰ معیار کی کمپیوٹنگ تک رسائی سب کے لیے ممکن ہو سکے۔ اس کے ذریعے مقامی اسٹارٹ اپس اور طلبہ کو عالمی معیار کی کمپیوٹنگ صلاحیت صرف 65 روپے فی گھنٹہ کی کم لاگت پر فراہم کی جا رہی ہے، جس کا مقصد نچلی سطح پر جدت اور اختراع کو فروغ دینا ہے۔ اس کا ہدف بھارت کو دنیا کا اے آئی ایپلی کیشنز کا مرکز بنانا ہے، جہاں ہنر مند افرادی قوت مختلف شعبوں میں خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور پیداواریت میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی و بین الاقوامی سطح پر کاروباری اداروں کو بھی مضبوط بنائے گی۔

اسی کے ساتھ بھارت اپنے ہارڈ ویئر مستقبل کو بھی مضبوط بنا رہا ہے۔ سیمی کنڈکٹر انڈیا پروگرام کے تحت ملک بھر میں 12 سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ اور پیکیجنگ منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے، جن میں مجموعی طور پر 1.65 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری شامل ہے۔ اس رفتار کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے مرکزی بجٹ 272026 میں انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کا اعلان کیا گیا، جو صرف پیداوار تک محدود نہیں بلکہ سیمی کنڈکٹر آلات اور مواد، مکمل انڈین انٹلیکچول پراپرٹی پر مبنی ڈیزائننگ اور عالمی سپلائی چینز کو مضبوط بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 24 سیمی کنڈکٹر ڈیزائن اسٹارٹ اپس کی منظوری دی جا چکی ہے، جس سے بھارت تیزی سے اپنی پیداواری صلاحیت کو گہری تکنیکی مہارت میں تبدیل کر رہا ہے اور ایک مضبوط گھریلو فیبلیس ایکو سسٹم تشکیل دے رہا ہے جو جدید دنیا کی چپ ڈیزائننگ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

اس اقدام کی اصل کامیابی ایک ایسے قومی سوچ کی تشکیل ہے، جہاں اب لوگ جدت، آسان کاروبار اور بہتر حکمرانی کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ سمجھتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کو شمولیت، آسان رسائی اور قومی طاقت کے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل انڈیا خاموشی سے اس وکست بھارت کی تعمیر کر رہا ہے جس کا تصور ہم 2047 کے لیے رکھتے ہیں۔

(مضمون نگار الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت کے سیکریٹری ہیں)

ترال میں بجلی کا بحران

وعدوں کی روشنی، حقیقت کے اندھیرے اور عوامی اعتماد کا المیہ

مضمون نگار
محمد عرفات وانی
کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر

ترقی کا حقیقی مفہوم صرف نئی عمارتوں، سڑکوں اور منصوبوں کے افتتاح میں نہیں بلکہ اس اطمینان میں پوشیدہ ہوتا ہے کہ ایک طالب علم سکون سے پڑھ سکے، ایک بیمار شخص بے خوف علاج حاصل کر سکے، ایک دکاندار بلا تعطل اپنا کاروبار چلا سکے اور ہر گھر میں روشنی کا چراغ اعتماد کے ساتھ روشن رہے۔ جدید دنیا میں بجلی محض تاروں میں دوڑنے والا کرنٹ نہیں بلکہ ترقی، تعلیم، صحت، صنعت، تجارت اور سماجی زندگی کی بنیادی قوت ہے۔ جس معاشرے میں بجلی کا نظام مضبوط ہوتا ہے وہاں معیشت مستحکم، تعلیم موثر، صحت کا نظام فعال اور عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جہاں بجلی کی فراہمی غیر یقینی ہو وہاں ترقی کے دعوے ادھورے محسوس ہوتے ہیں۔

ترال جو اپنی قدرتی خوبصورتی، زرخیز زمین، علمی روایت، باصلاحیت نوجوانوں اور محنتی عوام کی وجہ سے وادی کشمیر میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے، آج اسی بنیادی سہولت کے حوالے سے ایک ایسے مسئلے سے دوچار ہے جو روزانہ ہزاروں خاندانوں کی زندگی کو متاثر کر رہا ہے۔ بجلی کی بار بار غیر اعلانیہ بندش، کم وولٹیج اور سپلائی میں عدم استحکام عوام کے لیے مستقل تشویش کا باعث بن چکے ہیں۔ چند برس قبل جب پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بجلی کے اسمارٹ میٹر نصب کرنے کی مہم شروع کی گئی تو عوام کو یقین دلایا گیا کہ اس اقدام سے بجلی کے نظام میں شفافیت آئے گی، غیر ضروری لوڈ شیڈنگ میں کمی ہوگی، بجلی چوری پر قابو پایا جائے گا اور صارفین کو پہلے سے کہیں بہتر اور زیادہ مستحکم بجلی فراہم کی جائے گی۔ عوام نے اس یقین دہانی پر اعتماد کیا، میٹر نصب کروائے، اپنے مالی فرائض ادا کیے اور اس امید کے ساتھ نئے نظام کو قبول کیا کہ اب بجلی کی غیر یقینی فراہمی ماضی کا قصہ بن جائے گی۔

لیکن آج بھی ترال کے متعدد علاقوں میں عوام کو بار بار بجلی کی بندش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی مرتبہ بجلی اچانک چلی جاتی ہے، طویل عرصے تک بحال نہیں ہوتی اور کم وولٹیج کی شکایات بھی سامنے آتی ہیں۔ ایسے حالات میں عوام کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ اگر جدید میٹرنگ سسٹم کے باوجود بجلی کی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نظر نہیں آ رہی تو اس منصوبے کے وہ ثمرات کب عوام تک پہنچیں گے جن کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اس مسئلے کا سب سے زیادہ اثر ترال کے نوجوانوں اور طلبہ پر پڑ رہا ہے۔ آج کا طالب علم صرف کتابوں تک محدود نہیں بلکہ آن لائن لیکچرز، ڈیجیٹل لائبریریوں، تحقیقی مواد، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعے اپنی تعلیم کو آگے بڑھاتا ہے۔ مقابلہ جاتی امتحانات، بورڈ امتحانات اور اعلیٰ تعلیم کی تیاری کرنے والے ہزاروں نوجوان شام اور رات کے اوقات میں مطالعہ کرتے ہیں لیکن بار بار بجلی کی بندش ان کی محنت اور یکسوئی کو متاثر کرتی ہے۔ یہ صرف ایک تعلیمی مسئلہ نہیں بلکہ مستقبل کی نسل کے امکانات سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔

اسی طرح ترال کے چھوٹے تاجر، دکاندار، کمپیوٹر مراکز، فوٹو اسٹیٹ شاپس، ویلڈنگ ورکشاپس، فلور ملز، درزی، موبائل ریپئرنگ مراکز اور دیگر کاروباری ادارے بھی اس صورتحال سے شدید متاثر ہوتے ہیں۔ جب بجلی بار بار منقطع ہوتی ہے تو کاروباری سرگرمیاں رک جاتی ہیں، صارفین کو مشکلات پیش آتی ہیں اور مقامی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ترال ایک زرعی اور باغبانی سے وابستہ علاقہ بھی ہے۔ اگر بجلی کی فراہمی غیر مستحکم ہو تو آبپاشی، زرعی آلات اور دیگر متعلقہ سرگرمیاں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ اسی طرح سیاحت جو اس علاقے کی معاشی صلاحیت کا ایک اہم پہلو ہے وہ بھی بہتر بنیادی سہولیات کی متقاضی ہے۔ کسی بھی سیاحتی مقام کی مثبت شناخت صرف اس کی قدرتی خوبصورتی سے نہیں بلکہ اس کے بنیادی انفراسٹرکچر سے بھی وابستہ ہوتی ہے۔ صحت کے شعبے میں اس مسئلے کی حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ گھروں میں موجود بزرگ، بیمار افراد، شیر خوار بچے اور وہ مریض جو بجلی سے چلنے والے طبی آلات استعمال کرتے ہیں، بجلی کی طویل بندش کے دوران غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ایک مہذب معاشرے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کا معیار اسی بات سے جانچا جاتا ہے کہ وہ اپنے کمزور طبقات کی ضروریات کا کس حد تک خیال رکھتا ہے۔

ترال کے عوام نے ہمیشہ ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ وہ بجلی کے میٹر نصب کرواتے ہیں، باقاعدگی سے بل ادا کرتے ہیں اور قانون کی پاسداری کرتے ہیں۔ ایسے میں ان کی یہ توقع غیر مناسب نہیں کہ انہیں بھی ایک ایسا نظام میسر آئے جو قابل اعتماد، شفاف اور مستحکم ہو۔ عوام کسی اضافی رعایت کا مطالبہ نہیں کر رہے بلکہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ جو وعدے ان سے کیے گئے تھے وہ عملی صورت اختیار کریں۔

ترال میں بجلی کی صورتحال پر غور کرتے ہوئے یہ بھی ضروری ہے کہ مسئلے کو صرف شکایت تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس کے اسباب اور ممکنہ حل پر بھی سنجیدگی سے توجہ دی جائے۔ اگر بجلی کے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک پر اضافی بوجھ ہے، ٹرانسفارمرز کی استعداد ناکافی ہے، پرانی لائنیں بار بار خرابی کا شکار ہوتی ہیں یا نظام کو جدید بنانے کی ضرورت ہے تو ان مسائل کا بروقت اور سائنسی بنیادوں پر حل تلاش کرنا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ عوام صرف نتائج دیکھتے ہیں جبکہ تکنیکی پیچیدگیوں کو حل کرنا متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے۔ اس ضمن میں پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ چیف انجینئر کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایگزیکٹو انجینئر الیکٹرک ڈویژن پلوامہ، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سب ڈویژن ترال اور دیگر متعلقہ افسران سے یہ توقع بجا ہے کہ وہ ترال کے بجلی نظام کا جامع تکنیکی جائزہ لیں، پرانی ترسیلی لائنوں کی اپ گریڈیشن، اوورلوڈ ٹرانسفارمروں کی تبدیلی، کم وولٹیج کے خاتمے اور ہنگامی خرابیوں کی فوری مرمت کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کسی ناگزیر وجہ سے بجلی بند کرنا ضروری ہو تو عوام کو پیشگی اطلاع فراہم کی جائے تاکہ انہیں غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس معاملے میں ضلع انتظامیہ پلوامہ کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ مختلف محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی، عوامی شکایات کی بروقت سماعت اور بنیادی سہولیات کی مسلسل نگرانی ہی ایک ذمہ دار انتظامیہ کی پہچان ہوتی ہے۔ ترقی صرف منصوبوں کے اعلان سے نہیں بلکہ ان کے عملی نتائج سے محسوس ہوتی ہے۔ اس موقع پر ہم ترال کے معزز رکن اسمبلی جناب رفیق احمد نائیک صاحب سے نہایت احترام اور خلوص کے ساتھ گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس عوامی مسئلے کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ ترال کے عوام نے ہمیشہ اپنے منتخب نمائندوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور آج بھی انہیں امید ہے کہ آپ متعلقہ محکموں کے ساتھ سنجیدہ رابطہ قائم کرتے ہوئے اس دیرینہ مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ عوام کو یقین ہے کہ آپ ان کی آواز کو اعلیٰ حکام تک پہنچائیں گے اور بجلی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کی راہ ہموار کریں گے۔

یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ ترال کے عوام کسی غیر معمولی رعایت یا خصوصی سہولت کا مطالبہ نہیں کر رہے۔ ان کا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ اگر وہ اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے بجلی کے بل باقاعدگی سے جمع کرا رہے ہیں، میٹر نصب کروا چکے ہیں اور نظام کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں، تو انہیں بھی ایک ایسا بجلی کا نظام میسر آئے جو قابل اعتماد، منصفانہ اور مسلسل ہو۔ یہی اچھے نظم و نسق اور عوامی اعتماد کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں کی پہچان صرف بڑے منصوبے نہیں ہوتے بلکہ وہ اعتماد ہوتا ہے جو عوام اور اداروں کے درمیان قائم ہوتا ہے۔ جب ریاست اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہناتی ہے تو عوام کا اعتماد مضبوط ہوتا ہے اور جب بنیادی سہولیات موثر انداز میں فراہم کی جاتی ہیں تو ترقی کے ثمرات حقیقی معنوں میں ہر گھر تک پہنچتے ہیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ترال کے بجلی کے مسئلے کو ایک عارضی انتظامی معاملہ سمجھنے کے بجائے اسے عوامی فلاح، تعلیمی ترقی، معاشی استحکام اور انسانی وقار سے جڑا ہوا ایک اہم مسئلہ تصور کیا جائے۔ اس کے مستقل حل کے لیے تکنیکی مہارت، انتظامی سنجیدگی اور سیاسی عزم تینوں کا یکجا ہونا ضروری ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت جموں و کشمیر، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ضلع انتظامیہ اور تمام متعلقہ حکام ترال کے عوام کی اس جائز آواز کو مثبت انداز میں سنیں گے اور ایسے موثر و دیرپا اقدامات کریں گے جن سے بجلی کی غیر ضروری بندش، کم وولٹیج اور دیگر مسائل میں نمایاں بہتری آئے۔

آخر میں صرف اتنا کہنا کافی ہوگا کہ روشن گھروں سے ہی روشن معاشرے وجود میں آتے ہیں۔ ترال کے عوام بھی کسی استثنا کے طلبگار نہیں بلکہ صرف اپنے اس بنیادی حق کے منتظر ہیں کہ ان کے گھروں، تعلیمی اداروں، کاروباروں اور خوابوں کی روشنی بلا تعطل قائم رہے۔ یہی ایک ذمہ دار ریاست، موثر انتظامیہ اور کامیاب عوامی نمائندگی کا حقیقی معیار بھی ہے۔

wania6817@gmail.com

ننتن نبین
اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق بی جے پی صدر اپنے دورے کے دوران اودھم پور کا بھی دورہ کریں گے۔

مودی نے امرناتھ
موقع لاکھوں شیو بھکتوں کے لیے زندگی کا نہایت مبارک اور ناقابلِ فراموش تجربہ ثابت ہوتا ہے۔ اس سال بھی وہ تمام یاتریوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ نریندر مودی نے کہا کہ بابا امرناتھ کے درشن کی یہ یاترا بھارت کی روحانی روایت کا ایک لازوال باب ہے۔ ہر سال دنیا بھر سے سناتن دھرم کے ماننے والے لاکھوں عقیدت مند جموں وکشمیر پہنچتے ہیں۔ مختلف ریاستوں، زبانوں اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ بھگوان شیو کے درشن کی آرزو لیے اس یاترا کو مکمل کرتے ہیں، جو ہندوستان کے تنوع میں اتحاد کی خوبصورت مثال پیش کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور جموں وکشمیر حکومت خدمت اور حسن انتظام کے جذبے کے ساتھ یاترا کا کامیاب انتظام کرتے آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز بھی یاترا کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور اس سال بھی ہزاروں اہلکار اس ذمہ داری کو نبھا رہے ہیں۔ انہوں نے یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے ہندوستانی فوج، سینٹرل ریزرو پولیس فورس، جموں وکشمیر پولیس، انڈو-تبت بارڈر پولیس، بارڈر سیکورٹی فورس، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، ڈاکٹروں، طبی عملے، انتظامیہ کے افسران، صفائی کارکنوں اور یاتریوں کی خدمت میں مصروف تمام افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دو ماہ تک جاری رہنے والی اس یاترا کے دوران بابا برفانی کے مقدس دھام میں ہندوستان کے اتحاد اور ثقافتی تنوع کا حسین منظر دیکھنے کو ملتا ہے۔ وزیر اعظم نے امرناتھ یاتریوں سے پانچ عہد کرنے کی اپیل کی جس میں یاترا کے دوران صفائی کے اصولوں پر عمل کریں اور پورے راستے کو صاف ستھرا رکھنے میں اپنا تعاون دیں۔ دوسرے انتظامیہ کی تمام ہدایات، ٹریفک قوانین اور حفاظتی ضابطوں کی مکمل پابندی کریں، جبکہ بارش، پھسلن اور شدید سردی سے بھی احتیاط برتیں۔ تیسرا عہد یہ کریں کہ ووکل فار لوکل "کے جذبے کے تحت یاترا کے مجموعی اخراجات کا کم از کم دس فیصد مقامی مصنوعات خریدنے پر خرچ کریں، تاکہ جموں وکشمیر کے خاندانوں اور نوجوانوں کی روزگار کے مواقع میں اضافہ ہو۔ چوتھے عہد میں امرناتھ یاترا کے اختتامی دن، یعنی راکھی کے تہوار (رکشا بندھن) کے موقع پر اپنے بھائی یا بہن کو ایک پودا تحفے میں دیں اور "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کو آگے بڑھائیں۔ پانچویں اور آخری عہد میں ملک سب سے پہلے کے جذبے کے ساتھ پورے سال اپنے فرائض دیانت داری سے انجام دیں اور ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ آخر میں وزیر اعظم نے پراتھنا کی کہ بابا برفانی ہم سب کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں مزید مخلص اور ذمہ دار بنائیں تاکہ ہم سب مل کر ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو حقیقت میں بدل سکیں۔ ادھر جموں وکشمیر انتظامیہ نے آج شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کا خصوصی پیغام پر مشتمل پمفلٹ نُن ون اور بال تل میں کیمپوں پر تقسیم کئے۔

راجوری میں کنٹرول
ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ بعد ازاں انہیں مزید بہتر علاج کیلئے کمانڈ اسپتال ادھم پور ریفر کر دیا گیا۔ فوجی حکام کے مطابق زخمی جے سی او کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ
عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل سے آگاہ ممبران اسمبلی نے حکومت کی توجہ کے متقاضی مختلف مسائل جن میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی خدمات کی موثر فراہمی، جاری ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق دیگر اہم معاملات شامل تھے، اُجاگر کئے تاکہ لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری لائی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے ان کے مسائل بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل اور جائز مطالبات کا باریک بینی سے جائزہ لے کر مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اسی دوران صدر کشمیر ٹریڈرس اینڈ مینوفیکچررس فیڈریشن (کے ٹی ایم ایف) محمد یاسین خان کی قیادت میں ایک وفد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوا اور تجارتی اور کاروباری کمیونٹی سے متعلق مسائل اٹھائے۔ مزید برآں، چیئرمین ٹورسٹ ٹریڈ انٹرسٹ گلڈ ظہور احمد کرنائی کی قیادت میں ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات وفد نے کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے لئے مختلف اقدامات پر تبادلۂ خیال کیا۔ سیاحوں کی آمد بڑھانے، سیاحتی سرگرمیوں کی موثر تشہیر اور سیاحتی شعبے کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے مختلف اقدامات پر بھی غور وخوض کیا وزیر اعلیٰ نے ملاقات کے دوران پیش کی جانے والی تعمیری تجاویز کی سراہنا کی اور جموں وکشمیر میں ذمہ دار حکمرانی، جامع ترقی اور دیرپا اقتصادی پیش رفت کو یقینی بنانے کے لئے عوامی نمائندوں، تجارتی تنظیموں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ باقاعدہ رابطے برقرار رکھنے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

وزارت داخلہ اور
شریک چیئرمین سجاد کرگلی نے کہا: "ہم نے 22 مئی کی میٹنگ کے منٹس پر تفصیلی بات چیت کی اور متفقہ طور پر انہیں حتمی شکل دی۔ تمام معاملات خوشگوار ماحول میں زیر غور آئے اور میٹنگ انتہائی نتیجہ خیز رہی۔ اب وزارت داخلہ یوٹی سطح کے منتخب ادارے کے ڈھانچے کا حتمی مسودہ تیار کرے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایل اے بی اور کے ڈی اے بھی منتخب ادارے کے مجوزہ ڈھانچے سے متعلق اپنا الگ مسودہ وزارت داخلہ کو پیش کریں گے۔ لداخ کے چیف سیکریٹری آشیش کندرا نے اس میٹنگ کو "مثبت قدم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ 22 مئی کو مرکزی حکومت کے پینل اور لداخ کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والے وسیع اتفاق رائے کی بنیاد پر منعقد ہوئی۔ انہوں نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا: "یہ میٹنگ مثبت اور تعمیری ماحول میں ہوئی اور تمام فریق مختلف معاملات پر اتفاق رائے تک پہنچ گئے۔" میٹنگ کے بعد جاری کیے گئے دستخط شدہ منٹس کے مطابق، وزارت داخلہ کی کمیٹی نے لداخ میں خود اختیاری کے ممکنہ نظام کا ایک خاکہ پیش کیا، جس کے تحت ایک ایسا منتخب ادارہ قائم ہوگا جسے انتظامی، قانون سازی اور مالی اختیارات حاصل ہوں گے۔ منٹس میں کہا گیا ہے، "تمام فریقوں نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اگرچہ لداخ کے لیے ریاستی درجہ طویل مدتی خواہش رہے گی، لیکن موجودہ حالات میں پہلے مرحلے کے طور پر ایک ایسا خصوصی طرز حکمرانی اختیار کیا جائے گا، جس کے تحت یوٹی سطح پر ایک منتخب ادارہ قائم ہوگا اور اسے انتظامی، مالی اور قانون سازی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔" وزارت داخلہ اور لداخ کے رہنماؤں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ یہ منتخب ادارہ بیوروکریسی کی نگرانی اور اس پر کنٹرول کا اختیار رکھے گا، جس میں اے پی آر (سالانہ کارکردگی رپورٹ) سے متعلق اختیارات بھی شامل ہوں گے۔ منٹس کے مطابق، (Business Rules) کے تحت مزید تفصیلات آئندہ اجلاسوں میں طے کی جائیں گی۔ اجلاس میں شریک بی جے پی کے سینئر رہنما اور لداخ خودمختار ہل ڈیولپمنٹ کونسل کے سابق چیف ایگزیکٹو کونسلر، تاشی گیالسن، نے کہا کہ اس میٹنگ سے لداخ کی تنظیموں کے خدشات دور ہوئے جو بات چیت میں تاخیر سے پریشان تھیں۔ انہوں نے کہا: "اب جب منٹس کو حتمی شکل دے دی گئی ہے تو اگلی میٹنگ کی تیاری شروع ہوگی۔ اب دونوں فریق یوٹی سطح کے منتخب ادارے کے ڈھانچے کا اپنا اپنا مسودہ ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں گے۔" یہ پہلا موقع ہے کہ 2023 میں لداخ کے لیے ہائی پاورڈ کمیٹی (HPC) کے قیام کے بعد اس پینل نے خود لداخ میں اجلاس منعقد کیا۔ اب تک ایچ پی سی کے پانچ اور ذیلی کمیٹی کے چار اجلاس ہو چکے ہیں، جن میں ریاست کا درجہ اور چھٹے شیڈول سمیت مختلف مطالبات پر بات چیت کی گئی۔ تاہم لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے 22 مئی کو نئی دہلی میں ذیلی کمیٹی کے ساتھ اصولی اتفاق کیا تھا کہ فی الحال یوٹی سطح پر منتخب ادارہ قائم کیا جائے گا اور آرٹیکل 371 کے تحت آئینی تحفظات فراہم کیے جائیں گے۔

شری امرناتھ یاترا
درمیان پہلگام اور بالتل کے راستوں سے مقدس امرناتھ گپھا کی جانب روانہ ہوئے۔ یاترا کے آغاز کے موقع پر جموں وکشمیر انتظامیہ، پولیس، نیم فوجی دستوں اور دیگر متعلقہ اداروں نے فول پروف سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کیے ہیں تاکہ یاترا کو محفوظ، پُرامن اور منظم انداز میں مکمل کرایا جا سکے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق روایتی پہلگام۔ چندن واڑی روٹ سے 2,510 جبکہ بالتل روٹ سے 2,312 یاتریوں نے مقدس گپھا کی جانب سفر شروع کیا۔ اس طرح پہلے روز مجموعی طور پر 4,822 عقیدت مندوں نے بابا برفانی کے درشن کے لیے یاترا کا آغاز کیا۔ نُنون بیس کیمپ پہلگام میں صبح سویرے ہی روح پرور مناظر دیکھنے کو ملے، جہاں مرد، خواتین، بزرگ، سادھو اور سادھویاں مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ اپنے روحانی سفر پر روانہ ہوئے۔ یاتریوں نے کہا کہ بارش اور دشوار گزار راستے ان کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے بلکہ ان کے عقیدے کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ یاتریوں نے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور مختلف محکموں کی جانب سے کیے گئے انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی، طبی سہولیات، صفائی، لنگر، رہائش اور دیگر بنیادی خدمات کا بہترین انتظام کیا گیا ہے، جس کی بدولت یاترا خوش اسلوبی سے شروع ہوئی۔ پہلے قافلے کو ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اننت ناگ امود اشوک ناگورے نے دیگر سول و پولیس افسران کی موجودگی میں باضابطہ طور پر روانہ کیا۔ اس موقع پر عقیدت مندوں نے اپنے اہل خانہ کی خوشحالی کے ساتھ ساتھ ملک میں امن، بھائی چارے اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں بھی کیں۔ اس سے قبل جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 4,822 یاتریوں پر مشتمل پہلے قافلے کو 259 گاڑیوں کے ذریعے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ یاترا کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے اس سال غیر معمولی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق یاترا روٹس، بیس کیمپوں، ٹرانزٹ کیمپوں، قومی شاہراہ، پلوں، ریلوے تنصیبات اور دیگر حساس مقامات پر کثیر سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے۔ حفاظتی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 670 کمپنیوں پر مشتمل سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز تعینات کی گئی ہیں، جبکہ جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، فوج اور دیگر سیکورٹی ادارے مشترکہ طور پر نگرانی، گشت اور ناکہ بندی انجام دے رہے ہیں۔ روایتی پہلگام روٹ پر کھنہ بل سے لے کر پہلگام تک اینٹی سبوتاژ چیکنگ، ایریا ڈومینیشن اور سینیٹائزیشن مہم جاری ہے۔ بم ناکارہ بنانے والے دستے، سنفر ڈاگ اسکواڈز اور تکنیکی نگرانی کی ٹیمیں بھی مختلف حساس مقامات پر تعینات ہیں۔ ادھر سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے سلسلے میں یاتریوں کا دوسرا قافلہ جمعہ کی علی الصبح جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان کشمیر کی جانب روانہ کر دیا گیا۔ یاترا کے دوران عقیدت مندوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پورے راستے پر پولیس، نیم فوجی دستوں اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی کثیر سطحی نگرانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ زونل پولیس کنٹرول روم جموں کے مطابق دوسرے قافلے میں مجموعی طور پر 3,865 یاتری شامل ہیں، جنہیں 201 گاڑیوں کے ذریعے بالتل اور پہلگام کے بیس کیمپوں کی طرف روانہ کیا گیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 1,735 یاتری 115 گاڑیوں میں بالتل روٹ جبکہ 2,130 یاتری 86 گاڑیوں میں روایتی پہلگام روٹ کے ذریعے مقدس امرناتھ گپھا کی جانب روانہ ہوئے۔ قافلے میں 2,965 مرد، 618 خواتین 230 سادھو، 48 سادھویاں اور 4 بچے شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یاتریوں کی نقل وحمل کے لیے 83 بسیں، 14 میڈیم موٹر وہیکلز اور 104 لائٹ موٹر وہیکلز استعمال کیے گئے۔ بالتل روٹ کا قافلہ صبح 3 بج کر 13 منٹ پر جبکہ پہلگام روٹ کا قافلہ 3 بج کر 38 منٹ پر جموں سے روانہ ہوا۔ انتظامیہ نے یاتریوں کے آرام اور سہولت کے لیے مختلف مقامات پر خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ ناشری ٹنل عبور کرنے کے بعد بالتل روٹ کے یاتریوں کے لیے ضلع رام بن کے لمبر گراؤنڈ، بنی ہال میں ناشتے اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جبکہ پہلگام روٹ پر سفر کرنے والے عقیدت مند چندرکوٹ لنگر مقام پر مختصر قیام کے بعد جنوبی کشمیر کی جانب اپنا سفر جاری رکھیں گے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ امرناتھ یاترا کے پرامن، محفوظ اور منظم انعقاد کے لیے سیکورٹی، ٹریفک، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولیات کو پوری طرح فعال رکھا گیا ہے تاکہ تمام یاتری بحفاظت اپنی مذہبی رسومات ادا کر سکیں۔

کشمیر فائٹ
مقدمے کی حتمی سماعت یا ٹرائل کورٹ کے فیصلے پر ان کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یہ مقدمہ پولیس اسٹیشن شہید گنج میں درج ایف آئی آر نمبر 11/2024 سے متعلق ہے۔ استغاثہ کے مطابق 18 مارچ 2024 کو اطلاع ملی تھی کہ "کشمیر فائٹ" نامی ٹیلی گرام پلیٹ فارم پر ٹی آر ایف کی جانب سے ایک مبینہ دھمکی آمیز پیغام اپ لوڈ کیا گیا، جس میں بوتھ لیول افسران کو انتخابات میں حصہ لینے پر سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران اگلے روز سرینگر کے جہانگیر چوک میں گاڑیوں کی تلاشی کے دوران دونوں ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ان کے قبضے سے 39 مبینہ تشہیری پوسٹر، ایک لاکھ روپے نقد، گوند کی بوتل اور دیگر سامان برآمد ہوا، جو مبینہ طور پر ہلاک شدہ ٹی آر ایف جنگجو مومن گلزار تک پہنچایا جانا تھا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ استغاثہ کا مقدمہ صرف پوسٹروں یا نقدی کی برآمدگی تک محدود نہیں بلکہ تفتیش کے دوران ایسے شواہد بھی سامنے آئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں ملزمان پاکستان میں موجود ایک مبینہ ہینڈلر سے ورچوئل نمبروں کے ذریعے رابطے میں تھے اور واٹس ایپ کے ذریعے ایک دوسرے سے مسلسل رابطہ رکھتے تھے۔ عدالت نے کہا کہ موبائل فونز کی فرانزک رپورٹ، لوکیشن ڈیٹا، ڈیجیٹل شواہد اور محمد منان ڈار کے موبائل سے برآمد ہونے والی مومن گلزار کی تصویر سمیت دیگر مواد بادی النظر میں اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دونوں ملزمان مبینہ طور پر انتخابی عمل کو متاثر کرنے اور عوام میں خوف وہراس پھیلانے کی سرگرمیوں میں شامل تھے۔ جج نے کہا کہ دستیاب مواد سے بادی النظر میں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملزمان کالعدم تنظیم کی معاونت کر رہے تھے، اس لیے یو اے پی اے کی دفعات 18 اور 39 کے تحت الزامات برقرار رکھنا درست ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ ضبط شدہ مبینہ تشہیری مواد "کشمیر فائٹ" ٹیلی گرام چینل پر پہلے سے موجود مواد سے مطابقت رکھتا ہے اور اس مرحلے پر ایسا کوئی مواد موجود نہیں جو یہ ثابت کرے کہ مذکورہ چینل کا ٹی آر ایف سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ان اعتراضات کا حتمی فیصلہ ٹرائل کے دوران کیا جائے گا۔ عدالت کے مطابق پوسٹروں کے مبینہ متن میں عوام کو انتخابی عمل سے دور رکھنے اور ملک کے خلاف نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی، جو بادی النظر میں یو اے پی اے کی دفعہ 13 کے تحت کارروائی کے لیے بھی کافی ہے۔ محمد منان ڈار کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا گیا کہ انہیں ایف آئی آر درج ہونے سے قبل ہی حراست میں لیا گیا تھا اور اس حوالے سے دائر ہیبس کارپس درخواست ان کے موقف کی تائید کرتی ہے، تاہم ہائی کورٹ نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسی درخواست میں کیے گئے دعوے خود بخود ثبوت نہیں بن جاتے اور ان پر ٹرائل کے دوران ہی غور کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے طے شدہ اصولوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ الزامات طے کرتے وقت عدالت شواہد کا تفصیلی تجزیہ نہیں کرتی بلکہ صرف یہ دیکھتی ہے کہ آیا استغاثہ کی جانب سے پیش کردہ مواد بادی النظر میں جرم کے عناصر کی نشاندہی کرتا ہے یا نہیں۔ تمام دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے خصوصی عدالت کے حکم میں کوئی قانونی خامی نہ پاتے ہوئے دونوں ملزمان کی اپیلیں مسترد کر دیں اور یو اے پی اے کے تحت عائد تمام متعلقہ الزامات کو برقرار رکھا۔

شہید سپریم لیڈر
میں پہنچا دیا گیا ہے۔ شہید رہبر اعظم کا جسد خاک امام خمینی حسینیہ سینٹر میں رکھا گیا ہے، جہاں رہبر معظم آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے جسد خاکی پر امام حسینؑ کے روضہ مبارک کا سرخ پرچم اوڑھا دیا گیا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں عوام اپنے محبوب لیڈر کا آخری دیدار کرنے کے لیے وہاں موجود ہیں۔ اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر اور ماتمی ماحول ہے۔ جب کہ تعزیتی تقریبات میں مجموعی طور پر لاکھوں ایرانی عوام، رہنما اور معزز شخصیات ان کا آخری دیدار کریں گی۔ تہران میں تعزیتی تقریبات کے سلسلے میں غیر معمولی انتظامات کیے گئے ہیں۔ مصلیٰ الکبیر اور دیگر اہم مقامات پر سیکورٹی کے سخت انتظامات نافذ ہیں جبکہ لاکھوں افراد کی شرکت کے پیش نظر متعلقہ اداروں کی تیاریاں مسلسل اپ ڈیٹ ہو رہی ہیں۔ ایرانی خبر رساں اداروں کے مطابق تہران کے انقلاب اسکوائر میں آیت اللہ خامنہ ای سے منسوب علامتی مٹھی بھی نصب کر دی گئی ہے جو آخری رسومات کی تیاریوں کا حصہ ہے جبکہ ملک بھر میں سوگ کی فضا نمایاں ہے۔ دادھر شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ کے دن 2 کروڑ سے زائد افراد کی تہران آمد متوقع ہے، تہران کے علاوہ قم اور مشہد کے شہروں میں بھی نماز جنازہ کی تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے سفر آخرت کے سلسلے میں ملک بھر میں فضا سوگوار ہے، جہاں ان کی آخری رسومات اور نماز جنازہ کے موقع پر تہران میں تاریخ کے سب سے بڑے انسانی اجتماع کی تیاریاں جاری ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے بتایا کہ شہید سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ کے دن دارالحکومت تہران میں 2 کروڑ سے زائد افراد کی آمد متوقع ہے۔ تہران کی اپنی موجودہ آبادی پہلے ہی تقریباً ایک کروڑ ہے، تاہم ملک کے طول وعرض سے کروڑوں سوگواروں کی تہران آمد کے پیش نظر بڑے پیمانے پر انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ سرکاری میڈیا نے مزید بتایا کہ تہران کے مرکزی جنازے کے علاوہ قم اور مشہد کے شہروں میں بھی سپریم لیڈر کی یاد میں نماز جنازہ اور تعزیتی تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ دوسری جانب، شہید سپریم لیڈر کا جسد خاکی تہران کی مرکزی امام بارگاہ امام خمینیؒ منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں اہلِ خانہ، قریبی رفقا، اعلیٰ ایرانی حکام اور شہدا کے خاندان آخری دیدار کے لیے موجود ہیں۔ پہلے الوداعی اجتماع میں رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے جہاں ہر آنکھ اشکبار نظر آئی۔ اس دوران شہید آیت اللہ خامنہ ای کے داماد شہید ڈاکٹر مصباح باقری کی نماز جنازہ آج شام پانچ بجے ادا کی جائے گی۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ شہید رہبر اعلیٰ کی تجہیز وتکفین میں دنیا بھر کے 100 سے زائد ممالک کے سرکاری مہمان اور اعلیٰ سطح کے وفود شرکت کر رہے ہیں، جس کے لیے سیکورٹی اور پروٹوکول کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

ناند کھانی
جب اجلاس میں موجود بعض افراد نے اعتراض کرتے ہوئے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعد میں یہی افراد جلال اکبرلون اور متعدد حامیوں کے ساتھ واپس آئے، زبردستی اجلاس گاہ میں داخل ہوئے، دروازوں اور کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیے اور وہاں موجود افسران اور عوامی نمائندوں میں خوف وہراس پھیلا دیا۔ کانگریس رکن اسمبلی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے معاملے میں ذاتی مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت اور نیشنل کانفرنس نے اس واقعے کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی نہ کی اور اپنے کارکنوں کو غنڈہ گردی سے نہ روکا تو اس کے نیشنل کانفرنس کانگریس اتحاد پر یقینی طور پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری کارروائی میں رکاوٹ ڈالنا اور ایک منتخب عوامی نمائندے پر حملے کی کوشش کرنا ایک سنگین جرم ہے، جس پر فوری قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔ نظام الدین بٹ نے مزید دعویٰ کیا کہ اس ہنگامہ آرائی کا مقصد گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران بلاک میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص فنڈس کے استعمال کا جائزہ لینے سے روکنا تھا۔ ان کے مطابق انہوں نے دیہی ترقیاتی کاموں کے لیے منظور کیے گئے تقریباً دو کروڑ روپے کے استعمال کی تفصیلات طلب کی تھیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مسلسل مداخلت کے باعث انتظامیہ کا کام متاثر ہو رہا ہے اور بعض سرکاری افسران نے اس بلاک سے تبادلے کی درخواستیں بھی دی ہیں۔

تھید ہارون میں
مقامی افراد فوری طور پر موقع پر پہنچے اور مشترکہ کوششوں سے دونوں لڑکوں کو نالے سے بحفاظت نکال کر طبی امداد کے لیے منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق متاثرہ لڑکوں میں سے ایک، جو سرینگر کا رہائشی اور گیارہویں جماعت کا طالب علم بتایا جاتا ہے، کی حالت تشویشناک ہے۔ اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج جاری ہے۔ ادھر اسپتال میں زیر علاج 11ویں جماعت کا طالب علم ۱۶ سالہ باسط بشیر آخون ولد بشیر احمد آخون ساکن آخون محلہ سعدہ کدل سرینگر زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ بیٹھا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں

سی ڈبلیو سی
اور سماجی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا۔ کمیٹی اس معاملے میں پہلے ہی ایک مقامی نیوز پورٹل کو طلب کر چکی ہے۔ مذکورہ ویڈیو میں ایک نابالغ طالب علم نے گرمیوں کی تعطیلات کے اعلان میں تاخیر پر جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو پر تنقید کی تھی۔ کمیٹی کی ہدایت میں کہا گیا ہے کہ بچے معاشرے کا ایک حساس طبقہ ہیں جنہیں خصوصی تحفظ اور نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے ان کے ساتھ ہر قسم کا رابطہ یا تعامل ان کے بہترین مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی کیا جانا چاہیے۔ بچوں سے متعلق میڈیا رپورٹنگ کے بارے میں نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) کی رہنما ہدایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بچوں کے انٹرویو عموماً والدین یا قانونی سرپرست کی باخبر رضامندی اور جہاں ضروری ہو، متعلقہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد ہی لیے جانے چاہییں۔ مشاورتی ہدایت میں واضح کیا گیا ہے، "18 سال سے کم عمر کسی بھی بچے کا انٹرویو، فلم بندی یا ریکارڈنگ اس انداز میں نہیں کی جائے گی جس سے اس کی نجی زندگی، وقار، سلامتی یا بہترین مفاد پر کوئی آنچ آئے۔"

پنجاب حکومت کی
جب وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر عمر عبداللہ نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے رابطہ کر کے مویشی بردار گاڑیوں سے مبینہ "غیر منصفانہ ٹیکس" کی وصولی کا معاملہ اٹھایا اور اس کے فوری حل کی درخواست کی۔ اس کے علاوہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے بھی پنجاب حکومت کے سامنے یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ معراج الدین گنائی نے مذاکرات کی کامیابی کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب حکومت کے سینئر افسران نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا، تاہم انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ ان اہم مذاکرات میں جموں وکشمیر حکومت کا کوئی نمائندہ شریک نہیں تھا۔ واضح رہے کہ تقریباً دو ہفتے قبل کشمیر کے گوشت فروشوں نے راجستھان، ہریانہ اور دیگر ریاستوں سے مویشی منگوانا بند کر دیا تھا۔ تاجروں کا الزام تھا کہ پنجاب میں مدھوپور اور تھیو چیک پوسٹوں پر بعض مویشی منڈیوں کے ٹھیکیدار پولیس کی مبینہ ملی بھگت سے ہر مویشی بردار ٹرک سے 20 ہزار سے 25 ہزار روپے تک غیر قانونی طور پر وصول کر رہے تھے۔ تاجروں کے مطابق اس مبینہ غیر قانونی وصولی کے باعث انہیں سالانہ تقریباً 18 کروڑ روپے کا اضافی مالی بوجھ برداشت کرنا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ روزانہ 40 سے 50 مویشی بردار ٹرک مختلف ریاستوں سے پنجاب کے راستے جموں وکشمیر پہنچتے ہیں۔ گوشت فروشوں کا کہنا ہے کہ پنجاب کیٹل فیئرز (ریگولیشن) ایکٹ 1967 صرف پنجاب کے اندر مویشیوں کی خرید وفروخت پر لاگو ہوتا ہے، جبکہ جموں وکشمیر کے لیے آنے والے مویشی صرف پنجاب سے گزر کر اپنی منزل تک پہنچتے ہیں اور وہاں ان کی خرید وفروخت نہیں ہوتی، اس لیے ان سے اس قانون کے تحت ٹیکس وصول کرنا غیر قانونی ہے۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ مویشیوں کی اس نقل وحمل پر جی ایس ٹی بھی لاگو نہیں ہوتا، اس کے باوجود مبینہ طور پر زبردستی رقم وصول کی جا رہی تھی۔ گوشت فروشوں نے امید ظاہر کی کہ پنجاب حکومت اپنے وعدے پر عمل درآمد یقینی بنائے گی، جس کے نتیجے میں مویشیوں کی سپلائی معمول پر آئے گی، گوشت کی دستیابی بہتر ہوگی اور جموں وکشمیر میں قیمتوں پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

سندھ طاس
اسٹریٹجک ٹول کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان طاہر اندرابی نے بھارت کے اس اقدام کے جواز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے الزامات کو معاہدے کے تحت پاکستان کے پانی کے جائز حصے میں رکاوٹ ڈالنے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انڈس واٹر ٹریٹی، جس پر 1960 میں دستخط کیے گئے تھے اور عالمی بینک کی ثالثی کی گئی تھی، دونوں ممالک کے درمیان دریائے سندھ کے نظام سے پانی کی تقسیم کو کنٹرول کرتی ہے۔ معاہدے کے تحت پاکستان کو مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کا پانی ملتا ہے جب کہ مشرقی دریاؤں راوی، بیاس اور ستلج پر بھارت کا خصوصی حق ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں اسلام آباد میں ہونے والے معاہدے پر ایک بین الاقوامی سیمینار کا حوالہ دیتے ہوئے، اندرابی نے کہا کہ شرکاء نے اس کی مخالفت کی جسے انہوں نے "پانی کو ہتھیار بنانے" کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا بھی حوالہ دیا، جنہوں نے برقرار رکھا کہ یہ معاہدہ کسی بہانے سے نہ تو معطل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ختم کیا جا سکتا ہے اور بھارت کے فیصلے کو "غیر قانونی، یکطرفہ اور بغیر کسی بنیاد کے" قرار دیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ہندوستان کا یہ اقدام پانی کے مناسب وسائل کے بغیر پاکستان کو چھوڑ سکتا ہے، اندرابی نے اس تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان سمیت کوئی بھی ملک پاکستان کو بنجر زمین میں تبدیل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

ای او ڈبلیو
لیے جعلی تقرری نامے، ویزے، فضائی ٹکٹ اور دیگر فرضی دستاویزات فراہم کیے۔ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے ان کے آن لائن انٹرویو اور طبی معائنے بھی کرائے گئے اور ان سے معاہدوں پر دستخط کروائے گئے، تاہم بعد میں نہ تو انہیں کوئی ملازمت فراہم کی گئی اور نہ ہی ان سے وصول کی گئی رقم واپس کی گئی۔ کرائم برانچ نے کہا کہ تحقیقات کے دوران تمام الزامات درست پائے گئے۔ ای او ڈبلیو کے مطابق ضروری قانونی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد ملزم کو چارج شیٹ کے ساتھ عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔

آغا روح اللہ کی
وکیل نے مزید استدلال کیا کہ یہ مقدمات آئین ہند کے تحت حاصل اظہار رائے کی آزادی کے بنیادی حق سے متصادم ہیں اور ان کا مقصد بلا جواز فوجداری کارروائی کو جاری رکھنا ہے۔ دوسری جانب حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے عدالت کو بتایا کہ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد سے اب تک رکن پارلیمنٹ کے خلاف کوئی جبری یا سخت کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے اور فی الحال بھی ایسی کسی کارروائی پر غور نہیں کیا جا رہا۔ عدالت نے سرکاری موقف کو ریکارڈ کا حصہ بناتے ہوئے جواب دہندگان کو ہدایت دی کہ وہ تین ہفتوں کے اندر اپنا تحریری جواب عدالت میں پیش کریں۔ اس کے علاوہ حکومت نے عدالت کو یقین دلایا کہ آغا روح اللہ کے مبینہ طور پر حذف کیے گئے فیس بک اکاؤنٹ سے متعلق اسٹیٹس رپورٹ بھی حاصل کر کے پیش کی جائے گی۔ آغا سید روح اللہ مہدی کی جانب سے سینئر ایڈووکیٹ این اے رونگا اور ایڈووکیٹ عمیر این رونگا عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ حکومت کی نمائندگی سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محسن قادری اور ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل بکرم سنگھ نے کی۔ ہائی کورٹ نے معاملے کی آئندہ سماعت 24 جولائی مقرر کرتے ہوئے ہدایت دی ہے کہ اس تاریخ سے قبل تمام جواب دہندگان اپنا جواب عدالت میں داخل کریں۔

بچوں کے جنسی
کے تعلق سے انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ اور قواعد کے تحت اس کے خلاف کارروائی کیوں نہ کی جائے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انسٹاگرام پر بچوں کے جنسی استحصال سے جڑا مواد موجود ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں انسٹاگرام پر ایسے پیڈ اشتہارات چل رہے تھے، جن میں 'عصمت دری کی ویڈیوز' اور 'بچوں کی ویڈیوز' جیسے الفاظ کا استعمال کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے فحش اور قابل اعتراض مواد دکھائے جانے پر پانچ آن لائن اسٹریمنگ پلیٹ فارم (او ٹی ٹی) کو پابند کیا تھا۔ حکومت نے جن پلیٹ فارم پر کارروائی کی تھی، ان میں موڈ ایکس وی آئی پی، کوکل پلے پرو، ڈیجی مووی پلیکس، فیل اور جگنو شامل ہیں۔

صدر شری کیلا کہ
سری نگر ریلوے سٹیشن پر ہاؤس بوٹوں سے متعلق معلومات اور بکنگ کاؤنٹر کے قیام جیسے مطالبات شامل تھے۔

صوبائی کمشنر کشمیر
یاترا کو محفوظ، پُرامن، منظم اور خوش اسلوبی کے ساتھ مکمل کرایا جائے تاکہ ہر یاتری بلا کسی دشواری کے اپنی مذہبی رسومات ادا کر سکے۔

صرف رجسٹرڈ تاریخ
سے رجسٹرڈ یاتری اپنی رجسٹرڈ شدہ تاریخ سے پہلے ہی جموں و کشمیر پہنچ رہے ہیں۔ مزید کہا گیا، "کسی بھی یاتری کو رجسٹرڈ تاریخ سے پہلے سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ براہ کرم صرف اپنی رجسٹرڈ تاریخ پر ہی سفر کریں۔ جو یاتری بغیر رجسٹریشن کے جموں وکشمیر پہنچ چکے ہیں، ان سے دوبارہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی باری کا انتظار کریں۔" اس بات کا یقین دلاتے ہوئے کہ ہر یاتری کو یاترا کرنے کا موقع ملے گا، انتظامیہ نے زور دیا کہ یہ صرف مقررہ طریقہ کار اور دستیاب گنجائش کے مطابق ہی ممکن ہوگا۔ ایڈوائزری میں کہا گیا،" آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ نظم وضبط برقرار رکھیں اور سب کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

سکینہ ایتو نے
بالخصوص خواتین، بچوں اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک پہنچیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ نئی طبی سہولیات سے زچہ وبچہ کی صحت کی خدمات میں نمایاں بہتری آئے گی، نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت مضبوط ہوگی، ایمرجنسی طبی خدمات میں اضافہ ہوگا اور مریضوں کو بڑے ہسپتالوں میں ریفر کرنے کی ضرورت کم ہوگی جس سے لوگوں کو اپنے علاقوں کے قریب بروقت علاج میسر آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت یونین ٹیریٹری میں جدید طبی بنیادی ڈھانچے، جدید طبی آلات اور بہتر سہولیات پر مسلسل سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی کام عوامی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے انجام دیے جا رہے ہیں اور صحت وتعلیمی شعبوں کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے ہر جائز مسئلے پر سنجیدگی سے توجہ دی جاتی رہے گی۔ بعد میں سکینہ اتو نے ہائیر سیکنڈری سکول ترہامہ میں نوتعمیر شدہ آڈیٹوریم کا افتتاح کیا اور کہا کہ معیاری تعلیم ایک ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید تعلیمی بنیادی ڈھانچہ طالب علموں کو نہ صرف تعلیمی میدان بلکہ ثقافتی اور تخلیقی سرگرمیوں میں بھی آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ نیا آڈیٹوریم تعلیم، اختراع اور ہم نصابی سرگرمیوں کا ایک فعال مرکز ثابت ہوگا۔ انہوں نے لالپورہ میں نئے طرز کے پرائمری ہیلتھ سینٹر کا بھی افتتاح کیا اور انہوں نے وہاں بھی ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس نئی طبی سہولت سے مقامی آبادی کو معیاری بنیادی صحت خدمات تک بہتر رسائی حاصل ہوگی اور یہ نچلی سطح پر صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس جدید طبی ڈھانچے سے بھرپور استفادہ کریں۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بھی لالپورہ کی منعقدہ تقریب میں شرکت کی جبکہ ممبر اسمبلی لنگر گ پیرزادہ فاروق احمد شاہ دن بھر کے پروگراموں کے دوران وزیر موصوفہ کے ہمراہ رہے۔ اس موقعہ پر پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے خطاب کرتے ہوئے حلقہ انتخاب میں صحت اور تعلیم کے اہم بنیادی ڈھانچے کے قیام کے ذریعے عوام کے دیرینہ مطالبات پورے کرنے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج افتتاح کیے گئے منصوبوں سے عوامی خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئے گی اور ہزاروں افراد مستفید ہوں گے۔ پروگرام میں محکمہ صحت اور سکولی تعلیم کے سینئر افسران، ضلعی انتظامیہ، مقامی نمائندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سوشل میڈیا ذمہ
میڈیا پر اس طرح سے بے نقاب کیا جانا چاہیے اور اس کے نتائج کو سمجھے بغیر عوامی ردعمل کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ میر واعظ نے کہا کہ بچے مستقبل ہیں اور ان سے پوچھے گئے سوالات اور ان کے سامنے آنے والا مواد ان کی سوچ کو تشکیل دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو تفریح، تشہیر یا سوشل میڈیا کی مصروفیت کا آلہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ذمہ دار میڈیا اور سوشل میڈیا کو حساسیت اور جوابدہی کی ضرورت ہے۔ کیمرے اور مائیکروفون رکھنے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ معاشرے اور اللہ کے سامنے ایک ذمہ داری نبھاتے ہیں۔

تہران میں محبوبہ
پا کر اعزاز محسوس کر رہی ہیں۔ اپنے پیغام میں محبوبہ مفتی نے آیت اللہ خامنہ ای کو ایک باوقار اور بااثر رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ ظلم وناانصافی کے خلاف آواز بلند کی اور دنیا بھر کے مظلوموں کی حمایت کے لیے ثابت قدمی سے جدوجہد کی۔ پی ڈی پی صدر ایران کے دورے کے دوران تعزیتی تقریبات میں شریک ہوئیں، جہاں انہوں نے دیگر معزز شخصیات اور سوگواروں کے ساتھ اظہار افسوس کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی قیادت کو ہمیشہ ایسے رہنما کے طور پر یاد رکھا جائے گا جنہوں نے عالمی سطح پر مظلوم طبقات کے حقوق کے لیے موثر آواز بلند کی۔ محبوبہ مفتی کے اس بیان اور ایران کے دورے کو سیاسی وسفارتی حلقوں میں بھی توجہ سے دیکھا جا رہا ہے۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ
درخواستوں پر نئے قواعد کا اطلاق ہوگا، اور درخواست گزاروں کو رول 176-بی کے تحت مطلوبہ تمام معلومات فراہم کرنا لازمی ہوگا۔

کشمیر ویلی فروٹ
فروٹ ایسوسی ایشن شوپیان، نذیر احمد میر، جنرل سیکریٹری فروٹ ایسوسی ایشن شوپیان، عبدالمجید وانی، جنرل سیکریٹری فروٹ ایسوسی ایشن شوپیان، علی محمد ریشی، چیئرمین ٹرانسپورٹ اینڈ فروٹ ایسوسی ایشن پارمپورہ، اور دیگر بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران جاری شری امرناتھ یاترا کے قافلے کے پیش نظر سری نگر جموں قومی شاہراہ (این ایچ 44) کی موجودہ صورتحال پر بات چیت کی گئی۔ جناب چیئرمین KVFG یونین نے ٹریفک کے معززین کو مطلع کیا تھا کہ بیر، سیب کی ابتدائی اقسام، ناشپاتی اور دیگر تازہ پھل اس وقت اپنے زوروں پر ہیں اور یہ تازہ پھل جلد خراب ہوتے ہیں اس لیے جنگی بنیادوں پر ملک کے مختلف مقامات پر پہنچانے کی ضرورت ہے جب کہ دوسری طرف سری نگر۔ جموں ہائی وے پر صرف یک طرفہ ٹریفک کی اجازت ہے۔ اسی طرح کی صورتحال یوٹی کے باہر سے وادی میں آنے والے تازہ پھلوں/سبزیوں کی نقل وحمل کے حوالے سے ہے اور اسے بلا تعطل پہنچانے کی ضرورت ہے۔ چیئرمین نے میٹنگ میں مزید کہا کہ شری امرناتھ یاترا ہر سال وادی میں آتی ہے اور ہم دل کی گہرائیوں سے اس کا پرتپاک استقبال کرتے ہیں لیکن ساتھ ہی تازہ پھلوں جو کہ جلد خراب ہوتے ہیں، کی روزانہ کی بنیاد پر نقل وحمل کی اجازت نہ دی گئی تو یہ مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے جس سے وادی کے غریب پھل کاشتکاروں کو بھاری نقصان ہوگا، وہ ایک دن بھی تازہ پھلوں کو روکنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ کم سے کم وقفہ یہ انتظامیہ وقتاً فوقتاً ٹریفک حکام کا بے حد مشکور ہے جنہوں نے شری امرناتھ یاترا کے قافلے کے دوران سری نگر جموں قومی شاہراہ (NH44) پر پھلوں سے لدے ٹرکوں کے قافلے کی آمد ورفت کے خلاف کبھی بھی بلا تعطل کے لیے ہمیشہ مناسب انتظامات کیے ہیں۔

وادی کے مختلف علاقوں
گرم اور مرطوب رہے گا، تاہم اس دوران بھی کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کا امکان برقرار رہے گا، جبکہ چند الگ تھلگ مقامات پر شدید بارش اور تیز گرج چمک کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔ حالیہ بارشوں کے دوران ادھم پور میں سب سے زیادہ 85 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ کٹھوعہ اے آر جی میں 41.5 ملی میٹر اور راج پورہ اے آر جی میں 27 ملی میٹر بارش درج کی گئی۔ اس کے علاوہ دیگر موسمیاتی مراکز پر بھی ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ بعض علاقوں میں شدید بارش کے باعث اچانک سیلاب (فلیش فلڈ)، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں، خاص طور پر حساس اور پہاڑی علاقوں میں خطرات زیادہ ہیں۔ محکمہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ندی نالوں، دریاؤں اور لینڈ سلائیڈنگ یا مٹی کے تودے گرنے کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں اور شدید بارش کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کرتے ہوئے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

نشہ مکت جموں وکشمیر
خصوصی مہم چلاتے ہوئے مختلف علاقوں میں خودرو طور پر اگنے والے جنگلی بھنگ کے پودوں کی نشاندہی کی اور انہیں موقع پر ہی تلف کر دیا۔ پولیس کے مطابق اس کارروائی کا مقصد منشیات کے خام ذرائع کا خاتمہ اور منشیات سے پاک جموں وکشمیر کے ہدف کو تقویت دینا ہے۔ ادھر ضلع پلوامہ میں بھی پولیس نے اپنی انسداد منشیات مہم جاری رکھتے ہوئے متعدد احتیاطی اور بیداری پروگرام منعقد کیے۔ [illegible] دیہات میں جنگلی بھنگ کی تلفی کی خصوصی مہم چلائی۔ کارروائی کے دوران سرکاری اراضی پر اگے ہوئے جنگلی بھنگ کے پودوں کو ریونیو حکام، مقامی رضاکاروں، میڈیا نمائندوں اور دیگر متعلقہ افراد کی موجودگی میں تباہ کر دیا گیا۔ [illegible] طلبہ اور اساتذہ کو منشیات کے نقصانات، اس کے سماجی اثرات اور ایک صحت مند ومنشیات سے پاک معاشرے کی تشکیل میں اجتماعی ذمہ داری کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ [illegible] جنگلی بھنگ کے پودوں کو تلف کیا۔ پولیس نے کہا کہ یہ کارروائی "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کا حصہ ہے اور آئندہ بھی منشیات کے خلاف ایسی کارروائیاں پوری شدت کے ساتھ جاری رکھی جائیں گی تاکہ نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

فلیش فلڈ
کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ ادھر گزشتہ چند روز کے دوران وادی کشمیر اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں ہونے والی شدید بارشوں اور فلیش فلڈز نے کئی مقامات پر سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے باعث معمولات زندگی بھی متاثر ہوئے ہیں۔ [illegible] بحالی اور مرمتی کاموں میں مصروف ہیں، جبکہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم سے متعلق سرکاری ایڈوائزری پر عمل کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مقامی انتظامیہ یا متعلقہ محکموں سے رابطہ کریں۔

آئی ایم ڈی کی
دیگر قدرتی آفات کے خدشات ظاہر کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق تمام طبی اداروں کو ضروری ادویات، ایمرجنسی آلات، ایمبولینس خدمات اور طبی عملے کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ سی ایم او نے تمام میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، بلاک میڈیکل آفیسرز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھیں، ڈیوٹی پر موجود عملے کی حاضری یقینی بنائیں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل رابطہ برقرار رکھیں۔ انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ خراب موسمی حالات کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے خدشے والے علاقوں سے دور رہیں اور سرکاری ایڈوائزری پر عمل کریں۔

ٹنل کے آر پار
جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ادھر بڈگام کے چاڈورہ علاقے میں ایک دلدوز سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق نوجوان اپنی موٹر سائیکل پر سفر کر رہا تھا کہ چاڈورہ میں اچانک اس کا موٹر سائیکل بے قابو ہو کر [illegible] سے جا ٹکرایا، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی نوجوان کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال چاڈورہ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ [illegible] پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

سونہ مرگ ٹنل
کے لیے انہیں گاندربل کے کنڈ علاقے میں واقع سی آر پی ایف کیمپ منتقل کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق زخمی اہلکاروں کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے، جبکہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے متعلقہ حکام نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ سرینگر۔لیہہ شاہراہ پہاڑی اور دشوار گزار راستہ ہونے کے باعث یہاں حادثات کا خطرہ ہمیشہ موجود رہتا ہے، خصوصاً خراب موسمی حالات میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

وقف بورڈ نے
کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے بورڈ نے ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا ہے، جو تمام وقف املاک، اثاثوں، ریکارڈ اور مالی حسابات کی مکمل فہرست تیار کرے گا اور ان کا چارج سنبھالے گا۔ وقف بورڈ نے ہدایت دی ہے کہ ریکارڈ کی باقاعدہ منتقلی تک تمام مالی لین دین فوری طور پر منجمد رہے گا، [illegible] کے بغیر کسی بھی قسم کا لین دین نہیں کیا جائے گا۔ مزید برآں، وقف بورڈ نے تمام مالی ریکارڈ، اثاثوں اور حسابات کا جائزہ [illegible] شفاف [illegible]۔ [illegible] عزم کا مظہر ہے۔

کشمیر روایتی
نے خوب سراہا۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل [illegible] مہمانِ خصوصی تھیں۔ [illegible] کی اہم ذمہ داری ہے۔ [illegible] پروگراموں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ [illegible] اس نوعیت کی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔

کرناہ میں شعبہ
دے کر ضلع ہسپتال یا دیگر علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں مجموعی طور پر 36 طبی ادارے موجود ہیں، تاہم ان میں سے 18 مراکز مکمل طور پر غیر فعال ہیں۔ اس صورتحال نے خصوصاً سرحدی اور پہاڑی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جہاں صحت کی سہولیات پہلے ہی محدود ہیں۔ مقامی عوام نے حکومت اور محکمہ صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ خالی آسامیوں پر جلد از جلد تقرریاں عمل میں لائی جائیں، غیر فعال طبی مراکز کو دوبارہ فعال بنایا جائے [illegible] سہولیات میسر آ سکیں۔ [illegible] ہوئے صحت کے شعبے کو اولین ترجیح دی جائے۔

روزنامہ
آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 04 July 2026

04 جولائی 2026ء 18 محرم 1448ھ سنیچروار

کھیل کی خبریں

اسپین نے 2010 کے فائنل کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں ناک آؤٹ جیت حاصل کی

انگل ووڈ (کیلیفورنیا)، 03 جولائی (ایجنسیز) میکیل اویارسبل کے دوشاندار گول کی بدولت اسپین نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں آسٹریا کو 3-0 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ یہ 2010 کے فائنل کے بعد پہلی بار ہے جب اسپین نے ناک آؤٹ مقابلے میں جیت حاصل کی ہے۔ راؤنڈ آف 32 کے جمعرات کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں اسپین کے لیے میکیل اویارسبل نے 36ویں اور 89ویں منٹ میں گول کیا، جبکہ پیڈرو پورو نے 66ویں منٹ میں گول داغا۔ اب آخری 16 میں اس کا مقابلہ پرتگال سے ہوگا۔ 2010 میں ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد سے ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مقابلوں میں اسپین کی تاریخ بے حد مایوس کن رہی ہے۔ تب سے لے کر صوفی اسٹیڈیم تک: تین ورلڈ کپ، ایک بھی ناک آؤٹ جیت نہیں۔ سال 2014 میں، موجودہ چیمپئن گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہوگئے۔ 2018 میں، وہ راؤنڈ آف 16 میں میزبان روس سے ہار گئے۔ 2022 میں، لوئس اینرک کی مضبوط دعویدار ٹیم کو اسی مرحلے میں مراکش نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ہرا دیا۔ اب، میکیل اویارسبل کے دو گول اور پیڈرو پورو کے ایک گول کی بدولت، اسپین نے ایک بار پھر ناک آؤٹ میچ جیت لیا ہے اور اس توسیعی ٹورنامنٹ کے راؤنڈ آف 16 میں پہنچ گیا ہے۔ پیڈری اور مارک کوکوریلا کے شاندار تال میل کے بعد اویارسبل نے 36ویں منٹ میں پہلا گول کیا۔ یہ گول 2010 کے فائنل میں اینڈریس انیئسٹا کے تاریخی اضافی وقت کے گول کے بعد کسی اسپینش کھلاڑی کے ذریعہ ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں کیا گیا پہلا گول تھا۔ یامال کو ہمیشہ ہی ساری سرخیاں ملتی ہیں۔ یہاں، میچ شروع ہونے سے پہلے جب ٹیمیں میدان پر اتر رہی تھیں، تب ٹی وی کیمرے ان پر ہی ٹکے رہے۔ یامال مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھ رہے تھے اور بڑی اسکرین پر نظر آ رہے تھے۔ بعد میں، انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی (ایم وی پی) چنا گیا۔ یامال نے اسی ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ ہم واحد قومی ٹیم ہیں جس سے بہت اچھا مظاہرہ کرنے کی امید کی جاتی ہے۔ باقی سبھی ٹیموں کے لیے جیت ہی کافی ہے۔ لیکن اویارسبل بھی اتنے ہی اہم ہیں انہوں نے اسپین کے لیے اپنے پچھلے 17 میچوں میں 17 گول اور چھ اسسٹ کیے ہیں۔ اس ورلڈ کپ میں اسپین نے آٹھ گول کیے ہیں، جن میں سے پانچ میں اویارسبل کا براہ راست رول رہا ہے، جن میں چار گول اور ایک اسسٹ شامل ہے۔ اسپین کی مردوں کی قومی ٹیم کی تاریخ میں صرف چھ کھلاڑیوں -ڈیوڈ ولا، راؤل گونزالیز، فرنینڈو ٹوریس، الوارو موراٹا، ڈیوڈ سلوا اور فرنینڈو ہیرو نے ان سے زیادہ گول کیے ہیں۔

2028 اولمپکس کے کرکٹ اسٹیڈیم میں پہلا مسابقتی میچ کھیلا گیا

کیلیفورنیا، 3 جولائی (یواین آئی) لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں کرکٹ مقابلوں کی میزبانی کرنے والے ناٹ رائیڈرز کرکٹ گراؤنڈ میں جمعرات کو پہلا مسابقتی میچ کھیلا گیا، جہاں میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) میں لاس اینجلس نائٹ رائیڈرز اور واشنگٹن فریڈم آمنے سامنے تھے۔ کیلیفورنیا کے پوموना میں قائم اس جدید اسٹیڈیم میں موجودہ ایم ایل سی سیزن کے سات میچ کھیلے جائیں گے۔ یہی میدان لاس اینجلس 2028 اولمپکس میں کرکٹ مقابلوں کی میزبانی بھی کرے گا۔ اسٹیڈیم میں آٹھ میچ وکٹیں، آئی سی سی معیار کے مطابق گراؤنڈ اور 120 فٹ بلند چھ فلڈ لائٹ ٹاور نصب کیے گئے ہیں، جبکہ اس کی تعمیر کے دوران 32 ہزار میٹرک ٹن سے زائد مٹی ہٹائی گئی۔ واضح رہے کہ 128 سال بعد کرکٹ کی اولمپکس میں واپسی ہو رہی ہے۔ آخری بار یہ کھیل پیرس 1900 اولمپکس میں شامل تھا۔ لاس اینجلس 2028 میں مردوں اور خواتین دونوں کے ٹی 20 مقابلوں میں چھ، چھ ٹیمیں حصہ لیں گی، جبکہ تمام میچ 12 سے 29 جولائی 2028 تک پوموना میں کھیلے جائیں گے۔ خواتین کے ایونٹ کے لیے آسٹریلیا، برطانیہ، ہندوستان اور جنوبی افریقہ پہلے ہی اولمپک کوٹہ حاصل کر چکے ہیں۔

سچن، روی شاستری اور سنیل گواسکر کے ساتھ ومبلڈن دیکھنا یادگار تجربہ ہوگا: دیپتی شرما

لندن، 3 جولائی (یواین آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر دیپتی شرما نے کہا ہے کہ ومبلڈن میں پہلی بار شرکت ان کے لیے ایک خواب کی تعبیر ہے اور وہ اس تجربے سے بے حد خوش ہیں۔ جیو اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے دیپتی نے کہا، "میری ہمیشہ سے خواہش تھی کہ ایک دن ومبلڈن میں جا کر میچ دیکھوں۔ ٹی وی پر دیکھنے اور میدان میں موجود ہو کر مقابلہ دیکھنے کا احساس بالکل مختلف ہے۔ یہاں کا ماحول، شائقین اور توانائی سب کچھ لاجواب ہے۔" انہوں نے کہا کہ نوواک جوکووچ ان کے پسندیدہ ٹینس کھلاڑی ہیں۔ "ان کی ذہنی مضبوطی، لڑنے کا جذبہ اور کبھی ہار نہ ماننے والا رویہ مجھے بہت متاثر کرتا ہے۔" دیپتی نے جوکووچ کا موازنہ سابق ہندوستانی کپتان ایم ایس دھونی سے کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کھلاڑی دباؤ کے لمحات میں غیر معمولی سکون اور اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہیں، جو نوجوان کھلاڑیوں کے لیے باعث تحریک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ راجر فیڈرر اور رافیل نڈال کو دیکھتے ہوئے بڑی ہوئیں، تاہم اب جوکووچ ان کے پسندیدہ کھلاڑی ہیں۔ دیپتی نے کہا کہ اگر انہیں ومبلڈن کسی کے ساتھ دیکھنے کا موقع ملے تو وہ سچن تیندولکر، روی شاستری اور سنیل گواسکر کو اپنے ساتھ لے جانا چاہیں گی، کیونکہ ان کے ساتھ میچ دیکھنا ایک یادگار تجربہ ہوگا۔

اولمپک تمغہ جیتنے والے کرس فروم نے پیشہ ورانہ روڈ سائیکلنگ سے لیا ریٹائرمنٹ

لندن، 03 جولائی (یواین آئی) سات گرینڈ ٹور جیتنے والے برطانیہ کے کرس فروم نے پیشہ ورانہ روڈ سائیکلنگ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ 'دی نیویارک ٹائمز' کی رپورٹ کے مطابق، فروم نے پیشہ ورانہ سائیکلنگ سے ریٹائرمنٹ لینے کا اعلان کیا ہے۔ فروم نے سات گرینڈ ٹور جیتے ہیں -جن میں چار 'ٹور ڈی فرانس' اور دو اولمپک کانسے کے میڈل شامل ہیں۔ فروم نے اس سال کسی سائیکلنگ دوڑ میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اسکوڈا کے برانڈ ایمبیسیڈر فروم نے ایک تقریب میں کہا کہ بدقسمتی سے، پچھلی گرمیوں میں میں گر گیا تھا جس کی وجہ سے مجھے سرجری کرانی پڑی۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ میرا کیریئر اس طرح ختم ہو۔ لیکن مجھے تبھی پتہ چل گیا تھا کہ یہ سب ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے (2013، 2015، 2016 اور 2017) میں چار بار 'ٹور ڈی فرانس' میں جیت حاصل کی۔ اس کے علاوہ 41 سالہ فروم نے 2011 اور 2017 میں 'وولٹا اے ایسپانیا' اور 2018 میں 'گیرو ڈی اٹلیہ' بھی جیتا۔ فروم نے لندن 2012 اور ریو 2016 میں مردوں کے ٹائم ٹرائل میں اولمپک برانز میڈل جیتا تھا۔ فروم کی لگاتار ٹور جیتوں نے انہیں ان چھ رائیڈرز میں شامل کر دیا -جن میں دنیا کے موجودہ نمبر 1 ریسر تادیج پوگاچر بھی شامل ہیں -جنہوں نے 'ٹور ڈی فرانس' میں چار یا اس سے زیادہ جیت حاصل کی ہیں۔ اس برطانوی کھلاڑی نے اپنے شاندار گرینڈ ٹور ریکارڈ میں مزید فتوحات شامل کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن 2019 میں سائیکلنگ کے دوران ہوئے ایک سنگین حادثے نے سب کچھ بدل دیا۔ اس حادثے میں انہیں دائیں ران کی ہڈی (فیمر)، کہنی اور پسلیوں میں فریکچر جیسی شدید چوٹیں آئیں، جس کے بعد انہیں واپسی کرنے میں طویل وقت لگا اور وہ پھر کبھی ویسی کامیابی حاصل نہیں کر پائے۔

ہاردک پانڈیا کی ٹریڈ پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں
ممبئی انڈینس اور چنئی سپر کنگز نے خبروں کی تردید کردی

ممبئی، 3 جولائی (یواین آئی) ہاردک پانڈیا کی ممکنہ ٹریڈ کے معاملے پر جاری قیاس آرائیوں کے درمیان ممبئی انڈینس (ایم آئی) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) نے ایسی خبروں کی تردید کی ہے کہ دونوں فرنچائزز کے درمیان کوئی پیش رفت ہوئی ہے۔ سی ایس کے کے سی ای او کاشی وشواناتھن نے کہا کہ فرنچائز نے ابھی اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور سیزن کے جائزے کے بعد ہی کسی ممکنہ ٹریڈ پر غور کیا جائے گا۔ دوسری جانب ممبئی انڈینس کے ترجمان نے بھی واضح کیا کہ فی الحال کھلاڑیوں کی ٹریڈ سے متعلق کوئی بات چیت نہیں ہو رہی۔ اطلاعات کے مطابق ممبئی انڈینس نے سیزن کے بعد اپنی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ شروع کر دیا ہے، جس میں ٹیم کے تمام شعبوں کے ساتھ کوچنگ اسٹاف کی رپورٹس کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ہاردک پانڈیا کے مستقبل سے متعلق کوئی بھی فیصلہ اسی عمل کے مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پانڈیا اور ممبئی انڈینس انتظامیہ کے درمیان کچھ بات چیت ضرور ہوئی ہے، تاہم کسی بھی ممکنہ ٹریڈ سے پہلے کوچز کی رائے بھی لی جائے گی۔ اگرچہ کئی فرنچائزز ان میں دلچسپی رکھ سکتی ہیں، لیکن ممبئی انڈینس تبھی کوئی فیصلہ کرے گی جب اسے مناسب متبادل پیکج ملے گا۔

ڈورنڈ کپ کا آغاز سنسنی خیز کولکاتا ڈربی سے ہوگا

کولکاتہ، 3 جولائی (یواین آئی) ایشیا کے قدیم ترین فٹبال ٹورنامنٹ انڈین آئل ڈورنڈ کپ کا آغاز 25 جولائی کو روایتی کولکاتا ڈربی سے ہوگا، جہاں ریکارڈ 17 مرتبہ کے چیمپئن موہن بگان سپر جائنٹ کا مقابلہ 16 مرتبہ کے فاتح ایسٹ بنگال ایف سی سے ویویکانند یوبا بھارتی کریڑانگن میں ہوگا۔ 25 جولائی سے 23 اگست تک جاری رہنے والے اس 135ویں ایڈیشن میں 24 ٹیمیں چھ گروپوں میں تقسیم ہو کر کولکاتا، رانچی، امپھال، شیلانگ اور گوہاٹی میں مقابلہ کریں گی۔ ٹورنامنٹ میں ملک کے بڑے کلبوں، سروسز ٹیموں، ابھرتے ہوئے فٹبال اداروں اور بین الاقوامی ٹیموں کی شرکت ہوگی۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر براہ راست نشر کیے جائیں گے، جبکہ سونی لیو پر لائیو اسٹریمنگ بھی دستیاب ہوگی۔ گروپ اے میں موہن بگان سپر جائنٹ، ایسٹ بنگال ایف سی، ساؤتھ یونائیٹڈ ایف سی اور سی آئی ایس ایف پروٹیکٹرز شامل ہیں، جبکہ افتتاحی کولکاتا ڈربی اس گروپ کی سب سے بڑی کشش ہوگی۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر براہ راست نشر کیے جائیں گے، جبکہ سونی لیو پر لائیو اسٹریمنگ بھی دستیاب ہوگی۔ گروپ اے میں موہن بگان سپر جائنٹ، ایسٹ بنگال ایف سی، ساؤتھ یونائیٹڈ ایف سی اور سی آئی ایس ایف پروٹیکٹرز شامل ہیں، جبکہ افتتاحی کولکاتا ڈربی اس گروپ کی سب سے بڑی کشش ہوگی۔ گروپ بی میں محمڈن ایس سی، ہندوستانی فوج، باغیپت ایف سی اور سملیشوری اسپورٹنگ شامل ہیں، جبکہ گروپ سی کے تمام میچ رانچی میں کھیلے جائیں گے، جہاں جمشید پور ایف سی، اسپورٹنگ کلب دہلی، ہندوستانی فضائیہ اور سری لنکا آرمڈ فورسز کی ڈیفنڈرز ایف سی مدمقابل ہوں گی۔ گروپ ڈی میں ٹراؤ ایف سی، نیروکا ایف سی، ایف سی رنگدائی اور بھارتی بحریہ کی ٹیم شامل ہے، جبکہ گروپ ای میں شیلانگ لاجونگ ایف سی، لانگس جنگ ایف سی، نونگلکیہ ایس ایس اینڈ سی سی اور ممبئی ایف سی کھیلیں گی۔ گروپ ایف میں دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ بوڈولینڈ ایف سی، ایف سی ون اور کاربی آنگلونگ مارننگ اسٹار ایف سی شامل لیگ مرحلے کے اختتام پر تمام چھ گروپ فاتح اور دو بہترین رنر اپ ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچیں گی۔ کوارٹر فائنلز 16 اور 17 اگست، سیمی فائنلز 19 اور 20 اگست جبکہ فائنل 23 اگست کو کولکاتا کے ویویکانند یوبا بھارتی کریڑانگن میں کھیلا جائے گا۔

ہندوستان اور انگلینڈ کی نظریں ٹی 20 سیریز میں پہلی جیت پر مرکوز

مانچسٹر، 3 جولائی (ایجنسیز) پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کا پہلا مقابلہ بارش کی نذر ہونے کے بعد ہندوستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں ہفتہ کو اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلے جانے والے دوسرے ٹی 20 میچ میں پہلی کامیابی حاصل کرنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گی۔ چیسٹر لی اسٹریٹ میں پہلا میچ ہندوستان کی اننگز مکمل ہونے کے بعد بارش کے باعث منسوخ ہو گیا تھا، جس سے مانچسٹر کا مقابلہ مزید اہم بن گیا ہے۔ دونوں ٹیمیں جیت کے ساتھ سیریز میں برتری حاصل کرنا چاہیں گی۔ ہندوستان پہلے میچ میں اپنی بیٹنگ سے کافی حوصلہ افزا اشارے لے کر آگے بڑھے گا۔ بائیں ہاتھ کے جارح مزاج بلے باز ابھیشیک شرما نے صرف 24 گیندوں پر 59 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی، جبکہ کپتان شریاس ایر نے 68 رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا۔ شیوم دوبے نے 21 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 42 رنز بنا کر ٹیم کا اسکور 189 تک پہنچایا۔ ہندوستان کے لیے تشویش کا باعث وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن کی مسلسل ناکامی ہے، جو اپنی گزشتہ تین ٹی 20 اننگز میں صرف چھ رنز بنا سکے ہیں۔ دوسری جانب 15 سالہ ویبھو سوریہ ونشی کی موجودگی ٹیم انتظامیہ کے لیے انتخاب کا دلچسپ معاملہ بن سکتی ہے۔ گیند بازی میں ہندوستان کی امیدیں ارشدیپ سنگھ سے وابستہ ہوں گی، جو حال ہی میں ٹی 20 انٹرنیشنل میں ہندوستان کے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز بنے ہیں۔ ان کا ساتھ ہرشیت رانا، ورون چکرورتی، روی بشنوئی اور اکشر پٹیل دیں گے۔ انگلینڈ کے گیند بازوں نے پہلے میچ میں اچھا تاثر چھوڑا تھا۔ ثاقب محمود نے 33 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عادل رشید اور سیم کرن نے بھی مؤثر بولنگ کی۔ تاہم بارش کے باعث میزبان ٹیم کی بیٹنگ کا امتحان نہیں ہو سکا۔ کپتان ہیری بروک کے ساتھ فل سالٹ، جوس بٹلر، جیکب بیتھل، ٹام بینٹن اور ول جیکس پر مشتمل مضبوط بیٹنگ لائن اپ ہندوستان کے لیے بڑا چیلنج ہوگی۔ اولڈ ٹریفورڈ کی پچ عموماً متوازن سمجھی جاتی ہے۔ ابر آلود موسم میں ابتدائی اوورز میں تیز گیند بازوں کو مدد ملتی ہے، جبکہ بعد میں بیٹنگ آسان ہو جاتی ہے۔ اس میدان پر ٹی 20 انٹرنیشنل میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 181 رنز ہے اور اب تک کھیلے گئے 10 میچوں میں سے چھ میں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کامیاب رہی ہے۔ ہندوستان کو اس میدان پر اپنے حالیہ ریکارڈ سے بھی حوصلہ ملے گا، کیونکہ اس نے اولڈ ٹریفورڈ میں اپنے گزشتہ دونوں ٹی 20 انٹرنیشنل میچ جیتے ہیں، جن میں 2025 کی چھ وکٹوں سے کامیابی بھی شامل ہے۔ دوسری جانب انگلینڈ ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سیریز میں برتری حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ادھر انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تیز گیند باز جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے، جبکہ جیکب بیتھل کو اوپننگ کی ذمہ داری دیے جانے کا امکان ہے۔ رپورٹس کے مطابق بیتھل، بین ڈکٹ کے ساتھ اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں، جسے مستقبل میں ٹیسٹ کرکٹ میں بھی ان سے اوپننگ کرانے کے اشارے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اسکواڈ میں جوش ٹنگ، جیمز کولز، گس اٹکنسن اور ثاقب محمود کو بھی شامل کیا گیا ہے، جبکہ جو روٹ، ہیری بروک اور جوس بٹلر مڈل آرڈر میں کھیلنے کی توقع ہے۔ ادھر ہندوستان نے بھی مضبوط ٹیم کا اعلان کیا ہے، جس میں روہت شرما، وراٹ کوہلی اور جسپریت بمراہ شامل ہیں۔ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا آغاز 14 جولائی کو ایجبسٹن میں ہوگا، جبکہ دوسرا اور تیسرا میچ بالترتیب 16 جولائی کو کارڈف اور 19 جولائی کو لارڈز میں کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ہوگا خاتون ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں خطابی مقابلہ

دی اوول، 3 جولائی (یواین آئی) کپتان نیٹ ساور برنٹ (75) اور ہیتھر نائٹ (58) رنوں کی شاندار نصف سنچری اننگز کے دم پر انگلینڈ نے جنوبی افریقہ کو 40 رنوں سے ہرا کر خاتون ٹی 20-ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اب اتوار کو انگلینڈ کی ٹیم خطاب کے لیے روایتی حریف آسٹریلیا سے مقابلہ کرے گی۔ نیٹ ساور برنٹ کو 'پلیئر آف دی میچ' کا ایوارڈ ملا۔ انگلینڈ کی خاتون ٹیم نے جمعرات کی رات کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کی شروعات کافی خراب رہی اور اس نے محض 23 رن پر اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ ایمی جونز (دو)، ڈینیئل وائٹ (12) اور ایلس کیپسی (ایک) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ایسے بحران کے وقت میں کپتان نیٹ ساور برنٹ اور ہیتھر نائٹ کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 90 گیندوں میں 133 رنوں کی ریکارڈ شراکت داری ہوئی۔ 19ویں اوور میں این ملامبا نے ساور برنٹ کو آؤٹ کیا۔ ساور برنٹ نے 47 گیندوں میں 11 چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 75 رنوں کی اننگز کھیلی۔ اسی اوور کی چوتھی گیند پر ملامبا نے ہیتھر نائٹ کو بھی اپنا شکار بنایا۔ ہیتھر نائٹ نے 47 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے (58) رن بنائے۔ انگلینڈ نے مقررہ 20 اووروں میں پانچ وکٹ پر 169 رنوں کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کیا۔ جنوبی افریقہ کے لیے این ملامبا اور شبنم اسماعیل نے دو دو وکٹ لیے۔ ماریزان کیپ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 170 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اتری جنوبی افریقہ ٹیم مقررہ 20 اووروں میں آٹھ وکٹ پر 129 رن ہی بنا سکی اور مقابلہ 40 رنوں سے ہار گئی۔ تزمین برٹس کو چھوڑ کر اس کا کوئی بھی بلے باز انگلینڈ کے گیند بازی حملے کے آگے زیادہ دیر تک نہیں ٹک سکا۔ برٹس نے ٹیم کے لیے سب سے زیادہ (51) رن بنائے۔ انہوں نے اپنی اس اننگز میں چھ چوکے بھی لگائے۔ ان کے علاوہ کپتان لورا وولوارڈٹ (17)، کلوئی ٹرائن (12) اور سنے لوس (11) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ این ڈی کلرک نے 14 رنوں کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ جنوبی افریقہ کی پانچ بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکیں۔ انگلینڈ کے لیے لورین بیل اور شارلٹ ڈین نے دو دو وکٹ لیے۔ فریا کیمپ اور لنسی اسمتھ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پرتگال نے کروشیا کو 2-1 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ کے اگلے دور میں جگہ بنائی

ٹورنٹو (کناڈا)، 03 جولائی (ایجنسیز) کرسٹیانو رونالڈو اور گونکالو راموس کے ایک ایک گولوں کی بدولت پرتگال نے کروشیا کو 2-1 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ٹورنٹو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں کروشیا کے لیے ایوان پیریسک نے 53ویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کو شروعاتی برتری دلائی۔ کچھ دیر بعد پرتگال نے جوابی حملہ کیا اور رونالڈو نے 68ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد گونکالو راموس نے ایکسٹرا ٹائم میں فیصلہ کن گول کیا۔ فائنل سیٹی بجنے سے پہلے کروشیا کے جوسکو گوارڈیول نے گول کر دیا تھا، لگا تھا کہ یہ میچ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں جائے گا، لیکن ویڈیو ریویو کے بعد اسے آف سائیڈ قرار دیا گیا۔ رونالڈو نے 68ویں منٹ میں کیا گیا گول ورلڈ کپ میں ناک آؤٹ مرحلے کا پہلا گول ہے لیکن یہ راموس ہی تھے جنہوں نے پرتگال کو جیت دلائی کیونکہ انہوں نے پچھڑنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے ٹورنٹو ٹورنامنٹ میں ملک کی تاریخ میں صرف دوسری بار جیت حاصل کی۔ 2026 ورلڈ کپ میں اب تک وی اے آر کے ذریعہ رد کیا گیا یہ 10واں گول تھا۔ پرتگال پیر کو راؤنڈ آف 16 میں اسپین کا سامنا کرے گا۔ جمعرات کا میچ ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلا ایسا میچ تھا جس میں موڈرک اور رونالڈو سمیت دو ایسے کھلاڑی میدان پر اترے جن کی عمر کم سے کم 40 برس تھی۔ میچ کے بعد ریال میڈرڈ کے ان دونوں سابق ساتھی کھلاڑیوں نے مڈفیلڈ میں ایک دوسرے کو گلے لگایا۔

سوئٹزرلینڈ نے الجزائر کو 0-2 سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

وینکوور (کینیڈا)، 3 جولائی (ایجنسیز) بریل ایمبولو اور ڈین اینڈوے کے ایک، ایک گول کی بدولت سوئٹزرلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ کے راؤنڈ آف 32 کے مقابلے میں الجزائر کو 0-2 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ سوئٹزرلینڈ کی جانب سے بریل ایمبولو نے میچ کے 10ویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کو برتری دلائی، جبکہ دوسرے ہاف کے آغاز میں ڈین اینڈوے نے 46ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے اس برتری کو 0-2 تک پہنچا دیا۔ الجزائر کی ٹیم پورے میچ میں کوئی گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ پہلے ہاف میں نوجوان مڈفیلڈر جوہان مانزامبی نے الجزائر کے دفاع کو چیرتے ہوئے شاندار پاس دیا، جس پر بریل ایمبولو نے آسانی سے گیند جال میں پہنچا کر سوئٹزرلینڈ کو سبقت دلائی۔ برتری حاصل کرنے کے بعد بھی سوئٹزرلینڈ نے منظم کھیل کا مظاہرہ کیا، جبکہ الجزائر نے گول برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی مگر اسے کامیابی نہ مل سکی۔ پہلے ہاف کے اختتام پر سوئٹزرلینڈ کو 0-1 کی برتری حاصل تھی۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں الجزائر کے ایک مدافع کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ڈین اینڈوے نے 46ویں منٹ میں دوسرا گول داغ دیا۔ اس کے بعد سوئٹزرلینڈ نے کھیل پر اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی۔ میچ کے آخری لمحات میں الجزائر نے جارحانہ انداز اپنایا، لیکن سوئٹزرلینڈ کے مضبوط دفاع نے اس کی تمام کوششیں ناکام بنا دیں۔

جوڈار نے کارینو بستا کو پھر سے ہرا کر نڈال اور الکاراز کی برابری کی

لندن، 03 جولائی (ایجنسیز) اسپین کے رافیل جوڈار نے اپنے ملک کے پابلو کارینو بستا کے خلاف 6-3، 3-6، 6-6، 1-3، 6-3، 6-4 سے جیت حاصل کی۔ جمعرات کو دونوں کھلاڑی نمبر 2 کورٹ پر اپنا نامکمل میچ پورا کرنے واپس آئے، جس میں کارینو بستا 1-2 سے آگے تھے اور چوتھے سیٹ میں جوڈار 2-1 سے آگے تھے اور جوڈار نے ہی تین گھنٹے، 43 منٹ میں جیت حاصل کی۔ میچ کو دو دو سیٹ سے برابر کرنے کے بعد، جوڈار نے پانچویں سیٹ کے شروعاتی گیم میں فوری طور پر 0/40 پر تین بریک پوائنٹ بنائے۔ کارینو بستا نے ان تین بریک پوائنٹ کو بچا کر میچ اپنے نام کر لیا، لیکن جوڈار نے اس مایوسی سے ابھرتے ہوئے اگلے چار گیم جیت کر جیت کی راہ پر واپسی کی۔ ومبلڈن میں جوڈار کی دو دن کی جیت لگاتار دوسرا گرینڈ سلیم ایونٹ ہے جس میں تیزی سے ابھرتے ہوئے اسپینیارڈ نے سابق دنیا کے نمبر 10 کیریج اینولپ کو پانچ سیٹ میں ہرایا ہے۔ مئی میں رولاں گیروں میں، انہوں نے دو سیٹ سے پچھڑنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے 34 سال کے کارینو بستا کو ہرایا اور کسی میجر میں صرف دوسری بار کھیلتے ہوئے اپنے پہلے گرینڈ سلیم کوارٹر فائنل میں پہنچے۔ اس سال سے پہلے ومبلڈن میں جوڈار کا واحد پچھلا تجربہ 2024 میں آیا تھا، جب وہ لڑکوں کے سنگلز کوارٹر فائنل میں پہنچے تھے۔ دی آل انگلینڈ کلب میں ایک پروفیشنل کے طور پر اپنے پہلے دو میچ جیت کر (گھاس پر ان کے پہلے ٹور لیول میچ بھی)، 19 سالہ جوڈار اوپن ایرا میں سابق چیمپئن رافیل نڈال اور کارلوس الکاراز کے بعد ومبلڈن مینز سنگلز کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچنے والے صرف تیسرے اسپینش ٹین ایجر بن گئے ہیں۔ جوڈار نے پچھلے 12 مہینوں میں اے ٹی پی رینکنگ میں شاندار برتری حاصل کی ہے۔ ایک سال پہلے، وہ ورلڈ نمبر 554 تھے، لیکن 2026 میں اپنا 26واں ٹور لیول میچ جیتنے کے بعد وہ ابھی اے ٹی پی لائیو رینکنگ میں نمبر 25 کھلاڑی ہیں۔ ان کا اگلا مقابلہ لندن میں جاپانی کوالیفائر شنتارو موچیزوکی سے ہوگا، جہاں جیتنے والا ڈیفینڈنگ چیمپئن جینک سنر یا جینسن بروکسبی کے ساتھ چوتھے راؤنڈ کے مقابلے میں آگے بڑھے گا۔

خامنہ ای کے جنازے میں حملہ ہوا تو نتائج سنگین ہوں گے، ایران کی اسرائیل اور امریکہ وارننگ

آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات انتہائی حساس موقع ہیں

تہران، 3 جولائی (یو این آئی) ایران کے خاتم الانبیا بریگیڈ نے خبردار کیا ہے کہ اگر شہید سپریم لیڈر کے جنازے کے دوران حملہ ہوا تو نتائج سنگین ہوں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی فوج کے ہیڈ کوارٹر خاتم الانبیا بریگیڈ نے دشمنوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر شہید رہبر اعظم آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات یا نماز جنازہ کے دوران امریکہ یا اسرائیل نے کوئی فوجی کارروائی کی تو اس کے سنگین ترین نتائج برآمد ہوں گے۔ خاتم الانبیا بریگیڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ دشمن کسی بھی ممکنہ کارروائی سے قبل اس کے نتائج پر سنجیدگی سے غور کریں، کیونکہ ایران اپنی قومی سلامتی اور مقدس شخصیات کی بے حرمتی برداشت نہیں کرے گا اور اس کا انتہائی سخت جواب دیا جائے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات انتہائی حساس موقع ہیں اور ایران کی مسلح افواج ملک کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ واضح رہے کہ شہید سپریم لیڈر کی آخری رسومات کا آج سے آغاز ہو گیا ہے۔ 6 روز تک جاری رہنے والی ان تقریبات میں ایران کے تین شہروں میں نماز جنازہ اور سوگ کی تقریبات ہوں گی، جس میں پاکستان سمیت دنیا بھر کے درجنوں ممالک کے سربراہان مملکت اور مذہبی رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے۔ ایران کا آیت اللہ خامنہ ای کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان آیت اللہ علی خامنہ ای کو 9 جولائی کو مشہد میں روضہ امام رضا کے احاطے میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

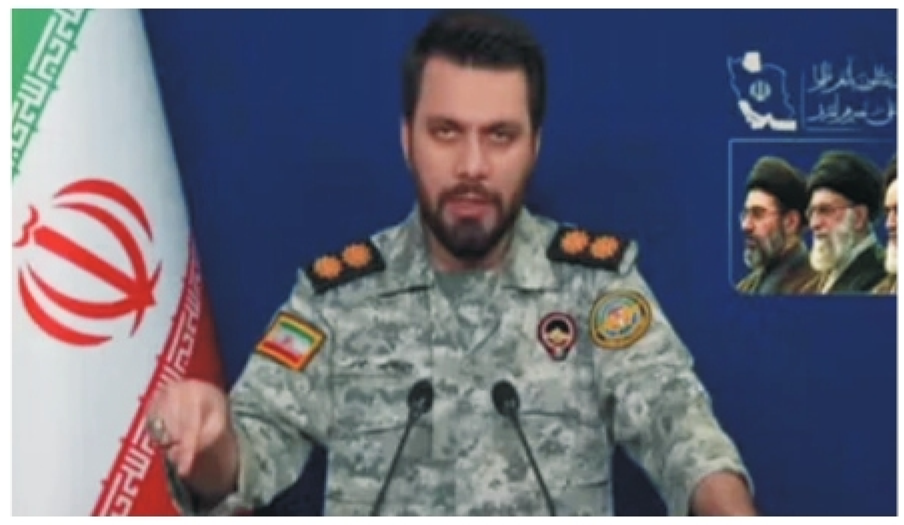

غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے 1000 دن مکمل

اسرائیلی حملوں میں تباہ عمارتوں کا صرف 0.5 فیصد ملبا ہٹایا گیا، اقوام متحدہ

غزہ، 3 جولائی (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملوں کو ایک ہزار دن مکمل ہو گئے ہیں تاہم اب بھی حملے کا سلسلہ جاری ہے۔ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اس بدترین اسرائیلی جارحیت نے پوری غزہ پٹی کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے، جبکہ اسرائیل نے محصور پٹی پر اپنا فوجی کنٹرول مزید سخت کر دیا ہے۔ عالمی سطح پر جنگ بندی کے مطالبات کے باوجود اسرائیل کی جانب سے مسلسل خلاف ورزیاں اور حملے جاری ہیں۔ دوسری جانب مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں میں تیزی آئی ہے۔ تازہ ترین واقعے میں اسرائیلی فورسز نے مغربی کنارے کے شہر جنین کے قریب فلسطینیوں کی ملکیتی اراضی پر بلڈوزر چلا کر زیتون کے 500 درختوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ رپورٹ کے مطابق سال 2020 سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک لاکھ 20 ہزار سے زائد زیتون کے درخت یا تو کاٹ دیے گئے ہیں، یا انہیں زہریلے مواد اور دیگر طریقوں سے دانستہ طور پر تباہ کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی رپورٹس کے مطابق رواں سال کے ابتدائی چھ ماہ کے دوران مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور انتہا پسند یہودی آباد کاروں کے حملوں میں 11 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران 866 فلسطینیوں کو حراست میں لیا گیا ہے، جن میں 35 بچے اور 21 خواتین بھی شامل غزہ میں صورتحال انتہائی ابتر ہے جہاں 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کا مستقبل بدستور غیر یقینی کا شکار ہے۔ اسرائیلی بمباری اور ناکہ بندی کے باعث غزہ کی اکثریت اپنے گھر بار چھوڑ کر نقل مکانی پر مجبور ہو چکی ہے اور بنیادی انسانی ضروریات سے محروم ہو کر شدید خستہ حالی کی زندگی گزار رہی ہے۔ ادھر اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں تباہ عمارتوں کا صرف 0.5 فیصد ملبا ہٹایا گیا ہے۔ عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ اگر اسی رفتار سے تباہ عمارتوں کا ملبہ ہٹایا گیا تو تقریبا 140 سال لگ سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے کہا اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں میں غزہ کی 80 فیصد سے زائد عمارتیں تباہ ہوئیں، غزہ میں اندازے کے مطابق تباہ شدہ ملبے کی وزن 68 ملین ٹن سے زائد ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا کہ غزہ میں تباہ شدہ عمارتوں کا ملبہ 11 اہرام مصر کے برابر ہے۔

مشرق وسطیٰ میں نئے اتحاد کو اسرائیل "اسلامک نیٹو" قرار دینے لگا

اتحاد میں یو اے ای کی غیر موجودگی نمایاں ہے

تل ابیب، 3 جولائی (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں سعودی عرب کی قیادت میں تشکیل پانے والے اتحاد کو اسرائیل اسلامک نیٹو قرار دے رہا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں بدلتی ہوئی

علاقائی صورتحال اور حالیہ کشیدگی کے تناظر میں سعودی عرب کی قیادت میں ایک نئے علاقائی سکیورٹی و سفارتی اتحاد کی تشکیل سامنے آئی ہے۔ اس اتحاد میں پاکستان، مصر، ترکیہ اور قطر سمیت کئی اہم ممالک کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد خطے میں استحکام، دفاعی تعاون، سفارتی ہم آہنگی اور بحرانوں کے حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا بتایا جا رہا ہے۔ تاہم اسرائیلی رپورٹس اس اتحاد کو اسلامک نیٹو قرار دے رہے ہیں، جو خلیج تعاون کونسل کے دائرے سے باہر تشکیل پا رہا ہے۔ امریکی جریدے فارن پالیسی کا کہنا ہے مشرق وسطیٰ میں ایران جنگ نے خلیجی ریاستوں کو شدید نقصان پہنچایا، ان کی برآمدات اور سلامتی کا احساس متاثر ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ خلیج تعاون کونسل سے باہر نیا گروپ تشکیل پایا ہے، جس میں سعودی عرب، قطر اور غیر خلیجی ممالک مصر، پاکستان اور ترکیے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سعودی بلاک کی نئی صف بندی میں امارات واضح طور پر الگ تھلگ ہے، اور اس اتحاد میں یو اے ای کی غیر موجودگی نمایاں ہے۔

امریکہ کے ایران کو مذاکراتی رہنماؤں کے قتل کے اسرائیلی منصوبے سے آگاہ کرنے کا انکشاف

ایسے اقدامات سفارتی عمل کو سبوتاژ کر سکتے تھے

واشنگٹن، 3 جولائی (یو این آئی) امریکی حکام نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ ممکنہ طور پر اسرائیل ایرانی مذاکرات کاروں کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ اور نیویارک ٹائمز کی رپورٹس کے مطابق امریکی اعلیٰ حکام نے رواں سال موسم بہار میں ثالثوں کے ذریعے ایران کو خبردار کیا تھا کہ اسرائیل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف سمیت بعض اعلیٰ سیاسی شخصیات کو نشانہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ موجودہ و سابق امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ایران کے ساتھ کشیدگی کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے دوران اسرائیل تہران کی بعض اعلیٰ سیاسی شخصیات کو قتل کرنے پر غور کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق واشنگٹن نے اسرائیلی حکام پر زور دیا کہ وہ ایران کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے سے گریز امریکی حکام کو خدشہ تھا کہ ایسے اقدامات سفارتی عمل کو سبوتاژ کر سکتے ہیں اور ان رہنماؤں کو ختم کر سکتے ہیں جنہیں امریکا مذاکرات کے لیے اہم رابطہ کار سمجھتا تھا۔

بلوچستان میں خوفناک حادثہ، مسافر بس کھائی میں گرنے سے 39 افراد جاں بحق

کوئٹہ، 3 جولائی (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع ژوب میں خوفناک حادثہ پیش آیا ہے جہاں بس گہری کھائی میں گرنے سے 39 مسافر جاں بحق ہو گئے ہیں۔ اے آر وائی نیوز کے نمائندے رفیق ژوب مطابق حادثہ شیرانی کے علاقے دانہ سر میں اس وقت پیش آیا، جب موڑ کاٹتے ہوئے تیز رفتاری کے باعث بس کے بریک فیل ہو گئے، جس کے نتیجے میں بس گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ضلع انتظامیہ اور ریسکیو ادارے جائے حادثہ پہنچ گئے اور امدادی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ حادثہ اتنا سنگین تھا کہ بس مکمل طور پر تباہ ہو گئی اور بس کے حصوں کو کاٹ کر لاشوں اور زخمیوں کو نکالنا پڑا۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ ریسکیو حکام نے لاشوں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال پہنچایا، جہاں کئی زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ڈی سی ژوب حضرت ولی کاکڑ کے مطابق حادثے میں 16 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے تھے۔

ایرانی پاسداران انقلاب کے قائم مقام کمانڈر احمد واحدی پہلی بار منظر عام پر آ گئے

خامنہ ای کی آخری رسومات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب میں شریک ہوئے

تہران، 3 جولائی (ایجنسیز) احمد واحدی تہران میں سابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب میں شریک ہوئے۔ ایران کی پاسداران انقلاب گارڈز (آئی آر جی سی) کے قائم مقام کمانڈر احمد واحدی امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ حالیہ جنگ کے آغاز کے بعد پہلی مرتبہ عوامی سطح پر منظر عام پر آ گئے۔ احمد واحدی تہران میں سابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی آخری رسومات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب میں شریک ہوئے۔ خیال رہے کہ احمد واحدی کو پاسداران انقلاب گارڈز کے سابق کمانڈر محمد پاکپور کی امریکی و اسرائیلی حملے میں شہادت کے بعد یکم مارچ 2026 کو پاسداران انقلاب کا قائم مقام کمانڈر منتخب کیا گیا تھا اور وہ جنگ کے بعد سے منظر عام سے غائب سابق سپریم لیڈر کا جسد خاکی جمعرات کی شام جنوبی تہران میں واقع امام خمینی حسینیہ کے قریب تعزیتی مقام پر پہنچایا گیا، جہاں اعلیٰ ایرانی حکام نے حاضری دے کر شہید آیت اللہ خامنہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

امریکہ کو آبنائے ہرمز میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے: باقر قالیباف

چین ایک ایسا ملک ہے جو مشکل اوقات میں ہمارے ساتھ کھڑا رہا ہے

تہران، 3 جولائی (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ کو آبنائے ہرمز میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف سے چینی پیپلز کانگریس کے نائب صدر کی ملاقات ہوئی جس دوران باقر قالیباف نے کہا کہ چین ایران کے درمیان سیاسی اقتصادی تعاون کو سراہتے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹیجک تعلقات کو مزید فروغ دیں گے۔ باقر قالیباف نے کہا کہ ایران چین کے مضبوط تعلقات دنیا میں کشیدگی کم کرنے میں مؤثر ثابت ہوں گے، چین ایک ایسا ملک ہے جو مشکل اوقات میں ہمارے ساتھ کھڑا رہا ہے، آبنائے ہرمز میں چینی جہازوں کی آمدورفت سے متعلق مسائل حل کر دیے ہیں تاہم امریکہ کو آبنائے ہرمز میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل امریکہ کے ساتھ ہوئے معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کرے گا، خطے میں ایران کی دفاعی قوت اسرائیل کو جنگ دوبارہ شروع کرنے سے روک دے گی، منظم حکمت عملی، درست سیاسی اقدامات کے ذریعے ان کشیدگیوں کو کم کرنا ہوگا۔ اس موقع پر چینی پیپلز کانگریس کے نائب صدر نے کہا کہ چین اور ایران کی دوستی بہت قدیم ہے، دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید فروغ دیں گے۔

زلزلے میں تمام سرکاری اہلکار جان کی بازی ہار گئے: صدر وینزویلا

کراکس، 3 جولائی (یو این آئی) وینزویلا کے عبوری صدر روڈریگز نے کہا ہے کہ زلزلے میں تقریباً تمام سرکاری اہلکار جان کی بازی ہار گئے ہیں۔ وینزویلا میں گزشتہ دنوں آنے والے دو طاقتور زلزلوں سے ہلاکتوں کی تعداد میں اب تک اضافہ ہو رہا ہے اور اب تک 2595 افراد کی اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ زلزلے کے نقصانات کے حوالے سے وینزویلا کے عبوری صدر روڈریگز نے میڈیا کو بتایا ہے کہ لاگوئیرا میں زلزلے سے بڑی تباہی ہوئی ہے اور وہاں تقریباً تمام سرکاری اہلکار جان کی بازی ہار گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زلزلے سے 179 عمارتیں مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہیں۔ امدادی کارروائیاں ابھی ختم نہیں کی گئیں اور متاثرہ علاقوں میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ صدر روڈریگز نے مزید کہا ہے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر 20 کروڑ ڈالرز کا تعمیر نو فنڈ قائم کیا جا رہا ہے جس سے جاری ہونے والی رقم گھروں کی تعمیر کے لیے استعمال کی جائے گی۔

برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے معافی مانگ لی

لندن، 3 جولائی (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے ماضی میں انگلینڈ اور ویلز کے اندر بچوں کو جبری طور پر گود دینے کے عمل میں حکومتی کردار پر باضابطہ طور پر معافی مانگ لی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سال 1950 سے 1970 کے عرصے کے دوران بغیر شادی کے بچے پیدا کرنے والی ماؤں پر اپنے بچوں کو دوسروں کے حوالے کرنے (گود دینے) کے لیے شدید حکومتی اور سماجی دباؤ ڈالا گیا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق اس عرصے میں تقریباً 1 لاکھ 85 ہزار ماؤں کو اس جبری عمل کا نشانہ بننا پڑا تھا۔ برطانوی وزیراعظم نے پارلیمنٹ میں اپنے بیان کے دوران اس عمل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہزاروں ماؤں، بچوں اور خاندانوں کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، وہ ہماری تاریخ پر ایک گہرا داغ ہے۔ متاثرہ ماؤں سے مخاطب ہوتے ہوئے انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ شرم تمہاری نہیں، شرم کبھی تمہاری نہیں تھی، بلکہ یہ شرم ہماری تھی۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ برطانوی حکومت کی جانب سے یہ تاریخی معافی متاثرین کی جانب سے برسوں تک چلائی جانے والی مہم اور مختلف پارلیمانی رپورٹس کے سامنے آنے کے بعد دی گئی ہے۔ اس مہم کے اہم ارکان نے پارلیمنٹ میں وزیراعظم کے باضابطہ بیان سے قبل سر کیئر اسٹارمر سے خصوصی ملاقات بھی کی تھی۔

فرانس میں شدید گرمی، ایک ہفتے میں 2 ہزار سے زائد اموات

پیرس کے اسپتالوں میں 1,000 ایئر کنڈیشنرز لگائے جا رہے ہیں

پیرس، 3 جولائی (یو این آئی) فرانس کے وزیر صحت نے انکشاف کیا ہے کہ ملک میں شدید گرمی کی لہر سے ایک ہفتے میں 2 ہزار سے زائد اموات ہوئی ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فرانسیسی وزیر صحت کا کہنا ہے کہ شدید گرمی کی لہر کے باعث فرانس میں ہلاکتوں کی تعداد 2025 ہو گئی تاہم یہ تعداد مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 12 سال سے زائد عمر کے افراد میں اموات کی شرح زیادہ ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق گزشتہ ہفتے گرمی سے فرانس، بیلجیئم اور نیدرلینڈز میں کم از کم 3700 اموات ہوئیں، گزشتہ ہفتے شدید گرمی کے باعث بیلجیئم میں 1200 ہلاکتیں ہوئیں جب کہ ریکارڈ توڑ گرمی اور ہیٹ ویو سے نیدرلینڈز میں 480 اموات رپورٹ ہوئیں۔ ادھر بی ایف ایم ٹی وی نے جمعہ کو رپورٹ کیا ہے کہ فرانس میں شدید گرمی کی مزید ایک لہر آنے کی پیشین گوئی ہے تو تقریباً 1,000 ایئر کنڈیشنرز ہفتے کے آخر تک پیرس کے ہسپتالوں میں پہنچا دیے جائیں گے۔ فرانسیسی حکومت نے ملک بھر کے ہسپتالوں کو آئندہ گرمی کی لہروں سے نمٹنے میں مدد کے لیے 30,000 ایئر کنڈیشنرز فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پیرس کے علاقوں کے ہسپتال حکومت کی ترسیل کا انتظار کرنے کے دوران پہلے ہی اضافی یونٹس خریدنا شروع کر چکے ہیں۔ سینٹ-لوئس ہسپتال کے ہیماتولوجی شعبے کے سربراہ ایمانوئل رافوکس نے بی ایف ایم ٹی وی کو بتایا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ بہت ضروری اور واقعی اہم ہے کہ ہم گرمی کی دوسری لہر سے نمٹ سکیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے جسموں نے تکلیف اٹھائی ہے اور بحالی کی کوشش کر رہے ہیں۔

یوکرین سے ایران تک: نیٹو انقرہ سمٹ میں زیر غور آنے والے ممکنہ موضوعات کا جائزہ

انقرہ اتحادیوں کو تجربات کے تبادلے کے لیے مضبوط ترین پلیٹ فارم "فراہم کرے گا

انقرہ، 3 جولائی (یو این آئی) یوکرین کے محاذ سے لے کر ایرانی بیلسٹک میزائل کے خطرے تک، نیٹو کا سیکورٹی حدود اربعہ کئی علاقوں میں پھیلتا جا رہا ہے - اور روز بروز زیادہ غیر متوقع بنتا جا رہا ہے۔ جب اتحادی رہنما 8-7 جولائی کو انقرہ میں ملاقات کریں گے تو وہ ایسے منظر نامے میں آئیں گے جس میں جنگوں میں تیزی آ رہی ہے اور جیو پولیٹیکل دراڑیں پھیل رہی ہیں، جو عبوری اٹلانٹک اتحاد کی اسٹریٹجک ترجیحات کو رسمی ضوابط سے تیزی سے تبدیل کر رہی ہیں۔ یہ سربراہی اجلاس اس وقت منعقد ہو رہا ہے جب روس کی یوکرین میں جنگ چوتھے سال میں داخل ہو رہی ہے، حالیہ امریکی-اسرائیلی فوجی مداخلت ایران نے مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کو بڑھایا ہے اور اتحادی اپنے گھروں میں معاشی دباؤ کے باوجود دفاعی اخراجات میں اضافے کی بڑھتی ہوئی مانگ سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نیٹو اتحادی پارلیمانی رہنماؤں نے پیر کو استنبول میں ترکیہ کی میزبانی میں ہونے والے نیٹو پارلیمانی سمٹ کے دوران دفاعی سرمایہ کاری میں اضافے، گہری ہم آہنگی، یوکرین کے لیے مسلسل امداد اور اتحاد کی مضبوطی کا مطالبہ کیا - یہ نشست انقرہ میں ہونے والے مرکزی اجلاس سے قبل منعقد ہوئی۔ گزشتہ اجلاسوں کے برعکس جو اتحاد میں وسعت یا نیٹو کے اسٹریٹجک وژن کی نئے سرے سے تشریح پر مرکوز تھے، انقرہ سمٹ کا مرکز فیصلوں پر مکمل درآمد، یعنی بڑے سیاسی عزم کو فوجی صلاحیت میں بدلنے پر مبنی ہوگا۔ اس میں دفاعی صنعتی پیداوار میں توسیع، نیٹو کی قوت مزاحمت کے طرز عمل کو مضبوط کرنا، یوکرین کے لیے طویل مدتی فوجی امداد فراہم کرنا اور مشرقی یورپ سے مشرق وسطیٰ تک تیزی سے بدلتے ہوئے سیکورٹی منظر نامے کا جواب دینا شامل ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com